تنظیم المدارس (اہلِ سنّت)، پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

برائے طالبات

نورانی گائیڈ

حل شدہ پرچہ جات







مفتی محمد احمد نورانی دامت برکاتہم عالیہ

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/2021ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر1:-کوئی سے دو اجزاء کا ترجمہ کریں؟ ۳۴=۱۷+۱۷

(الف) اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ۝

(ب) ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ۝

(ج) وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ

سوال نمبر2:-کوئی سے تین اجزاء کا ترجمہ کریں؟ ۳۳=۱۱×۳

(الف) وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ۝

(ب) ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

(ج) وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ۝

(د) اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِىْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۝

سوال نمبر3:-کوئی سے تین اجزاء کا ترجمہ کریں؟ ۳۳=۱۱×۳

(الف) اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ۝

(ب) وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ

لِيَزْدَادُوْا اِثْمًا ج وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ o

(ج) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا قف وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ o

(د) وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ط فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓئًا مَّرِيْٓئًا o

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2021ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید

سوال نمبر1:-درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(الف) اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ o

(ب) ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ط وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ o

(ج) وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ج وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ج

جواب: اجزاء کا ترجمہ:

(الف) کیا تم نے انہیں نہ دیکھا، جنہیں کتاب کا ایک حصہ ملا، کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں کہ ان کا فیصلہ کرے۔ پھر ان میں کا ایک گروہ اس سے روگردان ہوکر پھر جاتا ہے۔

(ب) یہ غیب کی خبریں ہیں کہ ہم خفیہ طور پر تمہیں بتاتے ہیں اور تم ان کے پاس نہ تھے، جب وہ اپنی قلموں سے قرعہ ڈالتے تھے کہ مریم کس کی پرورش میں رہیں اور تم ان کے پاس نہ تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے۔

(ج) اور کتابیوں میں کوئی وہ ہے اگر تو اس کے پاس ایک ڈھیر امانت رکھے، تو وہ تجھے ادا کردے گا، اور ان میں کوئی وہ ہے اگر ایک اشرفی اس کے پاس امانت رکھے، تو وہ تجھے پھیر کر نہ دے گا مگر جب تک تو اس کے سر پر کھڑا رہے، یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ ان پڑھوں کے معاملہ میں ہم پر کوئی مؤاخذہ نہیں۔

سوال نمبر2:-درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(الف) وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَ اخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ۝

(ب) ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

(ج) وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَ لِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ۝

(د) اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۝

جواب: اجزاء کا ترجمہ:

(الف) اور تم ان جیسے نہ ہونا، جو آپس میں پھٹ گئے اور ان میں پھوٹ پڑ گئی بعد اس کے کہ روشن نشانیاں انہیں آ چکی تھیں اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

(ب) ان پر جما دی گئی خواری جہاں ہو امان نہ پائیں مگر اللہ کی ڈور اور آدمیوں کی ڈور سے اور غضب الٰہی کے سزاوار ہوئے اور ان پر جما دی گئی محتاجی، یہ اس لیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے کفر کرتے تھے۔

(ج) اور یہ فتح اللہ نے نہ کی مگر تمہاری خوشی کے لیے اور اسی لیے کہ اس سے تمہارے دلوں کو چین ملے اور مدد نہیں مگر اللہ غالب حکمت والے کے پاس سے، اس لیے کہ کافروں کا ایک حصہ کاٹ دے یا انہیں ذلیل کرے کہ نا ادھر جائیں۔

(د) جب تم منہ اٹھائے چلے جاتے تھے اور پیٹھ پھیر کر کسی کو نہ دیکھتے اور دوسری جماعت میں ہمارے رسول تمہیں پکار رہے تھے، تو تمہیں غم کا بدلہ غم دیا اور معافی اس لیے سنائی کہ جو ہاتھ سے گیا اور جو افتاد پڑی اس کا رنج نہ کرو، اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔

سوال نمبر 3:- درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(الف) اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ۝

(ب) وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ۝

(ج) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا قف وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ○

(د) وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ط فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓــًٔا مَّرِیْٓــًٔا○

جواب: ترجمہ اجزاء:

(الف) وہ اللہ اور رسول کے بلانے پر حاضر ہوئے بعد اس کے کہ انہیں زخم پہنچ چکا تھا، ان کے نیکوکاروں اور پرہیزگاروں کے لیے بڑا ثواب ہے۔

(ب) اور ہرگز کافر اس گمان میں نہ رہیں کہ وہ جو ہم انہیں ڈھیل دیتے ہیں کچھ ان کے لیے بھلا ہے، ہم تو اسی لیے انہیں ڈھیل دیتے ہیں کہ اور گناہ میں بڑھیں اور ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

(ج) اے ایمان والو! تم صبر کرو، اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد پر اسلامی ملک کی نگہبانی کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ کامیاب ہو۔

(د) اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دو، پھر اگر وہ اپنے دل کی خوشی سے مہر میں سے تمہیں کچھ دے دیں، تو اسے کھاؤ رچتا پچتا۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/ 2021ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1:-"عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ تعالیٰ یبسط یدہ باللیل لیتوب مسیء النھار، ویبسط یدہ بالنھار لیتوب مسیء اللیل حتی تطلع الشمس من مغربھا؟"

(الف) حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) توبہ کے لیے بیان کردہ شرائط لکھیں؟ ۱۴

سوال نمبر 2:-(الف) تعلیم امت کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ کتنی مرتبہ توبہ فرماتے تھے؟ ۶

(ب) سو افراد کے قاتل کی توبہ کا قصہ تحریر کریں؟ ۱۵

(ج) کن تین صحابہ کرام علیہم الرضوان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلام کرنے سے منع فرما دیا تھا؟ ۱۲=۴×۳

سوال نمبر 3:-"قال فاخبرنی عن الساعۃ قال: ما المسؤول عنھا باعلم من السائل۔ قال فأخبرنی عن امارتھا۔ قال: ان تلد الامۃ ربتھا، وان تری الحفاۃ العراۃ العالۃ رعاء الشاء یتطاولون فی البنیان۔ ثم انطلق"

(الف) حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ تحریر کریں؟ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) "اللھم انی اسألك الھدی والتقی والعفاف والغنی" کا ترجمہ تحریر کریں؟ ۵

(ج) "من عادی لی ولیاً فقد اٰذنتہ بالحرب" حدیث مذکور پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟ ۸=۴+۴

سوال نمبر 4:-قال: کنت ابیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فآتیہ بوضوئہ وحاجتہ فقال: سلنی، فقلت: اسالك مر افقتك فی الجنۃ۔ فقال: او غیر ذلك؟ قلت: ھو ذاك

(الف) عبارت حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) حدیث مذکور میں "قال" کی ضمیر کا مرجع اور ان کا نام اور کنیت بیان کریں؟ ۱۰

(ج) ریاض الصالحین کے مصنف کا نام لکھیں؟ ۳

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2021ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

سوال نمبر 1:- "عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوْبَ مُسِيْءُ النَّهَارِ، وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيْءُ اللَّيْلِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا؟"

(الف) حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

(ب) توبہ کے لیے بیان کردہ شرائط لکھیں؟

جواب: (الف) اعراب برحدیث اور ترجمہ حدیث:

نوٹ: اعراب برحدیث لگا دیے ہیں اور ترجمہ حدیث درج ذیل ہے:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے دست اقدس کو رات کے وقت دراز کرتا ہے، تاکہ دن میں گناہ کرنے والے توبہ کریں۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے دست اقدس کو دن کے وقت دراز کرتا ہے تاکہ رات کے وقت گناہ کرنے والے توبہ کریں، یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو جائے گا۔

(ب) توبہ کے لیے تین شرائط:

توبہ کے لیے تین شرائط ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) گناہ سے باز آجائے، (۲) گناہ کرنے پر شرمسار ہو، (۳) وہ اس بات کا پختہ ارادہ کرے کہ وہ یہ گناہ دوبارہ نہیں کرے گا۔

اگر ان تین شرائط میں سے ایک بھی مفقود ہوگئی، تو توبہ درست نہیں ہوگی۔ اگر گناہ کا تعلق بندے کے ساتھ ہو، تو ان تین شرائط کے علاوہ چوتھی شرط یہ ہوگی کہ حق والے کے حق میں براءت کا اظہار کرے۔ اگر اس نے کسی کا مال لیا ہو، تو وہ مال اسے واپس کرے، اگر تہمت کا معاملہ ہو، تو اس کو اپنے اوپر اختیار دے اور اس سے معافی مانگے، اگر غیبت کی صورت ہو، تو بھی معافی کا طلب گار ہو۔ تمام گناہوں سے توبہ کرنا واجب ہے، اگر بعض گناہوں سے توبہ کی، تو اہل حق کے نزدیک بعض گناہوں سے توبہ کرنا درست ہوگا اور باقی گناہوں کی توبہ کرنا اس کے ذمہ باقی رہے گی۔ توبہ کتاب اللہ، سنت رسول اور اجماع کے مختلف دلائل سے ثابت ہے۔

سوال نمبر 2:-(الف) تعلیم امت کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ کتنی مرتبہ توبہ فرماتے تھے؟
(ب) سوافراد کے قاتل کی توبہ کا قصہ تحریر کریں؟
(ج) کن تین صحابہ کرام علیہم الرضوان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلام کرنے سے منع فرمادیا تھا؟

جواب: (الف) تعلیم امت کے لیے روزانہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی توبہ کرنا:

تعلیم امت کے لیے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن میں ستر بار یا اس سے بھی زائد مرتبہ توبہ کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں ایک دن میں ستر (۷۰) یا اس سے زیادہ بار اپنے پروردگار سے توبہ واستغفار کرتا ہوں۔

(ب) سوافراد کے قاتل کی توبہ کا واقعہ:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلی امتوں میں سے ایک آدمی تھا، جس نے ننانوے افراد قتل کیے تھے، پھر اس نے معلوم کرنا چاہا کہ علاقہ کے سب سے بڑے عالم کے بارے میں، پھر اس کو ایک راہب کی نشاندہی کی گئی، پھر وہ راہب کے پاس گیا اور کہا کہ اس نے ننانوے افراد قتل کیے ہیں، کیا اس کی توبہ کی گنجائش ہے؟ راہب نے جواب میں کہا: نہیں، تو اس نے اس راہب کو بھی قتل کر دیا، اب اس نے سوافراد کے قتل کی تعداد پوری کر دی۔ پھر اس نے علاقہ کے بڑے عالم کے بارے میں پتہ دریافت کیا، اسے ایک عالم کے بارے میں بتایا گیا، اس شخص نے اس عالم کو بتایا کہ اس نے سوافراد قتل کیے ہیں، کیا اس کے لیے کوئی توبہ کی گنجائش ہے؟ اس عالم نے جواب میں کہا: ہاں، تمہاری توبہ کی قبولیت کے لیے کوئی چیز رکاوٹ نہیں ہوسکتی، تم فلاں علاقہ میں جاؤ، وہاں کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف ہیں، تم بھی ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہو جاؤ، پھر اپنے علاقہ کی طرف مت آنا، کیونکہ یہ بری زمین ہے۔ وہ شخص چل پڑا، جب وہ آدھے راستہ میں پہنچا، تو اسے موت آ گئی۔ اس آدمی کے بارے میں عذاب ورحمت کے فرشتے آپس میں تنازع کرنے لگے، رحمت کے فرشتوں نے عذاب والے فرشتوں سے کہا: یہ توبہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوا، عذاب والے فرشتوں نے رحمت والے فرشتوں سے کہا: اس نے کبھی بھی کوئی نیکی والا کام نہیں کیا، پھر اس کے پاس ایک فرشتہ انسانی شکل میں آیا، انہوں نے اسے اپنے درمیان ثالث بنالیا، اس نے کہا: زمین کے دونوں حصوں کی پیمائش کرو، جس طرف کی مسافت کم ہوگی، وہی اس کا حکم ہوگا۔ فرشتوں نے زمین ناپی تو جس طرف وہ جا رہا تھا، اسے اس زمین کے زیادہ قریب پایا، تو رحمت کے فرشتوں نے اس کو حاصل کر لیا۔ ایک روایت میں ہے کہ وہ نیک لوگوں کی بستی کی طرف ایک بالشت زیادہ تھا، تو اللہ تعالیٰ نے اسے نیکوں کے ساتھ کر دیا۔

ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس بستی کو حکم کیا کہ دور ہو جا اور دوسری بستی کو حکم دیا تو قریب ہو جا، پھر فرمایا: تم ان دونوں کے درمیان پیمائش کرو، تو فرشتوں نے اس شخص کو نیک لوگوں کی بستی کے ایک بالشت قریب پایا، تو اسے معاف کر دیا۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: وہ اپنے سینے کے بل سرک کر ان نیک لوگوں کی بستی کی طرف ہو گیا۔

(ج) ان تین صحابہ کرام کے نام جن سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلام کرنے سے منع فرمایا:

غزوہ تبوک میں تین صحابہ کرام شامل نہ ہوئے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو ان سے گفتگو کرنے سے منع کر دیا تھا، ان تینوں کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) حضرت کعب، (۲) حضرت مرارہ بن ربیع العمری، (۳) حضرت ہلال بن امیہ واقفی رضی اللہ عنہم۔
بالآخر اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی، انہیں معاف کر دیا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی انہیں معاف فرما دیا تھا۔

سوال نمبر 3: "قَالَ فَاَخْبِرْنِیْ عَنِ السَّاعَةِ قَالَ: مَا الْمَسْؤُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ۔ قَالَ فَأَخْبِرْنِیْ عَنْ اَمَارَتِهَا۔ قَالَ: اَنْ تَلِدَ الْاُمَّةُ رَبَّتَهَا، وَاَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُوْنَ فِي الْبُنْيَانِ۔ ثُمَّ انْطَلَقَ"

(الف) حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ تحریر کریں؟

(ب) "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى" کا ترجمہ تحریر کریں؟

(ج) "مَنْ عَادٰى لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ" حدیث شریف پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

جواب: (الف) اعراب بر حدیث اور ترجمہ حدیث:

نوٹ: اعراب اوپر لگا دیے گئے ہیں، ترجمہ حدیث درج ذیل ہے:

اس نے کہا: آپ مجھے قیامت کے بارے میں بتائیں؟ آپ نے جواب میں فرمایا: مسئول، سائل سے زیادہ نہیں جانتا۔ اس نے پھر کہا: آپ مجھے اس کی علامات کے بارے میں بتائیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لونڈی اپنے مالک کو جنے گی، تم دیکھو گے ننگے پاؤں، برہنہ جسم، مفلس اور بکریاں چرانے والے عالی شان محلات میں رہائش پذیر ہوں گے، وہ ایک دوسرے پر فخر کریں گے، پھر وہ شخص واپس پلٹ گیا۔

(ب) ترجمہ عبارت:

اے پروردگار! بے شک میں تجھ سے ہدایت، پرہیز گاری، پاکدامنی اور (غیر سے) بے

نیازی کا سوال کرتا ہوں۔

(ج) عبارت پر اعراب اور ترجمہ عبارت:

نوٹ: اعراب اوپر لگا دیے گئے ہیں اور ترجمہ درج ذیل ہے:

(اللہ تعالیٰ نے فرمایا:) جس شخص نے میرے ولی (دوست) سے عداوت رکھی، پس بے شک میں اسے جنگ کا چیلنج دیتا ہوں۔

سوال نمبر 4:۔قَالَ: كُنْتُ اَبِيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاٰتِيْهِ بِوُضُوْئِهٖ وَحَاجَتِهٖ فَقَالَ: سَلْنِىْ، فَقُلْتُ: اَسْاَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِى الْجَنَّةِ ۔ فَقَالَ: اَوَ غَيْرَ ذٰلِكَ؟ قُلْتُ: هُوَ ذَاكَ

(الف) عبارت حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

(ب) حدیث مذکور میں "قال" کی ضمیر کا مرجع اور ان کا نام اور کنیت بیان کریں؟

(ج) ریاض الصالحین کے مصنف کا نام لکھیں؟

جواب: (الف) حدیث پر اعراب اور ترجمہ حدیث:

نوٹ: اعراب اوپر لگا دیے گئے ہیں اور ترجمہ حدیث درج ذیل ہے:

(حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:) میں رات کے وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر رہا کرتا تھا، میں آپ کے لیے وضو کا پانی پیش کرتا تھا، تو (ایک دفعہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: تم (جو چاہتے ہو) مجھ سے مانگ لو؟ میں نے عرض کیا: میں جنت میں آپ کی رفاقت مانگتا ہوں، تو آپ نے فرمایا: کیا اس کے علاوہ کچھ اور بھی؟ میں نے عرض کیا: میرے لیے یہی کافی ہے۔

(ب) "حدیث" کے حوالے سے "قَالَ" کا مرجع، اس کا نام اور اس کی کنیت:

حدیث مذکور میں لفظ "قَالَ" کی ضمیر کا مرجع حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ ہے، یہی ان کا نام ہے اور ان کی کنیت "ابوفراس" ہے۔

(ج) "ریاض الصالحین" کے مصنف کا نام:

کتاب "ریاض الصالحین" کے مصنف کا پورا اسم گرامی یوں ہے: شیخ الاسلام ابوزکریا محی الدین یحییٰ بن شرف بن مری بن حسن بن حسین بن جمعہ بن حزام رحمہ اللہ تعالیٰ۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/2021ء

تیسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1:-(الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت بیان کریں؟ ۹=۲+۲+۵

(ب) سہ اقسام سے کیا مراد ہے ہر ایک کی تعریف مثالوں سے لکھیں؟ ۱۸=۶×۳

(ج) شش اقسام کے فقط نام تحریر کریں؟ ۷

سوال نمبر 2:-(الف) اسم مشتق کی کتنی اور کون سی اقسام ہیں؟ فقط نام لکھیں؟ ۱۲=۶×۲

(ب) ہفت اقسام کے نام لکھیں؟ ۱۴=۷×۲

(ج) لفیف کی اقسام کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟ ۷

سوال نمبر 3:-(الف) ضَرَبَ یَضرِبُ سے صرف صغیر تحریر کریں؟ ۱۵

(ب) فعل مضارع معلوم مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ کی گردان مع ترجمہ وصیغہ لکھیں؟ ۱۵=۳×۵

(ج) فعل نہی حاضر معلوم کی گردان لکھیں؟ ۳

سوال نمبر 4:-(الف) ضویرب کی بناء تحریر کریں؟ ۱۱

(ب) مضروب کی بناء لکھیں؟ ۱۱

(ج) اضرب کی بناء تحریر کریں؟ ۱۱

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2021ء

تیسرا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1:-(الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت بیان کریں؟

(ب) سہ اقسام سے کیا مراد ہے ہر ایک کی تعریف مثالوں سے لکھیں؟

(ج) شش اقسام کے فقط نام تحریر کریں؟

جواب: (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت:

۱-علم صرف کی تعریف: وہ علم ہے جس سے ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانے کا طریقہ معلوم ہو، کلمہ کی گردان اور تبدیلی وتعلیل معلوم ہو۔

۲-موضوع: کلمہ گردان اور تبدیل وتعلیل کی حیثیت سے۔

۳-غرض وغایت: گردان اور تبدیلی میں ذہن کو غلطی سے بچانا۔

(ب) سہ اقسام کی تعریفات مع امثلہ:

لفظ غیر مہمل کی تین اقسام ہیں اور انہیں سہ اقسام بھی کہتے ہیں، وہ درج ذیل ہیں:

۱-اسم: وہ کلمہ ہے، جو خود بخود اپنا معنیٰ بتائے اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جائے مثلاً زید۔

۲-فعل: وہ کلمہ ہے، جو خود بخود اپنا معنیٰ بتائے اور اس میں تین زمانوں یعنی ماضی، حال اور مستقبل میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے مثلاً ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

۳-حرف: وہ کلمہ ہے، جو خود بخود اپنا معنیٰ نہ بتائے، معنیٰ بتانے میں غیر کا محتاج ہو مثلاً سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَى الْكُوْفَةِ۔

(ج) شش اقسام کے نام:

حروف اصلیہ کے اعتبار سے کلمہ کی تین اقسام ہیں:

(i) ثلاثی، (ii) رباعی، (iii) خماسی۔

پھر ان میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں: (i) مجرد، (ii) مزید فیہ۔

اس طرح یہ کل چھ اقسام بنتی ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) ثلاثی مجرد، (۲) ثلاثی مزید فیہ، (۳) رباعی مجرد، (۴) رباعی مزید فیہ، (۵) خماسی مجرد، (۶) خماسی مزید فیہ۔

سوال نمبر 2:-(الف) اسم مشتق کی کتنی اور کون سی اقسام ہیں؟ فقط نام لکھیں؟

(ب) ہفت اقسام کے نام لکھیں؟

(ج) لفیف کی اقسام کی تعریفات وامثلہ لکھیں؟

جواب: (الف) اسماء مشتقات کی تعداد اور ان کی اقسام:

اسماء مشتقات کی کل تعداد چھ ہے اور ان کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) اسم فاعل، (۲) اسم مفعول، (۳) صفت مشبہ، (۴) اسم ظرف، (۵) اسم آلہ، (۶) اسم تفضیل۔

(ب) ہفت اقسام کے نام:

صحت وعدم صحت کے اعتبار سے کلمہ کی سات اقسام ہیں، جن کو ہفت اقسام بھی کہا جاتا ہے اور ان کے نام حسب ذیل ہیں:

(۱) صحیح، (۲) مثال، (۳) اجوف، (۴) ناقص، (۵) لفیف، (۶) مہموز، (۷) مضاعف۔

(ج) لفیف کی اقسام کی تعریفات مع امثلہ:

لفیف: وہ کلمہ ہے، جس میں دو حرف علت ہوں۔

اس کی دو اقسام ہیں، ان کی تعریفات مع امثلہ درج ذیل ہیں:

۱- لفیف مفروق: وہ کلمہ ہے، جس کے فاء اور لام کلمہ کی جگہ میں حرف علت ہو مثلاً وقی، وَقْیٌ۔

۲- لفیف مقرون: وہ کلمہ ہے، جس کے عین کلمہ اور لام کلمہ کی جگہ میں حروف علت ہوں مثلاً طَوٰی طَیٌّ۔

سوال نمبر 3:- (الف) ضَرَبَ یَضْرِبُ سے صرف صغیر تحریر کریں؟

(ب) فعل مضارع معلوم مؤکد بالام ونون ثاقیلہ کی گردان مع ترجمہ وصیغہ لکھیں؟

(ج) فعل نہی حاضر معلوم کی گردان لکھیں؟

جواب: (الف) "ضَرَبَ یَضْرِبُ" سے صرف صغیر:

ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْباً فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یُضْرَبْ لَا یَضْرِبُ لَا یُضْرَبُ لَنْ یَضْرِبَ لَنْ یُضْرَبَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ لِیَضْرِبْ لِیُضْرَبْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ لَا یَضْرِبْ لَا یُضْرَبْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبٌ وَالْاٰلَةُ الصُّغْرٰی مِنْهُ مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبٌ وَالْاٰلَةُ الْوُسْطٰی مِنْهُ مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبَةٌ وَالْاٰلَةُ الْکُبْرٰی مِنْهُ مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مَضَارِیْبُ مُضَیْرِیْبٌ وَمُضَیْرِیْبَةٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ اَضْرَبُ اَضْرَبَانِ اَضْرَبُوْنَ اَضَارِبُ اُضَیْرِبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضُرْبٰی ضُرْبَیَانِ ضُرْبَیَاتٌ ضُرَبٌ ضُرَیْبٰی وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَضْرَبَهٗ وَاَضْرِبْ بِهٖ وَضَرُبَ یَا ضَرُبَتْ۔

(ب) گردان فعل مضارع معروف لام تاکید ونون تاکید ثقیلہ مع ترجمہ وصیغہ:

نمبر	گردان	صیغہ	ترجمہ
۱-	لَيَضْرِبَنَّ	صیغہ واحد مذکر غائب	ضرور بضرور مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک آدمی۔
۲-	لَيَضْرِبَانِّ	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	ضرور بضرور مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو آدمی۔
۳-	لَيَضْرِبُنَّ	صیغہ جمع مذکر غائب	ضرور بضرور مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب آدمی۔
۴-	لَتَضْرِبَنَّ	صیغہ واحد مؤنث غائب	ضرور بضرور مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت۔
۵-	لَتَضْرِبَانِّ	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	ضرور بضرور مارتی ہیں یا ماریں گی وہ دو عورتیں۔
۶-	لَيَضْرِبْنَانِّ	صیغہ جمع مؤنث غائب	ضرور بضرور مارتی ہیں یا ماریں گی وہ سب عورتیں۔
۷-	لَتَضْرِبَنَّ	صیغہ واحد مذکر حاضر	ضرور بضرور مارتا ہے یا مارے گا تو ایک آدمی۔
۸-	لَتَضْرِبَانِّ	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	ضرور بضرور مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد۔
۹-	لَتَضْرِبُنَّ	صیغہ جمع مذکر حاضر	ضرور بضرور مارتے ہو یا مارو گے تم سب مرد۔
۱۰-	لَتَضْرِبِنَّ	صیغہ واحد مؤنث حاضر	ضرور بضرور مارتی ہے یا مارے گی تو ایک عورت۔
۱۱-	لَتَضْرِبَانِّ	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	ضرور بضرور مارتی ہو یا مارو گی تم دو عورتیں۔
۱۲-	لَتَضْرِبْنَانِّ	صیغہ جمع مؤنث حاضر	ضرور بضرور مارتی ہو یا مارو گی تم سب عورتیں۔
۱۳-	لَاَضْرِبَنَّ	صیغہ واحد متکلم	ضرور بضرور مارتا ہوں یا ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
۱۴-	لَنَضْرِبَنَّ	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم	ضرور بضرور مارتے ہیں یا ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

(ج) فعل نہی حاضر معلوم کی گردان:

فعل نہی حاضر معلوم کی گردان درج ذیل ہے:

لَا تَضْرِبْ، لَا تَضْرِبَا، لَا تَضْرِبُوْا، لَا تَضْرِبِیْ، لَا تَضْرِبَا، لَا تَضْرِبْنَ

سوال نمبر4:-(الف)ضُوَيْرِبٌ کی بناء تحریر کریں؟

(ب)مَضْرُوْبٌ کی بناء لکھیں؟

(ج)اِضْرِبْ کی بناء تحریر کریں؟

جواب: (الف)"ضُوَيْرِبٌ" کی بناء:

ضُوَيْرِبٌ: ضَارِبٌ سے بناتے ہیں، فاء کلمہ کو ضمہ دیا، دوسری جگہ الف مدہ زائدہ تھا، اس کو واؤ

مفتوحہ سے بدل دیا، تیسری جگہ یاء علامت تصغیر لائے، باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو ضُوَیرِبٌ ہو گیا۔

(ب) "مَضرُوبٌ" کی بناء:

مَضرُوبٌ کو یُضرَبُ سے بناتے ہیں، علامت مضارع یاء کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوحہ علامت اسم مفعول لائے، عین کلمہ کو ضمہ دیا، تنوین تمکن علامت اسمیت کو آخر میں لائے، تو مَضرُبٌ بروزن مَفعَلٌ ہوا۔ چونکہ کلام عرب میں مَعُونٌ اور مَکرُمٌ کے علاوہ یہ وزن موجود نہیں ہے، لہٰذا عین کلمہ کے ضمہ میں اشباع کیا تاکہ واؤ پیدا ہو جائے، تو مَضرُوبٌ بروزن مَفعُولٌ ہو گیا۔

(ج) "اِضرِبْ" کی بناء:

اِضرِبْ کو تَضرِبُ سے بناتے ہیں، علامت مضارع تاء کو حذف کیا، بعد والا حرف ساکن ہے اور ابتداء بالسکون محال ہے، اور عین چونکہ مضموم نہیں، لہٰذا شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے، آخر میں وقف کیا، علامت وقفی حرکت کرنے [illegible] نہ ہوئی، تو اِضرِبْ ہو گیا۔

☆☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/2021ء

چوتھا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1:- (الف) علم نحو کی تعریف، غرض اور موضوع تحریر کریں؟ ۱۳=۵+۳+۵

(ب) جملہ خبریہ کی دو اقسام کی تعریفات مع امثلہ بیان کریں؟ ۱۲=۶+۶

(ج) جملہ انشائیہ کی تعریف لکھیں نیز جملہ انشائیہ کی چھ (۶) اقسام کے نام لکھیں؟ ۹=۶+۳

سوال نمبر 2:- (الف) پانچ پانچ علامات اسم اور فعل مع امثلہ تحریر کریں؟ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) معرب اور مبنی کی تعریف کریں نیز مبنی الاصل کتنی چیزیں ہیں؟ نام لکھیں؟ ۱۳=۳+۵+۵

سوال نمبر 3:- (الف) معنی کے اعتبار سے جمع کی اقسام مثالوں سے واضح کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ب) اسم متمکن کی سولہ (۱۶) اقسام میں سے پانچ کا اعراب مثالوں سے واضح کریں؟ ۱۵=۳×۵

(ج) مُسْلِمِیَّ کی اصل، تعلیل اور قاعدہ تحریر کریں؟ ۸

سوال نمبر 4:- (الف) اسم میں عمل کرنے والے حروف کون کون سے ہیں؟ مع امثلہ لکھیں۔ ۱۵=۳×۵

(ب) پانچوں مفاعیل کی تعریفات اور مثالیں بیان کریں؟ ۱۵=۳×۵

(ج) فعل متعدی بہ سہ مفعول کی ایک مثال تحریر کریں؟ ۳

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2021ء

چوتھا پرچہ: نحو

سوال نمبر 1:- (الف) علم نحو کی تعریف، غرض اور موضوع تحریر کریں؟

(ب) جملہ خبریہ کی دو اقسام کی تعریفات مع امثلہ بیان کریں؟

(ج) جملہ انشائیہ کی تعریف لکھیں نیز جملہ انشائیہ کی چھ (۶) اقسام کے نام لکھیں؟

جواب: (الف) علم نحو کی تعریف، غرض اور موضوع:

۱-علم نحو کی تعریف: ان قواعد کا جاننا ہے، جن کی وجہ سے اسم، فعل اور حرف کی باہم ترکیب اور اعراب و بناء کے اعتبار سے ان کے آخر کی کیفیت معلوم کی جائے۔

۲-غرض وغایت: عربی عبارت میں ذہن کو اعرابی غلطی سے بچانا۔

۳-موضوع: کلمہ اور کلام ہے۔

(ب) جملہ خبریہ کی دو اقسام، ان کی تعریفات مع امثلہ:

جملہ خبریہ: وہ ہے جس کے قائل کو سچا یا جھوٹا قرار دیا جائے۔

اقسام: جملہ خبریہ کی دو اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے، جس کا پہلا جز اسم ہو مثلاً زَیْدٌ قَائِمٌ۔

(۲) جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے، جس کا پہلا جز فعل ہو مثلاً قَامَ زَیْدٌ۔

(ج) جملہ انشائیہ کی تعریف اور اس کی چھ اقسام:

جملہ انشائیہ: وہ جملہ ہے، جس کے قائل کو سچا یا جھوٹا نہ قرار دیا جائے۔

جملہ انشائیہ کی چھ اقسام: جملہ انشائیہ کی چھ اقسام درج ذیل ہیں:

(۱) امر جیسے اِضْرِبْ، (۲) نہی جیسے لَا تَضْرِبْ، (۳) نداء جیسے یَا اَللّٰہُ، (۴) استفہام جیسے ھَلْ ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا؟ (۵) عقود جیسے بِعْتُ وَاشْتَرَیْتُ، (٦) تمنی جیسے لَیْتَ زَیْدًا حَاضِرٌ۔

سوال نمبر 2:-(الف) پانچ پانچ علامات اسم اور فعل مع امثلہ تحریر کریں؟

(ب) معرب اور مبنی کی تعریف کریں نیز مبنی الاصل کتنی چیزیں ہیں؟ نام لکھیں؟

جواب: (الف) اسم اور فعل کی پانچ پانچ علامات مع امثلہ:

۱-اسم کی پانچ علامات مع امثلہ: اسم کی پانچ علامات مع امثلہ درج ذیل ہیں:

(۱) شروع میں الف لام ہو جیسے اَلْحَمْدُ، (۲) شروع میں حرف جر ہو جیسے بِزَیْدٍ، (۳) آخر میں تنوین ہو جیسے زَیْدٌ، (۴) مسند الیہ ہو جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ، (۵) مضاف ہو جیسے غُلَامُ زَیْدٍ۔

۲-فعل کی پانچ علامات مع امثلہ: فعل کی پانچ علامات درج ذیل ہیں:

(۱) شروع میں قد ہو جیسے قَدْ قَامَ، (۲) شروع میں سین ہو جیسے سَیَضْرِبُ، (۳) شروع میں سوف ہو جیسے سَوْفَ یَضْرِبُ، (۴) حرف جازم شروع میں ہو جیسے لَمْ یَضْرِبْ، (۵) آخر میں ضمیر مرفوع متصل ہو جیسے ضَرَبْتُ۔

(ب) معرب اور مبنی کی تعریف اور مبنی الاصل کے نام:

معرب: وہ اسم ہے، جو غیر کے ساتھ مرکب ہو اور مبنی الاصل کے ساتھ مشابہت نہ رکھے جیسے قَامَ زَیْدٌ میں لفظ "زَیْدٌ" ہے۔

مبنی: وہ اسم ہے، جو غیر سے مرکب نہ ہو اور مبنی الاصل سے مشابہت رکھے جیسے ھٰؤُلَاءِ۔

مبنی الاصل کے نام: مبنی الاصل تین اشیاء ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) تمام حروف، (۲) فعل ماضی، (۳) فعل امر حاضر معلوم۔

سوال نمبر 3:- (الف) معنی کے اعتبار سے جمع کی اقسام مثالوں سے واضح کریں؟

(ب) اسم متمکن کی سولہ (۱۶) اقسام میں سے پانچ کا اعراب مثالوں سے واضح کریں؟

(ج) مُسْلِمِیَّ کی اصل، تعلیل اور قاعدہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) معنی کے اعتبار سے جمع کی اقسام مع امثلہ:

معنی کے لحاظ سے جمع کی دو اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱- جمع قلت: وہ جمع ہے، جس کا اطلاق دو سے زائد اور دس سے کم چیزوں پر ہو۔ اس کے چھ اوزان ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(i) اَفْعُلٌ جیسے اَکْلُبٌ، (ii) اَفْعَالٌ جیسے اَقْوَالٌ، (iii) فِعْلَةٌ جیسے غِلْمَةٌ، (iv) اَفْعِلَةٌ جیسے اَعْوِنَةٌ، (v) مُسْلِمُوْنَ، (vi) جمع مؤنث سالم بغیر الف لام کے جیسے مُسْلِمَاتٌ۔

(ب) اسم متمکن کی سولہ اقسام میں سے پانچ کا اعراب مع امثلہ:

۱، ۲، ۳- مفرد منصرف صحیح، مفرد منصرف جاری مجرٰی صحیح اور جمع مکسر تینوں کا اعراب رفع ضمہ لفظی سے، نصب فتح لفظی سے اور جر کسرہ لفظی سے آتا ہے جیسے جَآءَنِیْ زَیْدٌ وَدَلْوٌ وَظَبْیٌ وَرِجَالٌ، رَأَیْتُ زَیْدًا، وَدَلْوًا وَظَبْیًا وَرِجَالًا وَمَرَرْتُ بِزَیْدٍ وَدَلْوٍ وَظَبْیٍ وَرِجَالٍ۔

۴- جمع مؤنث سالم: رفع ضمہ لفظی سے، نصب اور جر دونوں کسرہ لفظی سے جیسے جَآءَنِیْ مُسْلِمَاتٌ، رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ وَمَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ۔

۵- غیر منصرف: رفع ضمہ لفظی سے اور نصب و جر دونوں کسرہ لفظی سے آتا ہے جیسے جَآءَنِیْ اَحْمَدُ، رَأَیْتُ اَحْمَدَ، مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ۔

(ج) "مُسْلِمِیَّ" کی اصل، تعلیل اور قاعدہ:

لفظ "مُسْلِمِیَّ" کی اصل "مُسْلِمُوْنَ" تھا، اسے یاء متکلم کی طرف مضاف کیا گیا، تو نون جمع مذکر کا گر

گیا، پھر "مُسْلِمُوْیَ" ہوگیا۔ قاعدہ ہے کہ جب واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوں، واؤ ساکن ہو، تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کو یاء میں ادغام کرتے ہیں، چونکہ یاء چاہتی ہے کہ میرا ماقبل مکسور ہو، تو اس کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا، تو "مُسْلِمِيَّ" ہوگیا۔

سوال نمبر 4:- (الف) اسم میں عمل کرنے والے حروف کون کون سے ہیں؟ مع امثلہ لکھیں۔

(ب) پانچوں مفاعیل کی تعریفات اور مثالیں بیان کریں؟

(ج) فعل متعدی بہ سہ مفعول کی ایک مثال تحریر کریں؟

جواب: (الف) اسم میں عمل کرنے والے حروف اور ان کی مثالیں:

اسم میں عمل کرنے والے حروف پانچ قسم کے ہیں، وہ بمع امثلہ درج ذیل ہیں:

۱- حروف جارہ سترہ ہیں، جو اسم پر داخل ہو کر اسے جر دیتے ہیں۔ وہ درج ذیل ہیں:

باء، تاء، مِنْ، اِلٰی، حَتّٰی، فِيْ، لام، رُبَّ، واؤ قسم، تاء قسم، عَنْ، عَلٰی، کاف تشبیہ، مُذْ، مُنْذُ، حَاشَا، خَلَا، عَدَا جیسے اَلْمَالُ لِزَيْدٍ۔

۲- حروف مشبہ بفعل: یہ تعداد میں چھ ہیں، جو اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔ وہ درج ذیل ہیں:

(۱) اِنَّ، (۲) اَنَّ، (۳) كَاَنَّ، (۴) لٰكِنَّ، (۵) لَيْتَ، (۶) لَعَلَّ۔ مثال جیسے اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ۔

۳- ماولا مشبہتان بلیس: یہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے مَا زَيْدٌ قَائِمًا۔

۴- لائے نفی جنس: اس کے تین قواعد ہیں:

(الف) لا کا اسم اکثر مضاف منصوب ہوتا ہے اور خبر مرفوع ہوتی ہے جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِيْفٌ فِي الدَّارِ۔

(ب) اگر لا کے بعد اسم معرفہ ہو، مابعد لا دوسرے معرفہ کے تکرار سے آجائے تو "لا" عمل نہیں کرتا، مابعد اسم مبتداء کی حیثیت سے مرفوع ہوتا ہے جیسے لَا زَيْدٌ عِنْدِيْ وَلَا عَمْرٌو۔

(ج) اگر لا کے بعد نکرہ مفردہ ہو اور لا دوسرے نکرہ کے تکرار سے آئے تو اس میں پانچ وجوہات پڑھنا جائز ہے:

(۱) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(۲) لَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ

(۳) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ

(۴) لَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(۵) لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔

۵۔حروف نداء: یہ تعداد میں پانچ ہیں:

(۱) یَا، (۲) اَیَا، (۳) هَیَا، (۴) اَیْ، (۵) ہمزہ مفتوحہ۔

منادٰی مضاف، یا مشابہ مضاف اور یا نکرہ غیرہ معین ہو تو منصوب ہوگا جیسے یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

اگر منادٰی معرفہ ہو تو رفع کی علامت پر مبنی ہوگا جیسے یَا زَیْدُ، یَا زَیْدَانِ، یَا مُوْسٰی، یَا قَاضِیُ۔

یاد رہے کہ اَیْ اور ہمزہ مفتوحہ قریب کے لیے، اَیَا اور هَیَا دونوں دور کے لیے آتے ہیں جبکہ "یَا" عام ہے۔

(ب) پانچوں مفاعیل کی تعریفات مع امثلہ:

پانچوں مفاعیل کی تعریفات مع امثلہ درج ذیل ہیں:

۱۔مفعول مطلق: وہ مفعول ہے، جو اپنے فعل کے معنٰی کے ساتھ ہو جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا۔

۲۔مفعول بہ: وہ مفعول ہے، جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا۔

۳۔مفعول فیہ: وہ مفعول جس میں فاعل کا فعل واقع ہو، اس کو ظرف کہتے ہیں، اور ظرف کی دو اقسام ہیں:

(i) ظرف زمان جیسے صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

(ii) ظرف مکان جیسے جَلَسْتُ عِنْدَكَ۔

۴۔مفعول لہ: وہ مفعول ہے، جس کے لیے فعل مذکور واقع ہو جیسے قُمْتُ اِكْرَامًا لِزَیْدٍ۔

۵۔مفعول معہ: وہ مفعول ہے، جو واؤ بمعنٰی مع کے بعد واقع ہو جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ۔

(ج) فعل متعدی بسہ مفعول کی مثال:

فعل متعدی بسہ مفعول کی مثال یہ ہے: اَعْلَمَ اللّٰهُ زَیْدًا عَمْرًوا فَاضِلًا۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/2021ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے جبکہ ہر سوال میں جزوی رعایت موجود ہے۔

سوال نمبر 1:-(الف) درج ذیل میں سے صرف دو اجزاء کا اردو ترجمہ تحریر کریں؟ ۱۰+۱۰=۲۰

۱- وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ○ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ○ وَ قُلْ رَّبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا ○ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِىَ خَيْرًا كَثِيْرًا

۲- وُلِدَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَعْبِ بَنِىْ هَاشِمٍ بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ فِىْ صُبَيْحَةِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ الثَّانِىْ عَشَرَ مِنْ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ لِاَوَّلِ عَامٍ مِّنْ حَادِثِ الْفِيْلِ وَيُوَافِقُ ذٰلِكَ الْعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ اِبْرِيْلَ سَنَةَ ۵۷۱م

۳- نَعَمْ يَا فَاطِمَةُ! مَبْنَاهَا جَمِيْلٌ رَائِعٌ جِدًّا وَلَهُ اَجْنِحَةٌ كَثِيْرَةٌ وَكُلُّ جَنَاحٍ يَضُمُّ غُرَفًا كَثِيْرَةً فِىْ طَابِقَيْنِ وَلَهَا مَخْضَرَاتٌ وَحَدَائِقُ جَمِيْلَةٌ جِدًّا وَّفِيْهَا اَشْجَارٌ جَمِيْلَةٌ وَاَزْهَارٌ رَائِعَةٌ مُّتَنَوِّعَةُ الْاَلْوَانِ وَالرَّائِحَةِ۔

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سے چار اشعار کا اردو میں ترجمہ لکھیں؟ ۵×۴=۲۰

۱- يا فاطر الخلق البديع و كافلا	رزق الجميع سحاب جودك هاطل
۲- عظمت صفاتك يا عظيم فحل ان	يحصى الثناء عليك فيها قائل
۳- واحسن منك لم ترقط عيني	واجمل منك لم تلد النساء
۴- خلقت مبرء من كل عيب	كأنك قد خلقت كما تشاء
۵- روحى الفداء لمن اخلاقه شهدت	بانه خير مولود من البشر
۶- عمت فضائله كل العباد كما	عم البرية ضوء الشمس والقمر

سوال نمبر 2:-(الف) درج ذیل میں سے تین جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کریں؟ ۵×۳=۱۵

۱- ومن يؤت...... فقد أوتى خيرا كثيرا ۔ ۲- وسماه جده...... وسمته أمه أحمد ۔

۳- التمسوا...... قبل شراء الدار ۔ ۴- المومن للمومن...... يشد بعضه بعضا ۔

۵– ولم أطيب التحيات ...... ودمتم .

(ب) درج ذیل میں سے صرف تین الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟ ۵×۳=۱۵

العزيمة، الاستقامة، الاستوآء، مدة، المولد

سوال نمبر 3:- (الف) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین جملوں کا عربی میں ترجمہ تحریر کریں؟ ۵×۳=۱۵

۱- اللہ کے بندے وہ ہیں جو تواضع سے زمین پر چلتے ہیں ۲- اہل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔ ۳- جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کرو۔ ۴- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا۔ ۵- آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر عربی زبان میں مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟ ۱۵

1- مولد الرسول صلى الله عليه وسلم، 2- مدرستي، 3- جمهورية باكستان الإسلامية

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2021ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر 1:- (الف) درج ذیل اجزاء کا اردو ترجمہ تحریر کریں؟

۱– وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ط ۝ وَ قُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ط

۲– وُلِدَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَعْبِ بَنِيْ هَاشِمٍ بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ فِيْ صَبِيْحَةِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ الثَّانِيْ عَشَرَ مِنْ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ لِاَوَّلِ عَامٍ مِّنْ حَادِثِ الْفِيْلِ وَيُوَافِقُ ذٰلِكَ الْعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ اِبْرِيْلَ سَنَةَ ۵۷۱م.

۳– نَعَمْ يَا فَاطِمَةُ! مَبْنَاهَا جَمِيْلٌ رَائِعٌ جِدًّا وَلَهُ اَجْنِحَةٌ كَثِيْرَةٌ وَكُلُّ جَنَاحٍ يَضُمُّ غُرَفًا كَثِيْرَةً فِيْ طَابِقَيْنِ وَلَهَا مَخْضَرَاتٌ وَحَدَائِقُ جَمِيْلَةٌ جِدًّا وَفِيْهَا اَشْجَارٌ جَمِيْلَةٌ وَاَزْهَارٌ رَائِعَةٌ مُتَنَوِّعَةُ الْاَلْوَانِ وَالرَّائِحَةِ .

(ب) درج ذیل اشعار کا اردو میں ترجمہ لکھیں؟

١ - يا فاطر الخلق البديع وكافلا	رزق الجميع سحاب جودك هاطل
٢ - عظمت صفاتك يا عظيم فحل ان	يحصي الثناء عليك فيها قائل
٣ - واحسن منك لم ترقط عيني	واجمل منك لم تلد النساء
٤ - خلقت مبرء من كل عيب	كانك قد خلقت كما تشاء
٥ - روحي الفداء لمن اخلاقه شهدت	بانه خير مولود من البشر
٦ - عمت فضائله كل العباد كما	عم البرية ضوء الشمس والقمر

جواب: (الف) اجزاء کا اردو ترجمہ:

۱- اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں، وہ زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے گفتگو کرتے ہیں، تو وہ کہتے ہیں: بس ہماری طرف سے سلام ہو، بے شک اللہ تعالیٰ کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں اللہ تعالیٰ سے جو علم والے ہیں۔ اور کہہ دیجیے: اے میرے پروردگار! تو میرے علم میں اضافہ فرما! اور جس کسی کو حکمت دی گئی، اسے بہت زیادہ بھلائی دی گئی۔

۲- ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت قبیلہ بنو ہاشم میں، مکہ معظمہ میں بروز پیر بارہ (۱۲) ربیع الاول عین صبح کے وقت، ہاتھیوں والے سانحہ سے ایک سال قبل جو ۲۰ اپریل 571ء میں ہوئی۔

۳- (طارق:) ہاں، اے فاطمہ اس کی عمارت خوبصورت ہے اور بہت دل کو بھانے والی ہے اور اس کے کئی پورشن ہیں، اور ہر بلاک بہت کمروں پر مشتمل ہے اور اس کی ہریالی بہت خوبصورت باغیچے ہیں، جن میں خوبصورت درخت ہیں اور دل کو بھانے والے پھول ہیں جو کہ گونا گوں یا گونہ گونہ رنگوں کے اور خوشبو کے شاندار ہیں۔

(ب) اشعار کا ترجمہ:

۱- اے مخلوق کو بغیر نقش کے پیدا کرنے والے اور تمام مخلوقات کے رزق کی کفالت کرنے والے! تیری سخاوت کا بادل موسلا دھار برسنے والی بارش کی مثل ہے۔

۲- اے بڑائی والے! تیری صفات بھی بڑی ہیں، تو کس کے لیے جائز ہوا کہ تیری تعریف کرنے والا کوئی تیری ثناء کا احاطہ و شمار کر سکے۔

۳- اور آپ سے حسین میری آنکھ نے کبھی دیکھا ہی نہیں، اس حال میں کہ آپ سے زیادہ حسن و

جمال والا کسی عورت نے پیدا ہی نہیں کیا۔

۴-آپ کو ہر عیب سے پاک پیدا کیا گیا، گویا کہ آپ کو یوں پیدا کیا گیا جیسا آپ نے چاہا۔

۵-میری جان فدا اس عظیم ہستی پر، جن کے اخلاق عالیہ اس بات پر گواہ ہیں کہ آپ تمام نوع انسانیت میں بہترین پیدا کیے گئے ہیں۔

۶-آپ کے کمالات تمام بندوں پر اس طرح پھیل چکے ہیں، جس طرح تمام مخلوق پر سورج اور چاند کی روشنی پھیلی ہوئی ہے۔

سوال نمبر 2:-(الف) درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کریں؟

١- ومن يؤت...... فقد أوتى خيرا كثيرا .

٢- وسماه جده...... وسمته أمه أحمد .

٣-التمسوا...... قبل شراء الدار .

٤-المؤمن للمومن...... يشد بعضه بعضا .

٥- ولم أطيب التحيات...... ودمتم .

(ب) درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟

العزيمة، الاستقامة، الاستواء، مدة المولد

جواب: (الف) جملوں میں خالی جگہ پر:

(١)الحكمة، (٢)محمدًا، (٣)الجار، (٤)كالبنيان، (٥)السلام

(ب) الفاظ کا مفید جملوں میں استعمال:

١- اَلْعَزِيْمَةُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ فِي الرُّشْدِ .

٢- اَلْاِسْتِقَامَةُ: اَلْاِسْتِقَامَةُ فَوْقَ اَلْفِ كَرَامَةٍ .

٣- اَلْاِسْتِوَاءُ: اَلْاِسْتِوَاءُ بَيْنَ الْاَوْلَادِ حَتْمٌ .

٤- مُدَّةٌ: بَقِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَكَّةِ الْمُكَرَّمَةِ مُدَّةً طَوِيْلَةً .

٥- اَلْمَوْلِدُ: حُسْنُ الْمَقْصَدِ فِيْ عَمَلِ الْمَوْلِدِ .

سوال نمبر 3:-(الف) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ تحریر کریں؟

۱-اللہ کے بندے وہ ہیں جو تواضع سے زمین پر چلتے ہیں۔

۲-اہل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔

۳- جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کرو۔

۴- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا۔

۵- آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر عربی زبان میں مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟

1- مولد الرسول صلى الله عليه وسلم، 2- مدرستي، 3- جمهورية باكستان الإسلامية

جواب: (الف) جملوں کا عربی میں ترجمہ:

(۱) عِبَادُ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا ۔

(۲) اَلْعُلَمَاءُ يَخْشَوْنَ اللّٰهَ ۔

(۳) اَعْرِضُوْا عَنِ الْجَاهِلِيْنَ ۔

(۴) كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَسِّطَ الْقَامَةِ ۔

(۵) كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْرَمَ النَّاسِ اَخْلَاقًا ۔

(ب) مولد الرسول صلى اللّٰه عليه وسلم:

كان الناس يعيشون تحت لواء الظلم والعبودية والاسترقاق والاستغلال، لافي جزيرة العرب فحسب بل في جميع ارجاء العالم ۔ رحمه اللّٰه الناس و بعث فيهم محمدًا صلى اللّٰه عليه وسلم رسولاً ورحمة اللعالمين فانجلى ظلام الضلال و الظلم ورتفعت اعلام دين التوحيد ۔

وولد خاتم النبيين وسيّد المرسلين بمكة سنة ٥٧٠م بعد وفاة ابيه عبداللّٰه باشهر قليلة وماتت امه السيّدة امنة وهو ابن ست سنين ۔ و كفلهٗ جده عبدالمطلب ثم عمه ابو طالب ۔ وتزوّج من السيّدة الطاهرة خديجة بنت خويلد وهو في الخامسة والعشرين من عمره ۔

وبدأ عليه الصلوٰة والسّلام بدعوته الى الاسلام بمكة وهوابن الأربعين واستمربها ثلاث عشرة سنة ولٰكن قريشا كذبوه واذوه واصحابه فهاجر الى المدينة سنة ٦٢٢م ۔ ولٰكن المشركين بمكة ما انفكوا من معاداتهم اياه ۔ عليه السلام واضطهاده واصحابه ۔ فاضطر عليه السلام الى عدة من الغزوات ضدّ

المشركين ليدافعوا عن انفسهم ۔ وانتصر على المشركين و كان انتصاره الجاسم يوم فتح مكة فدخلها فاتحًا سنة ۸ ھ ۶۳۰م ۔ وعفا عنهم ۔ وقد مكث عليه السلام فى المدينة المنورة عشر سنواتٍ حتى لحق بالرفيق الاعلىٰ فى الثالثة والستين من عمره فى سنة ۱ ھ /۶۳۲م بعد ان حجّ حجّة الوداع وأن رأى دينه القيم يعم جزيرة العرب جميعها ۔

ودينه عليه السلام يدعو الى التوحيد والحق والعد الاحسان والمساواة والىٰ كل خلق كريم وينهىٰ عن الشرك والظلم والاستغلال والتميز العنصرى واللونى واللسانى وغيره كما انه يحرم الربو واكل المال بالباطل ويأمر بالانفاق فى سبيل الله لكى لا تكون الأموال دولة بين الاغنياء ۔

كان نبينا عليه الصلوٰة والسلام مثلاً اعلىٰ فى الاخلاق الكريمة وحياته الطيبة كلها عبارة عن مكارم الاخلاق ۔ ولذٰلك قال سبحانهٗ وتعالىٰ: لقد كان لكم فى رسول الله اُسوة حسنة ۔ فيجب علينا ان نهتدي بسيرته ونتبعها ونحبه عليه الصلوٰة والسلام حبّا حبّا ۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/2021ء

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

وقت: تین گھنٹے　　　　　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اول کے تمام سوال لازمی ہیں جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوال حل کریں۔

حصہ اول......انگلش

Q No.1 :Write an essay of 100 words on any one of the following. 15

(i) My Jamia (ii) Procession of Eid Milad-un-Nabi (iii) My Hobby

Q No.2: Translate into Urdu (any one) 17

(i) When Hazrat Muhammad (SAW) was thirty-eight years of age, he spent most of his time in solitude and meditation. In the cave of Hira, he used to retire with food and water and spend days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

(ii) During the perilous journey, it was very difficult for anyone to supply food to the Prophet Muhammad (SAW). It was so delicate that the slightest mistake could have endangered the life of the Holy Prophet (SAW).

Q No.3: Translate into English (any three) 9

میں نے کھانا کھالیا ہے۔لبنیٰ گھر جارہی ہے۔وہ ہوم ورک کررہی ہے۔کلاس روم میں کتنے سٹوڈنٹس ہیں؟لڑکیاں بس میں بیٹھی ہیں۔

Q NO.4: Fill in the blanks with prepositions. (any three) 9

(i) Saqib is leaving.......... Friday at noon.

(ii) Ashar had started working for his law firm.......... 1995.

(iii) I met Shaheena.......... 9.00am.

(iv) The doctor will see Alizay........... the evemimg.

(v) Sobia has her birthday........... September.

حصہ دوم......ریاضی

سوال نمبر 5:-(الف) درج ذیل کو فی صد کی شکل میں واضح کیجئے۔ ۱۰=۵+۵

0.7،0.13

(ب) فی صد کو اعشاریہ میں تبدیل کیجئے جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو۔ ۱۰=۵+۵

120%،8%

سوال نمبر 6:-اگر ایک کالونی کے 56% گھروں میں سے ہر گھر میں کار موجود ہو تو کالونی کے کتنے فی صد گھروں میں کار نہیں ہوگی؟ ۱۰

سوال نمبر 7:-اگر کسی کتاب کا 84% فی صد حصہ 420 صفحات پر مشتمل ہو تو کتاب میں کل کتنے صفحات ہوں گے؟ ۱۰

سوال نمبر 8:-ایک سکول میں 1029 طلبہ ہیں جن میں سے 504 لڑکیاں ہیں۔ لڑکے اور لڑکیوں کی تعداد کے درمیان نسبت کیا ہوگی؟ ۱۰

سوال نمبر 9:-ایک مثلث کے اضلاع کی لمبائیاں 3 سینٹی میٹر، 4 سینٹی میٹر، اور 6 سینٹی میٹر ہیں۔ مثلث کے اضلاع کی لمبائیوں کے درمیان نسبتیں معلوم کریں۔ ۱۰

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2021ء

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

حصہ اول......انگلش

Q No.1 :Write an essay of 100 words on any one of the following.

(i) My Jamia (ii) Procession of Eid Milad-un-Nabi (iii) My Hobby

Answer:

(i) My Jamia

I study in Jamia........... It is in Lahore city. Its building is

grand. It is more than 50 years old. It has 70 rooms. All the rooms are airy and wide. A mosque is in it. Its liberary is very big. 600 students study here. Some students stay in hostal. Drs-e-Nazami is taught here. The Quran is also learnt here. School education is also here. Computer is also taught here. Ten teachers work in our jamia. Who take much interest in teaching. Our principal is a very good person. He is a man of principal. I like my Jamia.

(ii) Procession of Eid Milad-un-Nabi

Eid Milad-un-Nabi is celebrated on 12th of Rabi-ul-Awal. It is the birthday of the Holy Prophet Mohammad (S.A.W.W) The Muslims celebrate the birthday of the Holy Prophet. They decorate their houses with green flags at this day. They hold the Procession of Milad in this day. The Procession is held on the vehicles which are decorated. Some people walk on foot holding flags. The Procession passes through the markets and streets. The Quran is recited and the Naats are recited in ti. The speeches are delivered on the life of Mohammad in the procession. All people collectively say salutation and greeting to the personality of Muhammad (S.A.W.W). It is the greatest of all eids. Every Muslim looks happy on this day. The procession is eneded with prayer. I also participate in the procession of Milad.

(iii) My Hobby

Books reading is my hobby. I learn many thing through it. The books are best fellow. They make the man successful. My friends like my hobby. They lend books from me to read. I take much care of my books. I save them from ruining. I have different types of books. Most of are Islamic. I buy books from my poket money. My friends also gift me books. Books reading is a good hobby. We should read good books. It is my favrit hobby.

Q No.2: Translate into Urdu (any one)

(i) When Hazrat Muhammad (SAW) was thirty-eight years of age, he spent most of his time in solitude and meditation. In the cave of Hira, he used to retire with food and water and spend days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

(ii) During the perilous journey, it was very difficult for anyone to supply food to the Prophet Muhammad (SAW). It was so delicate that the slightest mistake could have endangered the life of the Holy Prophet (SAW).

Answer:

(i) ترجمہ: جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اڑتیس سال کے ہوئے، تو وہ اپنا زیادہ تر وقت تنہائی اور غور وفکر میں گزارتے تھے، کوہِ حراء کے غار میں خوراک اور پانی لے کر خلوت میں چلے جایا کرتے تھے اور اللہ عزوجل کی یاد میں دن اور ہفتے گزارا کرتے تھے۔

(ii) ترجمہ: اس پر خطر سفر کے دوران کسی کے لیے بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک خوراک پہنچانا بہت دشوار تھا۔ یہ بہت نازک وقت تھا کہ چھوٹی سی غلطی بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو خطرہ میں ڈال سکتی تھی۔

Q No.3: Translate into English (any three)

میں نے کھانا کھالیا ہے۔ لبنیٰ گھر جا رہی ہے۔ وہ ہوم ورک کر رہی ہے۔ کلاس روم میں کتنے سٹوڈنٹس ہیں؟ لڑکیاں بس میں بیٹھی ہیں۔

Answer:

(i) I have taken food.

(ii) Lubna is going to home.

(iii) She is doing home work.

(iv) How many students in classroom?

(v) The girls sit in the bus.

Q NO.4: Fill in the blanks with prepositions. (any three)

(i) Saqib is leaving.......... Friday at noon.

(ii) Ashar had started working for his law firm.......... 1995.

(iii) I met Shaheena.......... 9.00am.

(iv) The doctor will see Alizay.......... the evemimg.

(v) Sobia has her birthday............ September.

Answer:

(i) on (ii) in (iii) at (iv) in (v) in

حصہ دوم......ریاضی

سوال نمبر 5:-(الف) درج ذیل کو فی صد کی شکل میں واضح کیجئے۔

0.7، 0.13

(ب) فی صد کو اعشاریہ میں تبدیل کیجئے جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو۔

120%، 8%

حل: (الف):

(i) 0.7

=0.7x100%

=7/10x100%=7x10%=70% Ans.

(ii) 0.13

=0.13x100%

=13/100x100%

=13% Ans.

(ب):

(i) 120%=120/100=1.20 Ans.

(ii) 8%=8/100=0.08 Ans.

سوال نمبر 6:-اگر ایک کالونی کے 56% گھروں میں سے ہر گھر میں کار موجود ہو تو کالونی کے کتنے فی صد گھروں میں کار نہیں ہو گی؟

56%= گھروں کی تعداد فی صد میں جن میں کار موجود ہے۔

(100-56)%= گھروں کی تعداد فی صد میں جن میں کار موجود نہیں ہے۔

=44%

پس 44% گھروں میں کار موجود نہیں ہے۔

سوال نمبر 7:-اگر کسی کتاب کا 84% فی صد حصہ 420 صفحات پر مشتمل ہو تو کتاب میں کل کتنے صفحات ہوں گے؟

کل صفحات = 84%+16%=100%

بشرط سوال

84%=420 صفحات

1%=420/84% صفحات

100%=420/84x100%=500 صفحات

100%=500 Ans صفحات

سوال نمبر 8:- ایک سکول میں 1029 طلبہ ہیں جن میں سے 504 لڑکیاں ہیں۔ لڑکے اور لڑکیوں کی تعداد کے درمیان نسبت کیا ہوگی؟

حل:

لڑکے:لڑکیاں

504:525

سوال نمبر 9:- ایک مثلث کے اضلاع کی لمبائیاں 3 سینٹی میٹر، 4 سینٹی میٹر، اور 6 سینٹی میٹر ہیں۔ مثلث کے اضلاع کی لمبائیوں کے درمیان نسبتیں معلوم کریں۔

حل:

پہلا ضلع: دوسرا ضلع

3:4

تیسرا ضلع: دوسرا ضلع

6:3

2:1

پہلا ضلع: تیسرا ضلع

4:6

2:3

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

سالانہ امتحان الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۳ھ/2022ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے صرف آٹھ آیات مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟ ۸×۱۰=۸۰

(۱) الٓمّٓ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ○ نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ○

(۲) اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّ یَقْتُلُوْنَ الَّذِیْنَ یَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ○

(۳) قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْۤ اٰیَةً ؕ قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِیْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْكَارِ○

(۴) یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ○ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ○

(۵) وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَاۤ اٰتَیْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ

(۶) قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ○

(۷) وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَیْرِ وَ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ○

(۸) اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْــٴًـا ؕ وَاُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ○

(۹) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ○ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْۤ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ○

(۱۰) وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ○

(۱۱) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

(۱۲) كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ○

سوال نمبر 2:- مندرجہ ذیل کلمات میں سے دس کے معانی تحریر کریں؟ ۲×۱۰=۲۰

ذو انتقام، حب الشهوات، الحرث، بصير، القنتين، اياماً معدودٰت، المصير، سميع الدعاء، الطين، تراب، يلون السنتهم، ربانين، شفا حفرة .

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات سال 2022ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید

سوال نمبر 1:- درج ذیل آیات مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) الٓمّٓ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ○ نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ○

(۲) اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّ یَقْتُلُوْنَ الَّذِیْنَ یَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ○

(۳) قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْٓ اٰیَةً ؕ قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِیْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْكَارِ○

(۴) یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ○ یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ○

(۵) وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَآ اٰتَیْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ

(۶) قُلْ یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ○

(۷) وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ وَ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ○

(۸) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ط وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ○

(۹) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ص وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ○ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ○

(۱۰) وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ○

(۱۱) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ج

(۱۲) كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ط وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ط وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ○

جواب: ترجمہ آیات مبارکہ:

آیت نمبرا: اللہ ہے جس کے سوا کوئی پوجا نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا اور قائم رکھنے والا۔ اس نے تم پر یہ سچی کتاب نازل کی جو اگلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔ اس نے اس سے پہلے توریت اور انجیل اتاری۔

آیت نمبر۲: وہ جو اللہ کی آیتوں کے منکر ہوتے، نبیوں کو ناحق شہید کرتے اور انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں، انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دو۔

آیت نمبر۳: (زکریا نے) کہا: اے میرے رب! میرے لیے کوئی علامت مقرر کر دیجئے؟ فرمایا: تمہاری علامت یہ ہے کہ تم تین دن تک اشاروں کے سوا لوگوں سے کوئی بات نہ کر سکو گے اور اپنے رب کا کثرت سے ذکر کرو۔ اس کی پاکی بیان کرو شام کو اور صبح کو۔

آیت نمبر۴: اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کفر کیوں کرتے ہو؟ حالانکہ تم خود گواہ ہو۔ اے اہل کتاب! تم حق کو باطل کے ساتھ کیوں ملاتے ہو اور کیوں حق چھپاتے ہو؟ حالانکہ تم جانتے ہو۔

آیت نمبر۵: اور (اے رسول) یاد کیجئے جب اللہ نے تمام نبیوں سے پختہ عہد لیا کہ میں تم کو جو کتاب اور حکمت دوں پھر تمہارے پاس وہ عظیم رسول آ جائیں، جو اس کی تصدیق کرنے والے ہوں جو تمہارے پاس ہے، تو تم ان پر ضرور بہ ضرور ایمان لانا اور ضرور بہ ضرور ان کی مدد کرنا۔

آیت نمبر ۶: آپ کہیے: اے اہل کتاب! تم اللہ کے راستے سے کیوں روکتے ہو؟ تم ایمان والوں کے راستہ کو ٹیڑھا کرنا چاہتے ہو؟ حالانکہ تم خود گواہ ہو۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے۔

آیت نمبر ۷: اور تم میں ایسے لوگوں کی ایک جماعت ہونی چاہیے۔ جو اچھائی کی طرف بلائیں اور نیک کاموں کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور وہی لوگ فلاح کو پہنچنے والے ہیں۔

آیت نمبر ۸: بے شک جن لوگوں نے کفر کیا ان کے مال اور ان کی اولاد ان کو اللہ سے ہرگز نہیں بچا سکیں گے۔ اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

آیت نمبر ۹: اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

آیت نمبر ۱۰: اور ان کی دعا صرف یہی تھی کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے کام میں ہماری زیادتیاں۔ اور ہمیں ثابت قدم رکھ۔ اور کافروں کے خلاف ہماری مدد فرما۔

آیت نمبر ۱۱: بیشک اللہ نے مومنوں پر احسان فرمایا جب ان میں انہی میں سے ایک عظیم رسول بھیجا، جو ان پر اللہ کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔

آیت نمبر ۱۲: ہر شخص موت کا مزہ چکھنے والا ہے اور تمہارے کاموں کی جزا تو قیامت کے دن ہی دی جائے گی۔ سو جو شخص دوزخ سے دور کیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا وہی کامیاب ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کا سامان ہے۔

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل کلمات کے معانی تحریر کریں؟

۱- ذُو انْتِقَامٍ، ۲- حُبُّ الشَّهَوَاتِ، ۳- اَلْحَرْثُ، ۴- بَصِيْرٌ، ۵- اَلْقٰنِتِيْنَ، ۶- اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ، ۷- اَلْمَصِيْرُ، ۸- سَمِيْعُ الدُّعَاءِ، ۹- اَلطِّيْنُ، ۱۰- تُرَابٍ

جواب: کلمات کے معانی:

۱- بدلہ لینے والا، ۲- پسندیدہ چیزوں کی محبت، ۳- کھیتی، ۴- دیکھنے والا، ۵- حکم بجالانے والا، ۶- گنتی کے چند دن، ۷- ٹھکانہ، ۸- دعاؤں کا سننے والا، ۹- گارا، ۱۰- مٹی

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۳ھ/2022ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے پانچ احادیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟ ۵×۱۰=۵۰

(۱) عن أبي بكرة نفيع بن الحارث أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا التقى المسلمان بسيفيهما فالقاتل والمقتول في النار قلت يا رسول الله هذا القاتل فما بال المقتول؟ قال إنه كان حريصا على قتل صاحبه .

(۲) عن ابن عباس رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى خاتما من ذهب في يد رجل فنزعه فطرحه وقال يعمد أحدكم إلى جمرة من نار فيجعلها في يده فقيل للرجل بعدما ذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ خاتمك انتفع به قال لا والله لا آخذه أبدا وقدطرحه رسول الله صلى الله عليه وسلم .

(۳) عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن الصدق يهدي إلى البر وإن البر يهدي إلى الجنة وإن الرجل ليصدق حتى يكتب عند الله صديقا وإن الكذب يهدي إلى الفجور وإن الفجور يهدي إلى النار وإن الرجل ليكذب حتى يكتب عندالله كذابا .

(۴) عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم إن الدنيا حلوة خضرة وإن الله مستخلفكم فيها فينظر كيف تعملون فاتقوا الدنيا واتقوا النساء فان أول فتنة بني إسرائيل كانت في النساء .

(۵) عن ابن عباس قال "حسبنا الله ونعم الوكيل قالها إبراهيم عليه السلام حين ألقي في النار وقالها محمد صلى الله عليه وسلم حين قالوا إن الناس قد جمعوا لكم فاخشوهم فزادهم إيمانا وقالوا حسبنا الله ونعم الوكيل .

(۶) عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بادروا بالأعمال فتنا كقطع الليل المظلم يصبح الرجل مؤمنا ويمسي كافرا أو يمسي مؤمنا ويصبح كافرا يبيع دينه بعرض من الدنيا .

(۷) عن عائشة رضي الله عنها أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقوم من الليل حتى تتفطر قدماه فقلت له لم تصنع هذا يا رسول الله وقد غفر الله لك ماتقدم من ذنبك

وما تأخر؟ قال افلا أحب أن أكون عبدًا شكورًا ۔

سوال نمبر 2:- درج ذیل حدیث شریف پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کی صرفی تحقیق کریں؟۱۰+۱۰+۱۰=۳۰

اَلْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمَلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنِ اتَّبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنّٰى عَلَى اللهِ ۔

سوال نمبر 3:- درج ذیل میں سے کوئی سے دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟۲×۱۰=۲۰

جيش، الوجع، أغنيآء، العليا، خطوة، صخرة، البقر، الشجره، الجوع، ضيآء، السحر، الصدور

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات سال 2022ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

سوال نمبر 1:- درج ذیل احادیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) عن أبي بكرة نفيع بن الحارث أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا التقى المسلمان بسيفيهما فالقاتل والمقتول في النار قلت يا رسول الله هذا القاتل فما بال المقتول؟ قال إنه كان حريصا على قتل صاحبه ۔

(۲) عن ابن عباس رضی الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى خاتما من ذهب في يد رجل فنزعه فطرحه وقال يعمد أحدكم إلى جمرة من نار فيجعلها في يده فقيل للرجل بعدما ذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ خاتمك انتفع به قال لا والله لا آخذه أبدا وقدطرحه رسول الله صلى الله عليه وسلم ۔

(۳) عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن الصدق يهدى إلى البر وإن البر يهدى إلى الجنة وإن الرجل ليصدق حتى يكتب عند الله صديقا وإن الكذب يهدى إلى الفجور وإن الفجور يهدى إلى النار وإن الرجل ليكذب حتى يكتب عندالله كذابا ۔

(۴) عن أبي سعيد الخدرى رضى الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم إن الدنيا حلوة خضرة وإن الله مستخلفكم فيها فينظر كيف تعملون فاتقوا الدنيا واتقوا النساء فان أول فتنة بني إسرائيل كانت في النساء ۔

(۵) عن ابن عباس قال "حسبنا الله ونعم الوكيل قالها إبراهيم عليه السلام حين ألقى في النار وقالها محمد صلى الله عليه وسلم حين قالوا إن الناس قد جمعوا لكم فاخشوهم فزادهم إيماناً وقالوا حسبنا الله ونعم الوكيل ۔

(٦) عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بادروا بالأعمال فتنا كقطع الليل المظلم يصبح الرجل مؤمنا ويمسي كافرا أو يمسي مؤمنا ويصبح كافرا يبيع دينه بعرض من الدنيا .

(٧) عن عائشة رضي الله عنها أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقوم من الليل حتى تتفطر قدماه فقلت له لم تصنع هذا يا رسول الله وقد غفر الله لك ماتقدم من ذنبك وما تأخر؟ قال أفلا أحب أن أكون عبدا شكورا .

جواب: ترجمہ احادیث مبارکہ:

حدیث نمبر۱: حضرت ابوبکرہ نفیع بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوتے ہیں، پس قتل کرنے والا اور قتل ہونے والا دونوں آگ میں ہیں۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! قاتل تو ٹھیک مگر مقتول کیوں؟ فرمایا: وہ بھی تو اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

حدیث نمبر۲: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی، پس آپ نے اسے اتار کر پھینک دیا اور فرمایا: تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اپنے ہاتھ میں آگ کے شعلے رکھے؟ پس اس شخص سے کہا گیا (جب آپ چلے گئے) کہ اپنی انگوٹھی اٹھالو اور اس سے نفع اٹھاؤ۔ اس نے جواب دیا: نہیں اللہ کی قسم! میں اسے کبھی نہیں اُٹھاؤں گا جسے رسول اللہ نے پھینک دیا ہو۔

حدیث نمبر۳: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سچ نیکی کی طرف لے جاتا ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے۔ جھوٹ برائی کی طرف لے جاتا ہے اور برائی آگ میں لے جاتی۔ اگر کوئی شخص جھوٹ بولتا رہتا ہے تو اللہ کے ہاں وہ جھوٹا لکھ لیا جاتا ہے۔

حدیث نمبر۴: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک دنیا میٹھی اور سرسبز و شاداب ہے اور بلاشبہ اللہ نے تمہیں اپنا خلیفہ بنایا ہے وہ دیکھتا ہے کہ تم کیسے کام کرتے ہو؟ پس تم دنیا سے ڈرو اور عورتوں سے بچو۔ پس بنی اسرائیل میں پہلا فتنہ عورتوں کی وجہ سے برپا ہوا تھا۔

حدیث نمبر۵: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا، تو انہوں نے کہا: "حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ" اور آپ نے اس وقت کہا: جب تمام لوگ آپ کے مخالف ہو گئے۔ پس ان سے ڈرو، تو ان کا ایمان مزید بڑھ گیا اور فرمایا: "حَسْبُنَا

اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ"۔

حدیث نمبر ٦: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نیک عمل کرنے میں جلدی کرو، عنقریب فتنے ظاہر ہونے والے ہیں، جو اندھیری شب کی تاریکی کی طرح ہوں گے۔ انسان ایمان کی حالت میں صبح کرے گا، وہ شام کے وقت کافر ہو چکا ہوگا، اسی طرح وہ شام کے وقت مومن ہوگا اور صبح کے وقت وہ دنیا کے اموال کے بدلے دین کو فروخت کر دے گا۔

حدیث نمبر ۷: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رات میں اس قدر قیام فرماتے کہ پاؤں مبارک سوج جاتے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ایسی مشقت کیوں کرتے ہیں، حالانکہ آپ کے تمام اگلے پچھلے گناہ اللہ نے معاف فرما دیئے ہیں؟ فرمایا: کیا میں اس بات کو پسند نہ کروں کہ اس کا شکر گزار بندہ بن جاؤں۔

سوال نمبر 2:- درج ذیل حدیث شریف پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کی صرفی تحقیق کریں؟

اَلْکَیِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهٗ وَعَمَلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنِ اتْبَعَ نَفْسَهٗ هَوَاهَا وَتَمَنّٰی عَلَى اللّٰهِ۔

جواب: اعراب: اعراب اوپر لگا دیئے گئے ہیں۔

ترجمہ حدیث: عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس پر قابو رکھتا ہے اور موت کے بعد کی زندگی کے لیے کام کرتا ہے۔ جو اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرے اور اللہ کی خواہش مزید بڑھا دیتا ہے۔

خط کشیدہ کی صرفی تحقیق:

عَمَلَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معروف از باب فَعَلَ يَفْعَلُ۔

اَتْبَعَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معروف بے ہمزہ وصل از باب اِفْعَالٌ۔

سوال نمبر 3:- درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

جيش، الوجع، أغنيآء، العليا، خطوة، صخرة، البقر، الشجرة،
الجوع، ضيآء، السحر، الصدور

جواب: الفاظ کے معانی:

۱- لشکر، ۲- غیرت، ۳- امیری، ۴- بلند، ۵- قدم، پاؤں، ٦- چٹان، ۷- گائیں، ۸- درخت، ۹- بھوک، ۱۰- روشنی، ۱۱- جادو، ۱۲- سینے

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

سالانہ امتحان الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۳ھ/2022ء

تیسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1:- (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں؟ ۱۵=۵×۳

(ب) لفظ کی اقسامِ ثلاثہ کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟ ۱۵=۵×۳

سوال نمبر 2:- (الف) حروفِ اصلیہ کے اعتبار سے کلمہ کی اقسام مع تعریفات و امثلہ لکھیں؟ ۱۵

(ب) ہفت اقسام کے نام لکھنے کے بعد اجوف اور ناقص کی تعریف لکھیں؟ ۱۵=۵+۵+۵

سوال نمبر 3:- (الف) درج ذیل میں سے تین اصطلاحات کی تعریفات مع امثلہ قلمبند کریں؟ ۱۵=۵×۳

مشتق، مثال، مہموز الفاء، مضاعف ثلاثی، اسم فاعل

(ب) باب "ضَرَبَ يَضْرِبُ" سے فعل مضارع مثبت معلوم کی گردان تحریر کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 4:- (الف) درج ذیل میں سے چار کے بارے میں بتائیں کہ کونسے صیغے ہیں؟ ۲۰=۵×۴

ضربت، لا اضرب، لا اضرب، اضربن، مضاریب

(ب) درج ذیل صیغوں میں سے دو کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس طرح بنتے ہیں؟ ۲۰=۱۰+۱۰

اضربن، ضربة، مضروب

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات سال 2022ء

تیسرا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1:- (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں؟

(ب) لفظ مفرد کی اقسام ثلاثہ کی تعریفات وامثلہ لکھیں؟

جواب: (الف) علم صرف کی تعریف: ایک کلمہ سے دوسرے کلمات بنانے کا طریقہ نیز تعلیل وتغیر معلوم کرنے کے طریقہ کو علم صرف کہتے ہیں۔

موضوع: صیغہ/کلمہ گردان اور تبدیل وتعلیل کی حیثیت سے۔

غرض: صیغہ کی غلطی سے ذہن کو بچانا۔

(ب) لفظ مفرد کی اقسام:

(i) اسم: وہ کلمہ ہے، جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں مستقل ہو یعنی کسی دوسرے کلمہ سے ملائے بغیر اپنے معنی کو ادا کرتا ہو اور تین زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو مثلاً کَاتِبٌ۔

(ii) فعل: وہ کلمہ ہے، جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں مستقل ہو اور تین زمانوں میں سے کسی کے ساتھ ملا ہوا ہو مثلاً ضَرَبَ گزرے ہوئے زمانہ اور یَضْرِبُ زمانہ حال یا استقبال کے لیے آتا ہے۔

(iii) حرف: وہ کلمہ جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں مستقل نہ ہو یعنی کسی دوسرے کلمہ سے ملائے بغیر اپنا معنی واضح نہ کر سکے جیسے: ذَهَبْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَى الْكُوْفَةِ، میں مِنْ اور اِلٰی ہیں۔

سوال نمبر 2:- (الف) حروف اصلیہ کے اعتبار سے کلمہ کی اقسام کی تعریفات وامثلہ لکھیں؟

(ب) ہفت اقسام کے نام لکھنے کے بعد اجوف اور ناقص کی تعریف لکھیں؟

جواب: (الف)

اقسام حروف اصلیہ کے اعتبار سے اسم اور فعل کی سات قسمیں ہیں، جو اس شعر میں مذکور ہیں:

صحیح است، مثال است و مضاعف

لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

(i) صحیح: وہ اسم یا فعل ہے، جس کے فاء، عین اور لام کے مقابلے میں نہ حرف علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ دو حروف ایک جنس کے ہوں جیسے: ضَرْبٌ، ضَرَبَ۔

(ii) مثال: وہ اسم یا فعل جس کے فاء کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو۔ اگر حرف علت واؤ ہو، تو مثال واوی جیسے: وَعْدٌ، وَعَدَ۔ اگر حرف علت یاء ہو، تو مثال یائی جیسے: يُسْرٌ، يَسَرَ۔

(iii) مہموز: وہ اسم یا فعل ہے، جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کسی ایک کے مقابلے میں ہمزہ ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں: مہموز الفاء جیسے: اَمَرَ، مہموز العین جیسے: سَئَلَ، مہموز اللام جیسے: قَرَاَ

(iv) ناقص: وہ اسم یا فعل ہے، جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو، اس کی دو قسمیں ہیں: ناقص واوی، ناقص یائی جیسے: یَدْعُوْ، یَرْمِیْ

(v) مضاعف: وہ اسم یا فعل ہے، جس کے حروف اصلیہ کے مقابلے میں دو حروف ایک جنس کے ہوں، اس کی دو قسمیں ہیں: مضاعف ثلاثی، مضاعف رباعی جیسے: مَدَّ، زَلْزَلَ

(vi) لفیف: وہ اسم یا فعل ہے، جس کے حروف اصلیہ میں سے کسی دو کے مقابلے میں حرفِ علت ہوں اس کی دو قسمیں ہیں: لفیف مقرون اور لفیف مفروق جیسے: طَوِیَ طَیٌّ، وَقِیَ وَقْیٌ۔

(vii) اجوف: وہ اسم یا فعل ہے، جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں: اجوف واوی، اجوف یائی جیسے قَالَ، بَاعَ۔

(ب) ہفت اقسام کے نام:

صحت وعدم صحت کے اعتبار سے کلمہ کی سات اقسام ہیں، جن کو ہفت اقسام بھی کہا جاتا ہے اور ان کے نام حسب ذیل ہیں:

(۱) صحیح، (۲) مثال، (۳) اجوف، (۴) ناقص، (۵) لفیف، (۶) مہموز، (۷) مضاعف۔

اجوف: وہ اسم یا فعل، جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو جیسے قَالَ، بَاعَ۔

ناقص: وہ اسم یا فعل جس کے لام کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو جیسے یَدْعُوْ، یَرْمِیْ۔

سوال نمبر3:- (الف) درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات مع امثلہ قلمبند کریں؟
مشتق، مثال، مہموز الفاء، مضاعف ثلاثی، اسم فاعل

(ب) باب "ضَرَبَ یَضْرِبُ" سے فعل مضارع مثبت معلوم کی گردان تحریر کریں؟

جواب: (الف) اصطلاحات کی تعریفات:

مشتق کی تعریف: وہ اسم جو مصدر سے بنایا گیا ہو جیسے یَضْرِبُ، ضَارِبٌ۔

مثال کی تعریف: وہ اسم یا فعل جس کے فاء کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو جیسے وَعْدٌ، وَعَدَ۔

مہموز الفاء کی تعریف: جس کے فاء کلمہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو جیسے سَئَلَ، سُؤَالٌ۔

مضاعف ثلاثی کی تعریف: وہ لفظ ثلاثی جس میں ہم جنس دو حروف ہوں جیسے مَدَّ، مُدٌّ۔

اسم فاعل کی تعریف: وہ لفظ جو کام کرنے والے کا بتائے اسم فاعل کہلاتا ہے جیسے فَاعِلٌ، فَاعِلَةٌ۔

(ب) فعل مضارع مثبت معلوم کی گردان:

(۱) يَضْرِبُ، (۲) يَضْرِبَانِ، (۳) يَضْرِبُوْنَ، (۴) تَضْرِبُ، (۵) تَضْرِبَانِ، (۶) يَضْرِبْنَ، (۷) تَضْرِبُ، (۸) تَضْرِبَانِ، (۹) تَضْرِبُوْنَ، (۱۰) تَضْرِبِيْنَ، (۱۱) تَضْرِبَانِ، (۱۲) تَضْرِبْنَ، (۱۳) اَضْرِبُ، (۱۴) نَضْرِبُ

سوال نمبر 4:-(الف) درج ذیل کے بارے میں بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟

ضُرِبْتُ، لَا اُضْرَبُ، لَا اُضْرَبْ، اِضْرِبْنَ، مَضَارِيْبُ

(ب) درج ذیل صیغوں کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس طرح بنتے ہیں؟

اِضْرِبْنَ، ضَرَبَةٌ، مَضْرُوْبٌ

جواب: (الف) الفاظ کے صیغوں کی نشاندہی:

الفاظ	صیغے
ضُرِبْتُ:	واحد متکلم فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لَا اُضْرَبُ:	واحد متکلم فعل منفی مضارع مجہول ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لَا اُضْرَبْ:	واحد متکلم فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
اِضْرِبْنَ:	جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون ثقیلہ از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
مَضَارِيْبُ:	جمع مکسر اسم آلہ مع الف زائد از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

(ب) صیغوں کی بناوٹ:

اِضْرِبْنَ: تَضْرِبُ سے بنا ہے، علامت مضارع تاء کو حذف کیا۔ عین کلمہ چونکہ مکسور تھا لہٰذا شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے۔ آخر میں وقف کیا اور آخر میں نون جمع مؤنث کا اضافہ کر دیا۔

ضَرَبَةٌ: ضَارِبٌ سے بنا ہے۔ فاء کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑ کر الف وحدان کو حذف کر دیا۔ عین کلمہ کو فتح دیا اور تاء متحرکہ علامت جمع تکسیر ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے۔ اعراب کو تاء پر جاری کیا تو ضَرَبَة ہو گیا۔

مَضْرُوْبٌ: مَضْرُوْبٌ کو يُضْرَبُ سے بناتے ہیں، علامت مضارع (یاء) کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوحہ علامت اسم مفعول لائے، عین کلمہ کو ضمہ دیا، تنوین تمکن آخر میں لائے تو مَضْرُبٌ ہو گیا چونکہ کلام عرب میں یہ وزن موجود نہیں۔ لہٰذا عین کلمہ کے بعد اشباع کیا تا کہ واؤ پیدا ہو جائے تو مَضْرُوْبٌ ہو گیا۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

سالانہ امتحان الشھادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۳ھ/2022ء

چوتھا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر1:- (الف) لفظ یعنی کلمہ کی تعریف کر کے اس کی تینوں اقسام مع تعریفات و امثلہ لکھیں؟ ۵+۱۰=۱۵

(ب) مرکب غیر مفید کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی تعریف کریں اور مثال ضرور دیں۔ ۱۵

(ج) فعل کی علامات تحریر کریں؟ ۱۰

سوال نمبر2:- (الف) معرف کی تعریف کریں اور بتائیں کہ فعل مضارع اور اسم متمکن کب معرب ہوتے ہیں؟ ۵+۱۰=۱۵

(ب) مبنی الاصل کتنی اور کون کون سی چیزیں ہیں؟ اسم غیر متمکن کی اقسام کے صرف نام لکھیں؟ ۵+۱۰=۱۵

سوال نمبر3:- (الف) معرفہ اور نکرہ میں سے ہر ایک کی تعریف کریں اور مثال بھی دیں؟ ۱۰=۵+۵

(ب) مؤنث کی تعریف کریں نیز علامات تانیث تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ج) جمع قلت کی تعریف کر کے اس کے اوزان لکھیں؟ ۱۰=۵+۵

سوال نمبر4:- (الف) نحویوں کے نزدیک صحیح اور جاری مجرائے صحیح کی وضاحت کریں اور اعراب بھی لکھیں؟ ۱۰=۵+۵

(ب) اسم مقصور اور اسم منقوص میں سے ہر ایک کا اعراب بیان کر کے مثالیں تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ج) اسم میں عمل کرنے والے حروف کی کل کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ ۱۰

سوال نمبر5:- (الف) حروف جازمہ کون کون سے ہیں؟ مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟ ۱۰

(ب) مندرجہ ذیل اصطلاحات کی تعریف کریں؟ ۲۰=۴×۵

مرکب غیر مفید، مبنی، جمع مذکر سالم، مفعول مطلق

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات سال 2022ء

چوتھا پرچہ: نحو

سوال نمبر 1:-(الف) لفظ یعنی کلمہ کی تعریف کر کے اس کی تینوں اقسام مع تعریفات و امثلہ لکھیں؟

(ب) مرکب غیر مفید کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی تعریف کریں اور مثال ضرور دیں؟

(ج) فعل کی علامات تحریر کریں؟

جواب: (الف) کلمہ: وہ لفظ مفرد جو ایک ہی معنیٰ پر دلالت کرے جیسے زَیْدٌ، رَجُلٌ۔

اقسام کلمہ: کلمہ کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل اور حرف۔

اقسام ثلاثہ کی تعریفات و امثلہ:

۱-اسم: وہ کلمہ ہے، جو اکیلا اپنا معنیٰ بتائے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے جیسے: زَیْدٌ۔

۲-فعل: وہ کلمہ ہے، جو اکیلا اپنا معنیٰ بتائے اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ اس میں پایا جائے مثلاً ضَرَبَ، یَضْرِبُ۔

۳-حرف: وہ کلمہ ہے، جو اکیلا اپنا معنیٰ نہ بتائے جیسے: مِنْ، اِلٰی۔

(ب) مرکب غیر مفید اور اس کی اقسام:

مرکب غیر مفید: جب قائل خاموش ہو جائے تو سامع کو خبر یا طلب حاصل نہ ہو، اس کی تین اقسام:

۱-مرکب اضافی: یہ وہ مرکب غیر مفید ہے، جو دو اسموں سے مل کر بنے، پہلے کو مضاف کہتے ہیں اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ۔

۲-مرکب بنائی: وہ مرکب ہے کہ دو اسموں کو ملا کر ایک بنایا جائے اور دونوں کے درمیان حرف پوشیدہ ہو، اس کی دونوں جزیں مبنی بر فتح ہوتی ہیں جیسے: اَحَدَ عَشَرَ۔

۳-مرکب منع صرف: یہ وہ مرکب ہے، جو دو اسموں سے ملکر بنے اور دونوں کے درمیان کوئی حرف پوشیدہ نہ ہو، اس کی پہلی جز مبنی اور دوسری معرب ہوتی ہے جیسے: بَعْلَبَكُّ۔

(ج) فعل کی علامات:

فعل کی چند مشہور علامات حسب ذیل ہیں:

(۱) قَدْ شروع میں ہو، جیسے قَدْ ضَرَبَ، (۲) سین شروع میں ہو، جیسے سَیَضْرِبُ، (۳) سَوْفَ شروع میں ہو، جیسے سَوْفَ یَضْرِبُ، (۴) امر ہو، جیسے اِضْرِبْ، (۵) نہی ہو، جیسے لَا تَضْرِبْ، (۶) ضمیر مرفوع متصل آخر میں ہو، جیسے ضَرَبْتُ، (۷) حرف جازم شروع میں ہو جیسے لَمْ یَضْرِبْ، (۸)

تائے ساکن آخر میں ہو جیسے ضَرَبَتْ۔

سوال نمبر 2:- (الف) معرف کی تعریف کریں اور بتائیں کہ فعل مضارع اور اسم متمکن کب معرب ہوتے ہیں؟

(ب) مبنی الاصل کتنی اور کون کون سی چیزیں ہیں؟ اسم غیر متمکن کی اقسام کے صرف نام لکھیں؟

جواب: (الف) معرب: اسم معرب وہ ہے، جو غیر کے ساتھ مرکب ہو اور مبنی الاصل کے ساتھ مشابہت نہ رکھے جیسے: زَیْدٌ اس مثال میں: جَاءَنِیْ زَیْدٌ، رَأَیْتُ زَیْدًا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔

فعل مضارع اور اسم متمکن کا معرب ہونا:

جب نون جمع مؤنث اور نون تاکید سے خالی ہو تو فعل مضارع معرب ہوگا اور اسم متمکن ترکیب میں واقع ہونے کی بناء پر معرب ہوگا۔

(ب) مبنی الاصل کی تعداد و نام:

مبنی الاصل کی کل تعداد تین ہے:

(۱) فعل ماضی جیسے: ضَرَبَ، یہ مبنی علی الفتح ہوتی ہے۔

(۲) تمام حروف یعنی حروف تہجی الف سے یا تک۔

(۳) امر حاضر معروف جیسے: اِضْرِبْ، یہ مبنی علی السکون ہوتا ہے۔

اقسام غیر متمکن:

اسم غیر متمکن کی اقسام کے نام یہ ہیں:

۱- اسماء ضمیر، ۲- اسماء موصولہ، ۳- اسماء افعال، ۴- اسماء اصوات، ۵- اسماء اشارہ، ۶- اسماء کنایات، ۷- مرکب بنائی، ۸- اسماء ظروف

سوال نمبر 3:- (الف) معرفہ اور نکرہ میں سے ہر ایک کی تعریف کریں اور مثال بھی دیں؟

(ب) مؤنث کی تعریف کریں نیز علامات تانیث تحریر کریں؟

(ج) جمع قلت کی تعریف کر کے اس کے اوزان لکھیں؟

جواب: (الف) معرفہ کی تعریف: وہ اسم جو خاص چیز کے لیے وضع کیا گیا ہو جیسے زَیْدٌ۔

نکرہ کی تعریف: وہ اسم جو عام چیز کے لیے وضع کیا گیا ہو جیسے فَرَسٌ۔

(ب) مؤنث:

وہ اسم جس میں علامت تانیث پائی جائے جیسے اِمْرَأَۃٌ۔

تانیث کی علامات:

اس کی چار علامات ہیں:

۱-تاء (لفظاً) جیسے طَلْحَةُ، ۲-الف مقصورہ جیسے حُبْلٰی

۳-الف ممدودہ جیسے حَمْرَاءُ، ۴-تاء مقدرہ جیسے اَرْضٌ

(ج) جمع قلت اور اس کے اوزان:

جمع قلت: وہ جمع ہے، جو دس سے کم پر دلالت کرے، اس کے چار وزن ہیں: (۱) اَفْعُلٌ جیسے: اَكْلُبٌ، (۲) اَفْعَالٌ: جیسے اَقْوَالٌ، (۳) اَفْعِلَةٌ جیسے: اَعْوِنَةٌ، (۴) فِعْلَةٌ جیسے: غِلْمَةٌ۔ اگر جمع مذکور سالم اور جمع مؤنث سالم الف لام کے بغیر ہوں تو وہ بھی جمع قلت میں شمار ہوتے ہیں جیسے مُسْلِمُوْنَ، مُسْلِمَاتٌ۔

سوال نمبر 4:- (الف) نحویوں کے نزدیک صحیح اور جاری مجرائے صحیح کی وضاحت کریں اور اعراب بھی لکھیں؟

(ب) اسم مقصور اور اسم منقوص میں سے ہر ایک کا اعراب بیان کر کے مثالیں تحریر کریں؟

(ج) اسم میں عمل کرنے والے حروف کی کل کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟

جواب: (الف) صحیح کی وضاحت: نحویوں کے نزدیک صحیح ایسا اسم ہے جس کے آخر میں حرف علت موجود نہ ہو جیسے زَيْدٌ۔

صحیح کے اعراب: حالت رفع میں ضمہ، نصب میں فتح اور جر میں کسرہ آتا ہے جیسے جَاءَ زَيْدٌ، رَاَيْتُ زَيْدًا، مَرَرْتُ بِزَيْدٍ۔

جاری مجرائے صحیح کی وضاحت: نحویوں کے نزدیک جاری مجرائے صحیح ایسا اسم ہے جس کے آخر میں واؤ یا یاء ماقبل ساکن ہو جیسے دَلْوٌ، ظَبْيٌ۔

اعراب: حالت رفع میں ضمہ، نصب میں فتح اور جر میں کسرہ آتا ہے جیسے هٰذَا دَلْوٌ، اِشْتَرَيْتُ دَلْوًا، جِئْتُ بِدَلْوٍ۔

(ب) اسم مقصور:

وہ اسم ہے، جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو اس کے تینوں اعراب تقدیری آتے ہیں جیسے: جَاءَ مُوْسٰی، رَاَيْتُ مُوْسٰی، مَرَرْتُ بِمُوْسٰی۔

اسم منقوص:

وہ اسم ہے، جس کے آخر میں یا اور اس کا ماقبل مکسور ہو، اور اس کا اعراب رفع ضمہ تقدیری سے، نصب

فتح لفظی سے اور جر کسرہ تقدیری سے آتا ہے۔ جیسے جَاءَ الْقَاضِیْ، رَاَیْتُ الْقَاضِیَ، مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ

(ج) حروف عاملہ در اسم کی اقسام

حروف عاملہ در اسم کی پانچ اقسام ہیں اور وہ یہ ہیں:

۱۔حروف جارہ، ۲۔حروف مشبہ بالفعل

۳۔مَا وَلَا مشبھتان بلیس، ۴۔لائے نفی جنس، ۵۔حروف نداء

سوال نمبر 5:۔(الف) حروف جازمہ کون کون سے ہیں؟ مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟

(ب) مندرجہ ذیل اصطلاحات کی تعریف کریں؟

مرکب غیر مفید، مبنی، جمع مذکر سالم، مفعول مطلق

جواب: (الف) حروف جازمہ:

وہ حروف ہیں، جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ یہ پانچ حروف ہیں:

(i) لَمْ — جیسے: لَمْ یَنْصُرْ

(ii) لَمَّا — جیسے: لَمَّا یَنْصُرْ

(iii) لام امر — جیسے: لِیَنْصُرْ

(iv) لائے نہی — جیسے: لَا تَنْصُرْ

(v) اِن شرطیہ — جیسے: اِنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ

(ب) اصطلاحات کی تعریفات:

مرکب غیر مفید: جب قائل خاموش ہو جائے تو سامع کو خبر یا طلب حاصل نہ ہو۔

مبنی: وہ اسم ہے جو غیر سے مرکب ہو اور مبنی الاصل سے مشابہت رکھے جیسے ھٰؤُلَاءِ۔

جمع مذکر سالم: وہ جمع ہے کہ مفرد کے آخر میں واؤ ماقبل مضموم یا یاء ماقبل مکسور اور نون مفتوح لگانے سے بنتی ہے جیسے: جَاءَنِیْ مُسْلِمُوْنَ، رَاَیْتُ مُسْلِمِیْنَ، مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیْنَ۔

مفعول مطلق: وہ مفعول جو فعل مذکور کا ہم معنی ہو جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

سالانہ امتحان الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۳ھ/2022ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے جبکہ ہر سوال میں جزوی رعایت موجود ہے۔

سوال نمبر 1:- (الف) درج ذیل میں سے صرف دو اجزاء کا اُردو ترجمہ تحریر کریں؟ ۲۰=۱۰+۱۰

(۱) إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ج

(۲) أبوه سيّدنا عبدالله بن عبدالمطلب وقد توفى قبل مولده وامه السيّدة آمنة بنت وهب وقد توفيت وهو لم يبلغ السابعة من عمره وسماه جده محمدًا صلى الله عليه وسلم وسمته امه أحمد .

(۳) نعم يا فاطمة! مبناها جميل رائع جدا وله أجنحة كثيرة و كل جناح يضم غرفاً كثيرةً في طابقين ولها مخضرات وحدائق جميلة جدا وفيها أشجار جميلة وأزهار رائعة متنوعة الألوان والرائحة .

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سے چار اشعار کا اُردو میں ترجمہ لکھیں؟ ۲۰=۴×۵

۱- يا فاطر الخلق البديع و كافلا رزق الجميع سحاب جودك هاطل

۲- عظمت صفاتك يا عظيم فحل أن يحصى الثناء عليك فيها قائل

۳- نبى كان يجلو الشك عنا بما يوحى وما يقول

۴- فلم نر مثله في الناس حيا وليس له من الموتى عديل

۵- أنبئت أن رسول الله اوعدني والعفو عند رسول الله مأمول

۶- فقد أتيت رسول الله معتذرا والعذر عند رسول الله مقبول

سوال نمبر 2:- (الف) درج ذیل میں سے تین جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کریں؟ ۱۵=۳×۵

(۱) إنما يخشى الله من عباده..... .....

(۲) اسم مرضعته صلى الله عليه وسلم........... وزوجها هو الحارث .

(۳) أعطوا الأجير........... قبل أن يجف عرقه .

(۴) المؤمن للمؤمن................ يشد بعضه بعضا .

(۵) أول الناس إسلاما وإيمانا به صلى الله عليه وسلم هي...........

(ب) درج ذیل میں سے صرف تین الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟ ۵×۳=۱۵

اَلْإِسْتِقَامَةُ، اَلْخَشْيَةُ، اَلْخَصَاصَةُ، اَلْمَوْلِدُ، اَلْمُرْضِعَةُ

سوال نمبر 3:-(الف) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین جملوں کا عربی میں ترجمہ تحریر کریں؟ ۵×۳=۱۵

(۱) حکمت بہت بڑی بھلائی ہے۔

(۲) اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۳) حامد سعید کا دوست ہے۔

(۴) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔

(۵) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ سیّدہ آمنہ رضی اللہ عنہا نے آپ کا نام احمد رکھا۔

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر عربی زبان میں مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟ ۱۵

مدرستي، مبعث الرسول صلى الله عليه وسلم، جمهورية باكستان الإسلامية

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات سال 2022ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر 1:-(الف) درج ذیل اجزاء کا اُردو ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُونَ o الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ o وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ع

(۲) أبوه سيّدنا عبدالله بن عبدالمطلب وقد توفى قبل مولده وامه السيّدة آمنة بنت وهب وقد توفيت وهو لم يسلخ السابعة من عمره وسماه جده محمداً صلى الله عليه وسلم وسمته امه أحمد .

(۳) نعم يا فاطمة! مبناها جميل رائع جدا وله اجنحة كثيرة و كل جناح يضم غرفاً كثيرةً في طابقين ولها مخضرات وحدائق جميلة جدا وفيها أشجار جميلة وأزهار رائعة متنوعة الألوان والرائحة .

(ب) درج ذیل اشعار کا اُردو میں ترجمہ لکھیں؟

۱- يا فاطر الخلق البديع و كافلا	رزق الجميع سحاب جودك هاطل
۲- عظمت صفاتك يا عظيم فحل أن	يحصى الثناء عليك فيها قائل
۳- نبي كان يجلو الشك عنا	بما يوحى وما يقول
۴- فلم نر مثله في الناس حيا	وليس له من الموتى عديل
۵- أنبئت أن رسول الله اوعدني	والعفو عند رسول الله مأمول
۶- لقد أتيت رسول الله معتذرا	والعذر عند رسول الله مقبول

جواب: (الف) اجزاء کا اُردو ترجمہ:

۱- بے شک جنہوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر اس پر ثابت قدم رہے، انہیں نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غم زدہ ہوں گے، جو لوگ ظاہراً اور چھپا کر، تنگی و خوشحالی دونوں حالت میں خرچ کرتے ہیں' غصہ کو پی جاتے ہیں اور معاف کر دیتے ہیں۔ اور بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔ جب بھی تم بولو تو عدل کرو' اگرچہ تمہارا اقریبی ہی کیوں نہ ہو۔

۲- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا نام سیّدنا عبداللہ بن عبدالمطلب ہے۔ جو آپ کی ولادت سے پہلے ہی وفات پا چکے تھے اور آپ کی والدہ کا نام سیّدہ آمنہ بنت وہب ہے۔ جب آپ کی عمر مبارک سات سال ہوئی تو وہ وفات پا گئیں۔ آپ کے دادا نے آپ کا نام "محمد" رکھا اور والدہ نے آپ کا نام "احمد" رکھا۔

۳- جی ہاں' اے فاطمہ! اس کی عمارت بہت خوبصورت ہے اور دل کو اپنی طرف موہ لینے والی ہے۔ اس کی بہت سی منزلیں ہیں اور ہر منزل میں بہت سے کمرے ہیں۔ اس میں بہت خوبصورت باغیچے اور ہریالی ہے۔ ان میں خوبصورت درخت، خوشبودار پھول ہیں کہ گونا گوں یا گونہ گونہ رنگوں کے اور خوشبو کے شاندار ہے۔

(ب) ترجمہ اشعار:

۱- اے مخلوق کو بغیر نقش کے پیدا کرنے والے اور تمام مخلوقات کے رزق کی کفالت کرنے والے! تیری سخاوت کا بادل موسلا دھار برسنے والی بارش کی مثل ہے۔

۲- اے بڑائی والے! تیری صفات بھی بڑی ہیں، تو کس کے لیے جائز ہوا کہ تیری تعریف کرنے والا کوئی تیری ثناء کا احاطہ وشمار کر سکے۔

۳- آپ ایسے نبی ہیں جو اپنے قول اور اپنی وحی کے ذریعے ہم سے شک کو دور فرماتے ہیں۔

۴- زندہ لوگوں میں ہم نے آپ کی مثل کوئی نہیں دیکھا اور فوت شدگان میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی ہم پلہ نہیں ہے۔

۵- مجھے بتایا گیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دھمکی دی ہے جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تو معافی کی امید کی جاتی ہے۔

۶- پس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس معذرت طلب کرنے آیا، کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس معذرت قبول کر لی جاتی ہے۔

سوال نمبر ۲:- (الف) درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کریں؟

(۱) إنما يخشى الله من عباده......

(۲) اسم مرضعته صلى الله عليه وسلم...... وزوجها هو الحارث .

(۳) أعطوا الأجير...... قبل أن يجف عرقه .

(۴) المؤمن للمؤمن...... يشد بعضه بعضا .

(۵) أول الناس إسلاما وإيمانا به صلى الله عليه وسلم هي......

(ب) درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟

اَلْإِسْتِقَامَةُ، اَلْخَشْيَةُ، اَلْخَصَاصَةُ، اَلْمَوْلِدُ، اَلْمرضِعة

جواب: (الف) خالی جگہوں کا پر کرنا:

(۱) العلماء، (۲) الحليمة السعدية، (۳) اجره، (۴) كالبنيان، (۵) أم المومنين خديجة رضى الله عنها

جواب: (ب) الفاظ کا جملوں میں استعمال:

الاستقامة: الاستقامة فوق الف كرامة .

الخشية: الايمان بين الخشية والرجاء .

الخصاصة: وقنا الله من الخصاصة .

المولد: اخبرنا يا استاذ عن مولد الرسول صلى الله عليه وسلم .

المرضعة: اسم مرضعة صلى الله عليه وسلم الحليمة السعدية .

سوال نمبر 3:۔(الف) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) حکمت بہت بڑی بھلائی ہے۔

(۲) اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۳) حامد سعید کا دوست ہے۔

(۴) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔

(۵) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا نے آپکا نام احمد رکھا۔

(ب) درج ذیل عنوانات پر عربی زبان میں مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہوں۔

مدرستي، مبعث الرسول صلى الله عليه وسلم، جمهورية باكستان الإسلامية

جواب: (الف) جملوں کا عربی میں ترجمہ:

۱- اَلْحِكْمَةُ خَيْرٌ كَثِيْرٌ .

۲- اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ .

۳- حَامِدٌ صِدِيْقُ سَعِيْدٍ .

۴- كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْرَمَ النَّاسِ اَخْلَاقًا .

۵- سمته امه السيّدة آمنه "احمد" .

(ب) مضامین:

۱- مدرستي:

اسم المدرستي المدرسة...... منباها جميل رائع جداول اجنحة كثيرة . وكل جناح بضم عرفا كثيرة في طابقين . عندنا اكثر من ستين معلم ومعلمة . في صنفي ستون طالبة اما عدد الطالبات بمدرستي فهو يزيد على الف طالبة . ولها محصرات وحدائق جميلة جداً وفيها اشجار جميلة وازهار رابعة متنوعة الوان والريحة .

۲- مبعث الرسول صلى الله عليه وسلم:

كان سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم منقطعاً عن الخلق الى الله . وقد حزن على ماوجد البشر عليه من الظلم والاثم العبودية والضلال . فانقطع الى ربه منفردا متقربا اليه في غار حراء . فجاء الملك باوّل وحى وعمره اربعون سنة قمرية وستة

اشهر وثمانية ايام ۔ مانزل القرآن الكريم هى الايات الخمسة الاولى من سورة العلق وهى: "اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِىْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ يَعْلَمْ ۝".

٣- جمهورية باكستان الاسلامية:

وظهرت باكستان علىٰ خريطة العالم فى الرابع عشر من أغسطس سنة ١٩٤٧ م (٢٧ رمضان/ ١٣٦٥ هـ) باكستان الاسلامية وتحتل باكستان موقعاً جغرافيا واستراتجياً هاماً جدا مى منطقة عرفت أخيرًا بجنوب آسياً و كانت تعرف بشبه القارة قبل ذلك وتتصل حدود باكستان بعدد من الدول ومنها الهند والصين ودول آسيا المركزية وأافغانستان وايران ۔ وكان لباكستان جناحان أحدهما باكستان الشرقية والثانى باكستان الغربية ۔ ودستور باكستان دستور جمهورى اسلامى ۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۳ھ/2022ء

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اول کے تمام سوال لازمی ہیں جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوال حل کریں۔

حصہ اول......انگلش

Q No.1: Write an essay of 100 words on any one of the followings. 15

(i) The Holy Quran (ii) Procession of Eid Milad-un-Nabi (iii) A Picnic

Q No.2: Translate into Urdu (any one). 17

(i) Arabia is a land of unparalleled charm and beauty, with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of a tropical sun. Its starry sky has excited the imagination of poets and travellers.

(ii) The preparation for this journey was made at the house of Hazrat Abu Bakr Siddique (RA). Hazrat Asma (RA) rendered useful services in this regard. She prepared food for this journey. She tied the food on the camel back with her own belt as nothing else could be found.

Q No.3: Translate into English. (any three). 9

1-سعدیہ مسکرا رہی ہے۔

2-آپ کون سی کلاس میں پڑھتی ہو؟

3-وہ گھر جارہے ہیں۔

4-یہ خوبصورت مسجد ہے۔

5-میں نماز پڑھ رہی ہوں۔

Q No.4: Answer the following questions. (any three) 9

(i) What type of land Arabia is?

(ii) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

(iii) For which ability were the Arabs famous?

(iv) How will you define patriotism?

(v) What are the qualities of patriot?

حصہ دوم......ریاضی

سوال نمبر 5:-(الف) اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں۔ ۱۰

0.5 1.72

(ب) فی صد کو کسروں کی آسان شکل میں واضح کریں؟ ۱۰

47% 92%

سوال نمبر 6:-اگر ایک کار پارکنگ میں 800 کاریں ہوں اور ان میں سے 80% کاریں پاکستان میں بنی ہوں تو پاکستانی کاروں کی تعداد معلوم کیجئے۔ ۱۰

سوال نمبر 7:-اگر 82% گھروں میں ٹیلی ویژن ہوں تو کتنے فی صد گھروں میں ٹیلی ویژن نہیں ہو گا؟ ۱۰

سوال نمبر 8:-ایک سکول میں 1029 طلبہ ہیں جن میں سے 504 لڑکیاں ہیں۔ لڑکے اور لڑکیوں کی تعداد کے درمیان نسبت کیا ہوگی؟ ۱۰

سوال نمبر 9:-80 قمیضوں کی قیمت 22000 روپے ہو تو ایسی 30 قمیضوں کی کیا قیمت ہوگی؟ ۱۰

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات سال 2022ء

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

حصہ اول......انگلش

Q No.1: Write an essay of 100 words on any one of the followings.

(i) The Holy Quran (ii) Procession of Eid Milad-un-Nabi (iii) A Picnic

(i) The Holy Quran.

I have read many books but the book I like most is the Holy Quran. It means the most widely read book. Its author is not human being. Allah عزوجل is its author. He عزوجل sent this book to the Holy Prophet Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم through an angel in parts. the companions of the Holy Prophet Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم collected the parts on which verses were written. Allah عزوجل sent this book in Arabic.

The first revelation is "Read in the name of thy Lord who created, created man from a clot of blood (congealed blood). Read thy Lord is most Bountiful, Who taught the pen, taught man that which he knew not."

It is the last book of Allah عزوجل. Its teachings leads us in every field of life. It completed in twenty three years. It has thirty chapters and one hundred and fourteen Suras. In this Holy book every matter of every person describe in detail. It guides us in every field of life. I like this book very much so I

continue for two hours. After two hours it stop.

After this the birds were charming every where and showing happyness. Trees, Plants were also washed with the rain water and whole dust remove from them and they also enjoy the rain. Rain is the blessing of Allah عزوجل and it bless the every person equally. At the end we enjoyed with the Samosas and tea and came back home.

Q No.2: Translate into Urdu.

(i) Arabia is a land of unparalleled charm and beauty with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of a tropical sun. Its starry sky has excited the imagination of poets and travellers.

(ii) The preparation for this journey was made at the house of Hazrat Abu Bakr Siddique (RA). Hazrat Asma (RA) rendered useful services in this regard. She prepared food for this journey. She tied the food on the camel back with her own belt as nothing else could be found.

i- اُردو ترجمہ: انتہائی تند و تیز سورج میں آنکھوں کو چندھیا دینے والی شعاعوں میں ریت کے ٹیلوں کے گمنام راستے والے صحرا کے ساتھ عرب ایک بے مثال ودلکش اور حسن و جمال کی سرزمین ہے۔ اس کے تاروں بھرے آسمان نے شاعروں اور مسافروں کے خیالات کو ابھارا ہے۔

ii- اس سفر کی تیاری حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر میں کی گئی۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے اس موقع پر بہت مفید/کارآمد خدمات سرانجام دیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے سفر کے لیے کھانے پینے کا سامان تیار کیا اور اسے اونٹ کی پشت پر اپنے کمربند سے باندھ دیا جب باندھنے کے لیے کچھ نہ ملا۔

Q No.3: Translate into English.

recite it two time & in a day.

(ii) Precession of Eid Milad-un-Nabi

Eid Milad-un-Nabi صلی اللہ علیہ وسلم is celebrated on 12th of Rabi-ul-Awal. It is the birthday of the Holy Prophet Mohammad صلی اللہ علیہ وسلم. The Muslims celebrate the birthday of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم. They decorate their houses with green flags at this day. They hold the Procession of Milad in this day. The Procession is held on the vehicles which are decorated. Some people walk on foot holding flags. The Procession passes through the markets and streets. The Quran is recited and the Naats are recited in it. The speeches are delivered on the life of Hazrat Mohammad صلی اللہ علیہ وسلم in the procession. All people collectively say salutation and greeting to the personality of Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم. It is the greatest of all eids. Every Muslim looks happy on this day. The procession is eneded with prayer. I also participate in the procession of Milad.

iii-A Picnic

In 15 July there was very hot day. Every person was close in his house, even birds are in their nests. Childeren was not playing in the street due to very hot day. My friends and me went to nearst park. Suddenly clouds appeared on sky and air was begin to blowing every where. And then rain start. Childeren came out from their houses in the street. Every person enjoy the rain. Even birds, insects come out from their nests and bills and enjoy the rain. The rain were

sacrifice for it when the need arises.

حصہ دوم......ریاضی

سوال نمبر 5:-(الف) اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں۔

0.5 1.72

(ب) فی صد کو کسروں کی آسان شکل میں واضح کریں؟

47% 92%

حل (الف):

1.72	0.5
=1.72x100%	=0.5x100%
=172% Ans.	=50% Ans.

حل (ب):

92%	47%
=92/100	=47/100 Ans.
=46/50=23/25 Ans.	

سوال نمبر 6:-اگر ایک کار پارکنگ میں 800 کاریں ہوں اور ان میں سے 80% کاریں پاکستان میں بنی ہوں تو پاکستانی کاروں کی تعداد معلوم کیجئے۔

حل:

800= پارکنگ میں موجود کاریں

80%= پاکستان میں تیار شدہ کاروں کی فی صد

80/100x800= پاکستان میں بنی ہوئی کاریں

=64000/100

=640 کاریں Ans.

سوال نمبر 7:-اگر 82% گھروں میں ٹیلی ویژن ہوں تو کتنے فی صد گھروں میں ٹیلی ویژن نہیں ہو گا؟

حل:

recite it two time & in a day.

(ii) Precession of Eid Milad-un-Nabi

Eid Milad-un-Nabi صلی اللہ علیہ وسلم is celebrated on 12th of Rabi-ul-Awal. It is the birthday of the Holy Prophet Mohammad صلی اللہ علیہ وسلم. The Muslims celebrate the birthday of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم. They decorate their houses with green flags at this day. They hold the Procession of Milad in this day. The Procession is held on the vehicles which are decorated. Some people walk on foot holding flags. The Procession passes through the markets and streets. The Quran is recited and the Naats are recited in it. The speeches are delivered on the life of Hazrat Mohammad صلی اللہ علیہ وسلم in the procession. All people collectively say salufation and greeting to the personality of Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم. It is the greatest of all eids. Every Muslim looks happy on this day. The procession is eneded with prayer. I also participate in the procession of Milad.

iii-A Picnic

In 15 July there was very hot day. Every person was close in his house, even birds are in their nests. Childeren was not playing in the street due to very hot day. My friends and me went to nearst park. Suddenly clouds appeared on sky and air was begin to blowing every where. And then rain start. Childeren came out from their houses in the street. Every person enjoy the rain. Even birds, insects come out from their nests and bills and enjoy the rain. The rain were

82%= جتنے گھروں میں ٹیلی ویژن موجود ہے۔

(100-82)%= جن میں ٹیلی ویژن موجود نہیں۔

=18% Ans.

سوال نمبر 8:- ایک سکول میں 1029 طلبہ ہیں جن میں سے 504 لڑکیاں ہیں۔ لڑکے اور لڑکیوں کی تعداد کے درمیان نسبت کیا ہوگی؟

حل:

1029= طلبہ کی کل تعداد

1029-504=525= لڑکوں کی تعداد

لڑکیوں کی تعداد: لڑکوں کی تعداد

525:504 Ans.

سوال نمبر 9:- 80 قمیصوں کی قیمت 22000 روپے ہو تو ایسی 30 قمیضوں کی کیا قیمت ہوگی؟

حل:

قیمت (روپے): قمیضوں کی تعداد

80:22000

30:X

30/80=X/22000

X=30x22000/80

X=660000/80

X=8250

پس قمیضوں کی قیمت 8250 روپے ہوگی۔

☆☆☆

1-سعدیہ مسکرا رہی ہے۔

2-آپ کون سی کلاس میں پڑھتی ہو؟

3-وہ گھر جا رہے ہیں۔

4-یہ خوبصورت مسجد ہے۔

5-میں نماز پڑھ رہی ہوں۔

فقرات کا انگلش میں ترجمہ

i. Sadia is smiling.

ii. In which class do you read?

iii. They are going to home.

iv. It is a beautiful mosque.

v. I am saying offer my prayer.

Q No.4: Answer the following questions.

(i) What type of land Arabia is?

(ii) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

(iii) For which ability were the Arabs famous?

(iv) How will you define patriotism?

(v) What are the qualities of patriot?

Answers:

i- Arabia is a land of unparalled charm and beauty.

ii- Since it is a language of eloquence, so, Allah sent the Holy Quran in Arabic.

iii- The Arabs possessed a remarkable memory and they had the ability of eloquence.

iv- Patriotism is define as thus: Mean love for the Motherland or devotion to one,s country.

v- A patriot loves his country and is always willing to

(۱۰) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ○

سوال نمبر 2:- درج ذیل میں سے صرف دس الفاظ کے معانی لکھیں؟ ۱۰×۲=۲۰

اَلْجَارُ، زَيْغٌ، صُدُوْرٌ، اَلْاَكْمَهُ، مَعْدُوْدَاتٌ، اَلْخَيْلُ، اَلْقَنَاطِيْرُ، اَلْاَبْرَصُ، اَلطَّيْرُ، قَرِيْنًا، بَعِيْدًا، اَلْمَسْكَنَةُ، رَقَبَةً ۔

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2023ء

پہلا پرچہ: ترجمۃ القرآن

سوال نمبر 1:- مندرجہ ذیل آیات بینات کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِالْعِبَادِ ○

(۲) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

(۳) اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ○

(۴) مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ○

(۵) وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ○

(۶) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○

(۷) وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ○

(۸) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۠ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ○

(۹) وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

پہلا پرچہ: قرآن مجید

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:- مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف آٹھ کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟ ۸×۱۰=۸۰

(۱) قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

(۲) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(۳) اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ق اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝

(۴) مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۝

(۵) وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ قف وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ قف وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

(۶) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ج وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

(۷) وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ج حَتّٰى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَ لَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَ هُمْ كُفَّارٌ ط اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

(۸) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ قف وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝

(۹) وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ط اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ج وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَالَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

(۱۰) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ؗ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ۝

آیات مبارکہ کا ترجمہ:

۱- ”تم فرمادو: کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتاؤں پرہیز گاروں کے لیے ان کے رب کے پاس جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں، وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور ستھری بیبیاں اور اللہ کی خوشنودی۔ اور اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔“

۲- ”یوں عرض کر! اے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے‘ ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ بے شک تو سب کچھ کرسکتا ہے۔“

۳- ”اور یاد کرو جب فرشتوں نے مریم سے کہا: اے مریم اللہ تجھے بشارت دیتا ہے اپنے پاس سے ایک کلمہ کی جس کا نام ہے مسیح عیسیٰ مریم کا بیٹا رو دار (باعزت) ہوگا دنیا اور آخرت میں اور قرب والا۔“

۴- ”کسی آدمی کا یہ حق نہیں کہ اللہ اسے کتاب اور حکم و پیغمبری دے، پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔ ہاں یہ کہے کہ اللہ والے ہو جاؤ اس سبب سے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور اس سے کہ تم درس کرتے ہو۔“

۵- ”اور وہ کہ جب کوئی بے حیائی یا اپنی جانوں پر ظلم کریں اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں اور گناہ کون بخشے سوا اللہ کے، اور اپنے کیے پر جان بوجھ کر اڑ نہ جائیں۔“

۶- ”بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔“

۷- ”اور توبہ ان کی نہیں جو گناہوں میں لگے رہتے ہیں یہاں تک کہ ان میں کسی کو موت آئے‘ تو کہے کہ اب میں نے توبہ کی اور نہ ہی ان کی جو کافر مریں۔ ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔“

۸- ”اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ مگر یہ کہ کوئی سودا تمہاری باہمی رضامندی کا ہو اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بے شک اللہ تم پر مہربان ہے۔“

۹- ”اور کافروں کی تلاش میں سستی نہ کرو، اگر تمہیں دکھ پہنچتا ہے تو انہیں بھی دکھ پہنچتا ہے جیسا

تمہیں پہنچتا ہے اور تم اللہ سے وہ امید رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔“

۱۰- ”اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے عنقریب انہیں باغوں میں لے جائیں گے جن کے نیچے نہریں رواں ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے ان کے لیے وہاں ستھری بیبیاں ہیں اور ہم انہیں وہاں داخل کریں گے جہاں سایہ ہی سایہ ہوگا۔“

سوال نمبر2:-درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں؟

اَلْجَارُ، زَیْغٌ، صُدُوْرٌ، اَلْاَکْمَهُ، مَعْدُوْدَاتٌ، اَلْخَیْلُ، اَلْقَنَاطِیْرُ، اَلْاَبْرَصُ، اَلطَّیْرُ، قَرِیْنًا، بَعِیْدًا، اَلْمَسْکَنَةُ، رَقَبَةٌ۔

جواب: الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
اَلْجَارُ	ہمسایہ
زَیْغٌ	کجی/ٹیڑھاپن
صُدُوْرٌ	سینے
اَلْاَکْمَهُ	پیدائشی اندھا/مادرزاد اندھا
مَعْدُوْدَاتٌ	معین/گنی ہوئی
اَلْخَیْلُ	گھوڑے
اَلْقَنَاطِیْرُ	ڈھیر/ڈھیر [illegible]
اَلْاَبْرَصُ	سفید داغ والے/کوڑھے/برص [illegible] والے
اَلطَّیْرُ	پرندہ
بَعِیْدًا	دور
رَقَبَةٌ	گردن/غلام
اَلْمَسْکَنَةُ	محتاجی

☆☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

وقت: تین گھنٹے　　　　　　　　　　　　کل نمبر:۱۰۰

نوٹ: تینوں سوالات حل کریں، جزوی رعایت موجود ہے۔

سوال نمبر 1:- مندرجہ ذیل احادیث میں سے صرف پانچ کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟ ۵×۱۰=۵۰

(۱) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَاللّٰهِ إِنِّیْ لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوْبُ إِلَیْهِ فِی الْیَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً۔

(۲) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصِّدْقَ یَهْدِیْ إِلَی الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ یَهْدِیْ إِلَی الْجَنَّةِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَیَصْدُقُ حَتّٰی یُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّیْقًا، وَإِنَّ الْكِذْبَ یَهْدِیْ إِلَی الْفُجُوْرِ وَإِنَّ الْفُجُوْرَ یَهْدِیْ إِلَی النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَیَكْذِبُ حَتّٰی یُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا

(۳) عَنْ أَبِیْ سَعِیْدٍ وَأَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا یُصِیْبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَّصَبٍ وَّلَا وَصَبٍ وَّلَا هَمٍّ وَّلَا حُزْنٍ وَّلَا أَذًی وَّلَا غَمٍّ، حَتَّی الشَّوْكَةَ یُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَایَاهُ۔

(۴) عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَظَمَ غَیْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰی أَنْ یُّنْفِذَهٗ، دَعَاهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی عَلٰی رُؤُوْسِ الْخَلَائِقِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ حَتّٰی یُخَیِّرَهٗ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ مَا شَاءَ۔

(۵) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: قَارِبُوْا وَسَدِّدُوْا، وَاعْلَمُوْا أَنَّهٗ لَنْ یَّنْجُوَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ بِعَمَلِهٖ قَالُوْا: وَلَا أَنْتَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ یَّتَغَمَّدَنِیَ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ۔

(۶) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهٗ قَالَ یَتْبَعُ الْمَیِّتَ ثَلَاثَةٌ، أَهْلُهٗ، وَمَالُهٗ، وَعَمَلُهٗ، فَیَرْجِعُ اِثْنَانِ وَیَبْقٰی وَاحِدٌ، یَرْجِعُ أَهْلُهٗ وَمَالُهٗ وَیَبْقٰی عَمَلُهٗ۔

(۷) عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ یُصَلِّیْ فَلْیَرْقُدْ حَتّٰی یَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلّٰی وَهُوَ نَاعِسٌ

لَایَدْرِیْ لَعَلَّهٗ یَذْهَبُ یَسْتَغْفِرُ فَیَسُبُّ نَفْسَهٗ ۔

سوال نمبر 2:- عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ کُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزَاةٍ فَقَالَ اِنَّ بِالْمَدِیْنَةِ لِرِجَالًا مَا سِرْتُمْ مَسِیْرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِیًا اِلَّا کَانُوْا مَعَکُمْ حَبَسَهُمُ الْمَرَضُ ۔

حدیث شریف پر اعراب لگا کر سلیس اُردو میں ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کی صرفی تحقیق پیش کریں؟ ۳۰=۱۰×۳

سوال نمبر 3:- درج ذیل میں سے صرف دس الفاظ کے معانی لکھیں؟ ۲۰=۲×۱۰

(۱) اَلْمِئْزَرُ، (۲) صِیَامٌ، (۳) کَثِیْرًا، (۴) اَلسُّلَامٰی، (۵) نُخَامِلُ، (۶) بُنَانٌ، (۷) اَلرُّهَیْطُ، (۸) سَقَطَ، (۹) جَیْشٌ، (۱۰) خُطْوَةٌ، (۱۱) حُبْلٰی، (۱۲) اَلْکَرْبُ

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2023ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

سوال نمبر 1:- مندرجہ ذیل احادیث کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوْبُ اِلَیْهِ فِی الْیَوْمِ أَکْثَرَ مِنْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً ۔

(۲) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الصِّدْقَ یَهْدِیْ اِلَی الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ یَهْدِیْ اِلَی الْجَنَّةِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَیَصْدُقُ حَتّٰی یُکْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّیْقًا، وَاِنَّ الْکِذْبَ یَهْدِیْ اِلَی الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ یَهْدِیْ اِلَی النَّارِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَیَکْذِبُ حَتّٰی یُکْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ کَذَّابًا ۔

(۳) عَنْ أَبِیْ سَعِیْدٍ وَأَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا یُصِیْبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَّصَبٍ وَّلَا وَصَبٍ وَّلَاهَمٍّ وَلَا حَزَنٍ وَلَا أَذًی وَلَاغَمٍّ، حَتَّی الشَّوْکَةَ یُشَاکُهَا اِلَّا کَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَایَاهُ ۔

(۴) عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ کَظَمَ غَیْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰی أَنْ یُّنْفِذَهٗ، دَعَاهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی عَلٰی رُؤُوْسِ الْخَلَائِقِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ حَتّٰی یُخَیِّرَهٗ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ مَا شَاءَ ۔

(۵) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: قَارِبُوْا وَسَدِّدُوْا، وَاعْلَمُوْا أَنَّهٗ لَنْ یَّنْجُوَ أَحَدٌ مِّنْکُمْ بِعَمَلِهٖ قَالُوْا: وَلَا أَنْتَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا

أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۔

(٦) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ، اَهْلُهُ، وَمَالُهُ، وَعَمَلُهُ، فَيَرْجِعُ اِثْنَانِ وَيَبْقَى وَاحِدٌ، يَرْجِعُ اَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ ۔

(٧) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَلْيَرْقُدْ حَتّٰى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلَّى وَهُوَ نَاعِسٌ لَايَدْرِيْ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ ۔

جواب: ترجمہ احادیث مبارکہ: ۱-حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ میں ستر بار سے زیادہ ایک دن میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔

۲-حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سچ نیکی کی طرف لے جاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی سچ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ کے ہاں صدیق لکھ لیا جاتا ہے۔ جھوٹ برائی کی طرف لے جاتا ہے اور برائی دوزخ کی طرف لے جاتی ہے۔ آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ کے ہاں کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔

۳-حضرت ابوسعید اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کو تھکاوٹ، بیماری، غم، تکلیف وغیرہ جو کچھ پہنچ جائے، تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے گناہ مٹا دیتا ہے۔

۴-حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص غصہ نکالنے پر قادر ہونے کے باوجود اسے پی جائے، قیامت کے دن اللہ تمام مخلوق کے سامنے بلا کر اسے اختیار دے گا کہ موٹی آنکھوں والی جس حور کو چاہے پسند کرلے۔

۵-حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیدھی راہ اختیار کرو اور جان لو کہ تم میں سے کوئی بھی نجات نہیں پائے گا صرف اپنے عمل کے سبب۔ صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ فرمایا: میں بھی نہیں، مگر یہ کہ مجھے ڈھانپ لے اللہ کی رحمت اور اس کا فضل۔

۶-حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں میت کے پیچھے جاتی ہیں اس کے گھر والے، اس کا مال اور اس کا عمل۔ پس ان میں سے دو واپس آجاتی ہیں اور ایک باقی (اس کے ساتھ) رہ جاتی ہے۔ اس کے گھر والے اور اس کا مال واپس آجاتا ہے اور اس کا عمل باقی رہ جاتا ہے۔

۷-حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے

کسی کو اونگھ آجائے اور وہ نماز پڑھ رہا ہو پس وہ سو رہے یہاں تک کہ نیند (کا غلبہ) دور ہو جائے، پس اگر تم میں سے کوئی اونگھ رہا ہو جب وہ نماز پڑھنے لگے تو وہ جان نہ پائے گا کہ وہ مغفرت مانگ رہا ہے یا اپنے آپ کو بددعا دے رہا ہے۔

سوال نمبر 2:۔عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزَاةٍ فَقَالَ اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ لِرَجَالًا مَا سِرْتُمْ مَسِيْرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا اِلَّا كَانُوْا مَعَكُمْ حَبَسَهُمُ الْمَرَضُ ۔

حدیث شریف پر اعراب لگا کر سلیس اُردو میں ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کی صرفی تحقیق پیش کریں؟

اعراب: سوالیہ حصہ میں لگا دیئے گئے ہیں۔

ترجمۃ الحدیث: حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: ہم ایک غزوہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ نے فرمایا: مدینہ میں کچھ ایسے لوگ ہیں کہ جب تم لوگوں نے سفر کیا اور جس بھی وادی سے تم گزرے وہ تمہارے ساتھ ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو بیماری کی وجہ سے شامل نہ ہو سکے۔

خط کشیدہ کی صرفی تحقیق:

كُنَّا: صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ۔

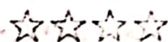
مَا سِرْتُمْ: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی منفی معروف ثلاثی اجوف یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

سوال نمبر 3:۔درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں؟

(۱) اَلْمِئْزَرُ، (۲) صِيَامٌ، (۳) كَثِيْرًا، (۴) اَلسَّلَامٰی، (۵) نُحَامِلُ، (۶) بُنَانٌ، (۷) اَلرُّهَيْطُ، (۸) سَقَطَ، (۹) جَيْشٌ، (۱۰) خُطْوَةٌ، (۱۱) حُبْلٰی، (۱۲) اَلْكَرَبُ

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمِئْزَرُ	کمر بند	صِيَامٌ	روزے
كَثِيْرًا	بہت زیادہ	اَلسَّلَامٰی	سلامتی
نُحَامِلُ	بوجھ اٹھانا	بُنَانٌ	پورا
اَلرُّهَيْطُ	دس سے کم افراد	سَقَطَ	وہ گرا
جیش	لشکر	خُطْوَةٌ	قدم
حُبْلٰی	حاملہ بی بی	اَلْكَرَبُ	مصائب



تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

تیسرا پرچہ: صرف

کل نمبر: ۱۰۰ وقت: تین گھنٹے

نوٹ: درج ذیل میں سے صرف چار سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے پانچ کی تعریفات اور ایک ایک مثال لکھیں؟ (۵×۵=۲۵)

(۱) اسم (۲) مہموز (۳) اجوف واوی (۴) خماسی (۵) ثلاثی مجرد (۶) صحیح (۷) مضاعف

سوال نمبر 2:- (الف) نَصَرَ يَنْصُرُ سے صرف صغیر لکھیں اور اعراب بھی لگائیں؟ (۱۰+۱۰=۲۰)

(ب) ضَرَبْنَا کی بناء لکھیں؟ (۵)

سوال نمبر 3:- (الف) ثلاثی مجرد مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ ابواب کے صرف نام تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) اَلْاِكْرَامُ مصدر سے صرف صغیر لکھیں اور اعراب ضرور لگائیں؟ (۱۰+۵=۱۵)

سوال نمبر 4:- (الف) ماضی مجہول اور اسم فاعل بنانے کا طریقہ لکھیں اور مثالیں بھی تحریر کریں؟ (۷+۸=۱۵)

(ب) باب "ضَرَبَ يَضْرِبُ" سے امر حاضر معروف کی گردان لکھیں؟ (۱۰)

سوال نمبر 5:- درج ذیل میں سے صرف پانچ صیغے حل کریں، نیز ان کا نام اور ہفت اقسام بھی بتائیں؟ (۵×۵=۲۵)

(۱) يَكْتُبْنَ، (۲) تَسْمَعُوْنَ، (۳) اِضْرِبِيْ، (۴) اَكْرَمْتِ، (۵) ضُرِبِيْ، (۶) لَمْ تَنْصُرْ، (۷) لَا تَدْخُلُوْا

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2023ء

تیسرا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1:- درج ذیل کی تعریفات اور ایک ایک مثال لکھیں؟

(۱) اسم (۲) مہموز (۳) اجوف واوی (۴) خماسی (۵) ثلاثی مجرد (۶) صحیح (۷) مضاعف

جواب: اصطلاحات کی تعریفات:

اسم: وہ کلمہ جو مستقل معنی پر دلالت کرے اور کسی زمانہ سے ملا ہوا نہ ہو جیسے زَيْدٌ۔

مہموز: وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ، سَاَلَ، قَرَءَ۔

اجوف واوی: وہ کلمہ جس کے عین کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت واؤ ہو جیسے قَالَ۔

خماسی مزید فیہ: وہ اسم جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی زائد ہو جیسے قَنْدَرِيْسٌ۔

ثلاثی مجرد: وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی زائد نہ ہو جیسے رَجُلٌ، ضَرَبَ۔

صحیح: وہ اسم یا فعل کہ جس کے فاء عین یا لام کلمہ کے مقابلہ میں نہ حرف علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ ایک جنس کے دو حرف ہوں جیسے ضَرْبٌ، ضَرَبَ۔

مضاعف: وہ اسم یا فعل کہ جس کے حروف اصلیہ کے مقابلہ میں دو حرف ایک جنس کے ہوں جیسے مَدٌّ، مَدَّ، صَرْ صَرٌ، صَرْ صَرَ۔

سوال نمبر 2:- (الف) نَصَرَ يَنْصُرُ سے صرف صغیر لکھیں اور اعراب بھی لگائیں؟

(ب) ضَرَبُوْا کی بنا لکھیں؟

جواب: (الف) نَصَرَ يَنْصُرُ سے صرف صغیر:

نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فهو نَاصِرٌ وَنُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا فذاك مَنْصُوْرٌ لَمْ يَنْصُرْ لَمْ يُنْصَرْ لَايَنْصُرُ لَا يُنْصَرُ لَنْ يَنْصُرَ لَنْ يُنْصَرَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُنْصُرْ لِتُنْصَرْ لِيَنْصُرْ لِيُنْصَرْ والنهى عنه لَا تَنْصُرْ لَا تُنْصَرْ لَا يَنْصُرْ لَا يُنْصَرْ الظرف منه مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنَاصِرُ مُنَيْصِرٌ والاٰلة مِنْهُ مِنْصَرٌ مِنْصَرَانِ مَنَاصِرُ مِنْصَرَةٌ مِنْصَرَتَانِ مَنَاصِرُ مُنَيْصِرَةٌ مِنْصَارٌ مِنْصَارَانِ مَنَاصِرُ مُنَيْصِيْرٌ مُنَيْصِيْرَةٌ اَفْعَلُ التفضيل المذكر منه اَنْصَرُ اَنْصَرَانِ اَنْصَرُوْنَ اَنَاصِرُ اُنَيْصِرٌ والمونث منه نُصْرٰى نُصْرَيَانِ نُصْرَيَانَ نُصَرٌ وَنُصَيْرٰى فِعْلُ التعجب منه مَا اَنْصَرَهٗ وَاَنْصِرْ بِهٖ وَنَصُرَ يَا نَصُرَتْ۔

(ب) ضَرَبُوْا کی بناء:

ضَرَبُوْا کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل ہے ماقبل کے ضمہ کے ساتھ آخر میں لائے تو ضَرَبُوْا ہو گیا۔

سوال نمبر 3:- (الف) ثلاثی مجرد مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ ابواب کے صرف نام تحریر کریں؟

(ب) اَلْاِكْرَامُ مصدر سے صرف صغیر لکھیں اور اعراب ضرور لگائیں؟

(الف) ابواب کے نام:

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ ابواب یہ ہیں: (۱) اِفْعَالٌ سے اِكْرَامٌ، (۲) تفعيل جیسے تَعْرِيْفٌ، (۳) مَفَاعِلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ، (۴) تفعل جیسے تَقَبُّلٌ، (۵) تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ۔

(ب) صرف صغیر:

اَكْرَمَ يُكْرِمُ، اِكْرَامًا فَهُوَ مُكْرِمٌ وَاُكْرِمَ يُكْرَمُ اِكْرَامًا فَذَاكَ مُكْرَمٌ لَمْ يُكْرِمْ، لَمْ يُكْرَمْ،

لَایُکْرِمُ، لَایُکْرَمُ، لَنْ یُّکْرِمَ، لَنْ یُّکْرَمَ الامر منه اَکْرِمْ، لِتُکْرَمْ، لِیُکْرِمْ، لِیُکْرَمْ و النهی عنه لَاتُکْرِمْ، لَاتُکْرَمْ، لَایُکْرِمْ، لَایُکْرَمْ الظرف منه مُکْرَمٌ مُکْرَمَانِ، مُکْرَمَاتٌ۔

سوال نمبر 4:-(الف) ماضی مجہول اور اسم فاعل بنانے کا طریقہ لکھیں اور مثالیں بھی تحریر کریں؟

(ب) باب "ضَرَبَ یَضْرِبُ" سے امر حاضر معروف کی گردان لکھیں؟

جواب: (الف) ماضی مجہول بنانے کا طریقہ:

ماضی مجہول ماضی معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ فا کلمہ کو ضمہ دیتے ہیں اور آخر کے ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ۔

اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

اسم فاعل کو مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ علامت مضارع کو حذف کیا اور فا کلمہ کو فتحہ دیا اس کے بعد الف علامت اسم لائے، عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا اور آخر میں تنوین تمکن علامت اسمیت لگائی۔ تو اسم فاعل کا صیغہ بن جائے گا جیسے ضَارِبٌ۔

(ب) امر حاضر کی گردان:

اِضْرِبْ، اِضْرِبَا، اِضْرِبُوْا، اِضْرِبِیْ، اِضْرِبَا، اِضْرِبْنَ

سوال نمبر 5:- درج ذیل صیغے حل کریں، گردان کا نام اور ہفت اقسام بھی بتائیں؟

(۱) یَکْتُبْنَ، (۲) تَسْمَعُوْنَ، (۳) اِضْرِبِیْ، (۴) اَکْرَمْتِ، (۵) ضُرْبٰی، (۶) لَمْ نَنْصُرْ، (۷) لَا تَدْخُلُوْا

جواب: صیغوں کا حل:

یَکْتُبْنَ: جمع مونث غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

تَسْمَعُوْنَ: جمع مذکر حاضر فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب سَمِعَ یَسْمَعُ۔

اِضْرِبِیْ: واحد مونث حاضر فعل امر حاضر معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

اَکْرَمْتِ: واحد مونث حاضر فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل صحیح از باب اِفْعَالٌ۔

ضُرْبٰی: واحد مونث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

لَمْ نَنْصُرْ: جمع متکلم فعل نفی جحد بلم معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

لَا تَدْخُلُوْا: جمع مذکر حاضر فعل نہی معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

☆☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

چوتھا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: صرف تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:- (الف) درج ذیل میں سے تین کی تعریفات مثالیں دے کر لکھیں؟ (۳×۷=۲۱)

(۱) حرف (۲) کلمہ (۳) مرکب اضافی (۴) جملہ اسمیہ (۵) جملہ انشائیہ

(ب) مرکب غیر مفید کی تعریف اور اس کی اقسام تحریر کریں؟ (۱۳)

سوال نمبر 2:- (الف) فعل کی تعریف لکھیں نیز اس کی پانچ علامات مثالوں سمیت لکھیں؟ (۵+۱۵=۲۰)

(ب) معرفہ کی تعریف اور اس کی کوئی سی تین اقسام تحریر کریں؟ (۱۳)

سوال نمبر 3:- (الف) مندرجہ ذیل میں سے صرف تین کا اعراب مثالوں سمیت لکھیں؟ (۳×۷=۲۱)

(۱) مفرد منصرف صحیح (۲) غیر منصرف (۳) اسماء ستہ مکبرہ (۴) جمع مؤنث سالم

(ب) اسم غیر متمکن کی تعریف اور اس کی اقسام کے صرف نام لکھیں؟ (۱۲)

سوال نمبر 4:- (الف) غیر منصرف کی تعریف لکھ کر اسباب منع صرف تحریر کریں نیز بتائیں کہ "اِبْـرَاهِيْمُ" منصرف ہے یا غیر منصرف؟ (۳×۷=۲۱)

(ب) حروف مشبہ بالفعل کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز ان کا عمل مثال دے کر تحریر کریں؟ (۱۲)

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2023ء

چوتھا پرچہ: نحو

سوال نمبر 1:-(الف) درج ذیل کی تعریفات مثالیں دے کر لکھیں؟

(۱) حرف (۲) کلمہ (۳) مرکب اضافی (۴) جملہ اسمیہ (۵) جملہ انشائیہ

(ب) مرکب غیر مفید کی تعریف اور اس کی اقسام تحریر کریں؟

جواب: (الف) تعریفات و امثلہ:

حرف: وہ کلمہ ہے جو معنی مستقل پر دلالت نہ کرے جیسے مِنْ، اِلٰی۔

کلمہ: وہ لفظ جو معنی مفرد کے لیے موضوع ہو جیسے زَیْدٌ۔

مرکب اضافی: وہ مرکب جو مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر بنے جیسے غُلَامُ زَیْدٍ۔

جملہ اسمیہ: جس کا پہلا جز اسم ہو جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ۔

جملہ انشائیہ: جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے جیسے اِضْرِبْ۔

(ب) مرکب غیر مفید اور اس کی اقسام:

مرکب غیر مفید: جب قائل خاموش ہو جائے تو سامع کو خبر یا طلب حاصل نہ ہو، اس کی تین اقسام:

۱-مرکب اضافی: یہ وہ مرکب غیر مفید ہے، جو دو اسموں سے مل کر بنے، پہلے کو مضاف کہتے ہیں اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ۔

۲-مرکب بنائی: وہ مرکب ہے کہ دو اسموں کو ملا کر ایک بنایا جائے اور دونوں کے درمیان حرف پوشیدہ ہو، اس کی دونوں جزیں مبنی بر فتح ہوتی ہیں جیسے: اَحَدَ عَشَرَ۔

۳-مرکب منع صرف: یہ وہ مرکب ہے، جو دو اسموں سے مل کر بنے اور دونوں کے درمیان کوئی حرف پوشیدہ نہ ہو، اس کی پہلی جز مبنی اور دوسری معرب ہوتی ہے جیسے: بَعْلَبَكُّ۔

سوال نمبر 2:-(الف) فعل کی تعریف لکھیں نیز اس کی پانچ علامات مثالوں سمیت لکھیں؟

(ب) معرفہ کی تعریف اور اس کی کوئی سی تین اقسام تحریر کریں؟

جواب: (الف) فعل کی تعریف اور اس کی علامات:

فعل وہ لفظ ہے، جو اکیلا اپنا معنی بتائے اور اس میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے جیسے: ضَرَبَ، یَضْرِبُ۔

فعل کی چند مشہور علامات حسب ذیل ہیں:

(۱) قد شروع میں ہو جیسے: قَدْ ضَرَبَ، (۲) سین شروع میں ہو جیسے سَیَضْرِبُ، (۳) سَوْفَ شروع میں ہو جیسے: سَوْفَ یَضْرِبُ، (۴) امر ہو جیسے: اِضْرِبْ، (۵) نہی ہو جیسے: لَا تَضْرِبْ، (۶) ضمیر مرفوع متصل آخر میں ہو جیسے: ضَرَبْتُ۔

(ب) معرفہ کی تعریف: وہ اسم جو معین چیز کے لیے موضوع جیسے زَیْدٌ۔

تین اقسام: مضمرات، اعلام، اسمائے موصولہ۔

سوال نمبر 3:- (الف) مندرجہ ذیل کا اعراب مثالوں سمیت لکھیں؟

(۱) مفرد منصرف صحیح (۲) غیر منصرف (۳) اسم مقصور (۴) جمع مؤنث سالم

(ب) اسم غیر متمکن کی تعریف اور اس کی اقسام کے صرف نام لکھیں؟

جواب: (الف) مفرد منصرف صحیح کا اعراب:

۱،۲،۳- مفرد منصرف صحیح کا اعراب رفع ضمہ لفظی سے، نصب فتح لفظی سے اور جر کسرہ لفظی سے آتا ہے جیسے جَآءَنِیْ زَیْدٌ وَدَلْوٌ وَظَبْیٌ وَرِجَالٌ، رَأَیْتُ زَیْدًا، وَدَلْوًا وَظَبْیًا وَرِجَالًا وَمَرَرْتُ بِزَیْدٍ وَدَلْوٍ وَظَبْیٍ وَّرِجَالٍ۔

غیر منصرف کا اعراب: رفع ضمہ لفظی سے اور نصب و جر دونوں فتحہ لفظی سے آتا ہے جیسے جَـــآءَنِـــیْ اَحْمَدُ، رَأَیْتُ اَحْمَدَ، مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ۔

اسم مقصور کا اعراب: وہ اسم ہے، جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو اس کے تینوں اعراب تقدیری آتے ہیں جیسے: جَاءَ مُوْسٰی، رَأَیْتُ مُوْسٰی، مَرَرْتُ بِمُوْسٰی۔

جمع مونث سالم کا اعراب: رفع ضمہ لفظی سے، نصب اور جر دونوں کسرہ لفظی سے جیسے جَـــآءَنِـــیْ مُسْلِمَاتٌ، رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ وَّمَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ۔

(ب) اسم غیر متمکن کی تعریف: وہ اسم جو مبنی الاصل کے ساتھ مشابہت رکھے۔

اقسام کے نام: اسم غیر متمکن کی اقسام کے نام یہ ہیں:

۱- اسماء ضمیر، ۲- اسماء موصولہ، ۳- اسماء افعال، ۴- اسماء اصوات، ۵- اسماء اشارہ، ۶- اسماء کنایات، ۷- مرکب بنائی، ۸- اسماء ظروف

سوال نمبر 4:- (الف) غیر منصرف کی تعریف لکھ کر اسباب منع صرف تحریر کریں نیز بتائیں کہ "ابراھیم" منصرف ہے یا غیر منصرف؟

(ب) حروف مشبہ بالفعل کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز ان کا عمل مثال دے کر تحریر کریں؟

جواب: (الف) غیر منصرف کی تعریف: وہ اسم جس میں منع صرف کے دو سبب یا ایک جو دو کے قائم

مقام ہو، پائے جائیں جیسے عمر۔

اسباب منع صرف: عدل، وصف، تانیث، معرفہ، عجمہ، جمع، ترکیب، وزن فعل، الف نون زائدتان۔

ابراہیم: غیر منصرف ہے، کیونکہ اس میں دو سبب موجود ہیں یعنی عجمہ اور علم۔

(ب) حروف مشبہ بالفعل اوران کا عمل:

حروف مشبہ بالفعل وہ ہیں، جو عمل کے لحاظ سے فعل سے مشابہت رکھتے ہیں، وہ تعداد میں کل چھ ہیں:

(۱) اِنَّ (۲) اَنَّ (۳) کَاَنَّ (۴) لَیْتَ (۵) لٰکِنَّ (۶) لَعَلَّ۔

حروف مشبہ بالفعل کا عمل یہ ہے کہ یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتداء کو نصب دیتے ہیں، اسے اِن کا اسم کہا جاتا ہے اور خبر کو رفع دیتے ہیں اور اسے ان کی خبر کہا جاتا ہے جیسے: اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ۔

☆☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

پانچواں پرچہ: عربی ادب

وقت: تین گھنٹے   کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔ جزوی رعایت سوالات کے اندر موجود ہے۔

سوال نمبر 1:- (الف) درج ذیل میں سے صرف دو اجزاء کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟ (۱۰+۱۰=۲۰)

(۱) وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَّإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلَامًا ۔

(۲) أَسْمَاءُ: وَكَمْ مُدَّةً بَقِيَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَنِيْ سَعْدٍ؟
اَلْأُسْتَاذُ: أَرْبَعَ سَنَوَاتٍ تَقْرِيْبًا ثُمَّ رُدَّ إِلٰى أُمِّهِ فَأَقَامَ مَعَهَا بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ ۔

(۳) أَرْجُوْكَ أَنْ تَشْرَحَ لِيْ بَيْتًا مِّنَ الشِّعْرِ الَّذِيْ لَا أَفْهَمُهُ لِأَنَّ مُعَلِّمَةَ الْعَرَبِيَّةِ بِمَدْرَسَتِنَا قَدْ نُقِلَتْ وَلَمْ تَأْتِ مَنْ تَحُلُّ مَحَلَّهَا حَتَّى الْآنَ ۔

(ب) درج ذیل میں سے صرف چار اشعار کا ترجمہ کریں؟ (۴×۵=۲۰)

يَا فَاطِرَ الْخَلْقِ الْبَدِيْعِ وَكَافِلاً ۔۔۔ رِزْقَ الْجَمِيْعِ سَحَابُ جُوْدِكَ هَاطِلٌ
عَظُمَتْ صِفَاتُكَ يَا عَظِيْمُ فَجَلَّ أَنْ ۔۔۔ يُحْصِيَ الثَّنَاءَ عَلَيْكَ فِيْهَا قَائِلٌ
يَا مُوْجِدَ الْأَشْيَاءِ مَنْ يَّسْعٰى إِلٰى ۔۔۔ أَبْوَابِ غَيْرِكَ فَهُوَ غِرٌّ جَاهِلٌ
وَمَنِ اسْتَرَاحَ بِغَيْرِ ذِكْرِكَ أَوْرَجَا ۔۔۔ أَحَدًا سِوَاكَ فَذَاكَ ظِلٌّ زَائِلٌ
عَمَّتْ فَضَائِلُهُ كُلَّ الْعِبَادِ كَمَا ۔۔۔ عَمَّ الْبَرِيَّةَ ضُوْءُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

سوال نمبر 2:- (الف) درج ذیل میں سے صرف تین سوالات کے جواب عربی میں لکھیں؟ (۳×۵=۱۵)

(۱) مَنْ يَّخْشَى اللهَ مِنْ عِبَادِهٖ؟

(۲) مَنْ هُوَ أَوَّلُ النَّاسِ إِيْمَانًا وَإِسْلَامًا؟

(۳) مَنْ هُوَ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَانًا؟

(۴) أَيْنَ وَمَتٰى وُلِدَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

(۵) مَاذَا كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ فِيْ صِبَاهُ وَشَبَابِهٖ؟

(ب) درج ذیل میں سے صرف تین الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟ (۳×۵=۱۵)

(۱) اَلْحَوَاضِرُ، (۲) اَلْعَزِيمَةُ، (۳) طُوْلُ (۴) اَلْخَصَاصَةُ، (۵) اَلْفَوَاحِشُ

سوال نمبر3: (الف) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟ (۳×۵=۱۵)

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا۔

(۲) میرا مدرسہ میرے گھر کے قریب ہے۔

(۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم صادق وامین کے لقب سے مشہور تھے۔

(۴) تیرے مدرسے کا کیا نام ہے؟

(ب) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین خالی جگہیں پُر کریں؟ (۳×۵=۱۵)

(۱) فَجَاءَهُ الْمَلَكُ بِأَوَّلِ...... وَعُمْرُهُ أَرْبَعُوْنَ...... قَمَرِيَّةً

(۲) وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَا......

(۳) أَوْصَى الْوَالِدُ ابْنَتَهُ بِتَقْوَى اللهِ...... الْمُسْتَمِرِّ۔

(۴) مَنِ ارْتَفَعَ عَلَى أَخِيْهِ الْمُسْلِمِ......

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2023ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر1:- (الف) درج ذیل اجزاء کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَّإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلَامًا ۔

(۲) أحمد: وكم مدةً بقي سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في بني سعد؟

الاستاذ: اربع سنوات تقريبًا ثم ردّ الى امه فأقام معها بمكة المكرمة

(۳) أرجوك أن تشرح لي بيتاً من الشعر الذي لا أفهمه لأن معلمة العربية بمدرستنا قد نقلت ولم تأت من تحل محلها حتى الآن ۔

(ب) درج ذیل اشعار کا ترجمہ کریں؟

يـا فـاطـر الـخـلـق البديع وكـافلاً	رزق الـجـمـيـع سحاب جودك هاطل
عـظـمـت صـفـاتك ياعظيم فحل أن	يـحـصـى الثنـاء عليك فيها قـائل
يـاموجـد الأشـيـاء من يسعى الى	أبـواب غـيـرك فهـو غـر جـاهـل
ومـن اسـتـراح بغير ذكـرك أورجا	أحـدًا سـواك فـذاك ظـل زائـل
عـمـت فـضـائـلـه كل العباد كما	عـم الـبرية ضـوء الشـمـس والقمر

جواب: (الف) اجزاء کا ترجمہ:

(۱) اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر آرام سے چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوں تو بس سلام کہتے ہیں۔

(۲) احمد: اور سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتنی مدت تک بنوسعد میں رہے؟

استاد: تقریباً چار سال۔ پھر آپ اپنی والدہ کی طرف واپس آگئے اور ان کے ساتھ مکہ مکرمہ میں رہے۔

(۳) میں آپ سے امید رکھتی ہوں کہ آپ میرے لیے ایک شعر کی تشریح کر دیں، اس کی مجھے سمجھ نہیں آئی، کیونکہ ہمارے مدرسہ کی عربی ٹیچر کا تبادلہ ہو گیا ہے اور اس کی جگہ ابھی تک کوئی ٹیچر نہیں آئی۔

(ب) اشعار کا ترجمہ:

(i) اے مخلوق کے خالق اور سب کے رزق کے ضامن تیری سخاوت کا بادل خوب موسلا دھار برستا ہے۔

(ii) اے کریم تیری صفات عظیم ہیں، پس مشکل ہے کہ تیری تعریف کرنے والا کوئی شخص تیری ثناء کا احاطہ کر سکے۔

(iii) اے تمام چیزوں کو وجود میں لانے والے! جو کوئی تیرے علاوہ کسی اور کے دروازے کی طرف جاتا ہے وہ صرف جاہل ہے۔

(iv) جو راحت حاصل کرے تیرے ذکر کے علاوہ الصدر کے کسی اور سے، پس وہ ختم ہو جانے والا سایہ ہے۔

(v) آپ کے فضائل تمام کائنات پر اس طرح پھیل گئے جس طرح سورج و چاند کی روشنی تمام کائنات پر پھیل جاتی ہے۔

سوال نمبر 2:- (الف) درج ذیل سوالات کے جواب عربی میں لکھیں۔

(۱) من يخشى الله من عباده؟

(۲) من هو أول الناس ايماناً و اسلاماً؟

(۳) من هو أكمل المؤمنين ايماناً؟

(۴) أين ومتى ولد رسول الله صلى الله عليه وسلم؟

(۵) ماذا كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعمل فى صباه و شبابه؟

(ب) درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟

(۱) اَلْحَوَاضِرُ، (۲) اَلْعَزِيْمَةُ، (۳) طُوْلُ (۴) اَلْخَصَاصَةُ، (۵) اَلْفَوَاحِشُ

(الف) عربی جوابات:

(۱) العلماء يخشى الله من عباده.

(۲) اول الناس ايمانا و اسلاما من النساء ام المومنين خديجة ومن الرجال ابوبكر

ومن الصبيان علي ومن الموالي زيد بن حارثة رضي الله تعالى عنهم .

(۳) اكمل المومنين ايمانا احسنهم خلقا .

(۴) ولد سيدنا رسول الله بمكة المعظمة في صبيحة يوم الاثنين الثاني عشر من ربيع الاول عام من حادث الفيل .

(۵) قد عمل كما كان يعمل ابناء قومه فرعى الغنم وقام بخدمة اسرته وشارك الكبيرين في التجارة .

(ب) جملوں میں استعمال:

الحواضر: هواء الحواضر هواء الكثيف .

العزيمة: فاذا عزمت فتوكل على الله .

طول: التلميذ المجتهد يحفظ الدرس طول الليل .

الخصاصة: وقانا الله من الخصاصة .

الفواحش: اجتنبوا الفواحش .

سوال نمبر 3:- (الف) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا۔ (۲) میرا مدرسہ میرے گھر کے قریب ہے۔

(۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم صادق وامین کے لقب سے مشہور ہوئے۔

(۴) تیرے مدرسے کا کیا نام ہے؟

(ب) درج ذیل جملوں کی خالی جگہیں پُر کریں؟

(۱) فجاءه الملك باول ...... وعمره أربعون ...... قمرية .

(۲) ولا دين لمن لا ......

(۳) أوصى الوالد ابنه بتقوى الله ...... المستمر .

(۴) من ارتفع على أخيه المسلم ......

جواب: (الف) عربی ترجمہ

۱- كان رسول الله متوسط القامة . ۲-مدرستي قريبة من بيتي .

۳- عرف بلقب الصادق الامين . ۴-ما اسم مدرستك؟

(ب) خالی جگہ کے جوابات:

۱-وحي، سنة ۲-عهدله ۳-والعمل ۴-وضعه الله

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اوّل کے تمام سوالات لازمی ہیں جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل......انگلش

Q No.1: Write an assay of 100 words on any one of the followings? 15

(i) A Road Accident (ii) My Best Friend (iii) My Hobby

Q No.2: Translate into Urdu any two of the followings? 15

(i) The Arabs possessed a remarkable memory and were an eloquent people. Their eloquence and memory found expression in their poerty. Every year a fair was held for poetical competitions at Ukaz.

(ii) Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah was a nation builder and a great patriot. He wanted to protect the values, culture, and traditions of the Muslims of the subcontinent. He gave the Muslims a sense of identity by securing a separate homeland for them.

Q No.3: Translate into English any three of the followings? 10

(۱) وہ خط لکھتا ہے۔ (۲) سدرہ نے چائے پی۔ (۳) میرے والد گاڑی چلائیں گے۔

(۴) کیا ہم پاکستان کی خدمت کریں گے؟ (۵) میں کل لاہور جاؤں گا۔

Q No.4: Answer any three of the following questions? 10

(i) How will you define patriotism)

(ii) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

(iii) What was the first revelation?

(iv) What type of land Arabia is?

(v) Who was Hazrat Abdullah bin Zubair?

حصہ دوم......ریاضی

سوال نمبر 5:-(الف) اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں؟۱۰

0.065   3.41

(ب) فی صد کو اعشاریہ میں تبدیل کریں جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو؟۱۰

12%   58%

سوال نمبر 6:-اگر ایک کالونی کے 56% گھروں میں سے ہر گھر میں ایک کار موجود ہو، تو کالونی کے کتنے فی صد گھروں میں کار نہیں ہوگی؟۱۰

سوال نمبر 7:-اگر کسی کتاب کا 84% فی صد حصہ 120 صفحات پر مشتمل ہو، تو کتاب میں کل کتنے صفحات ہوں گے؟۱۰

سوال نمبر 8:-راحیل کی آمدنی رؤف کی آمدنی سے 25% فی صد زیادہ ہے، تو رؤف کی آمدنی راحیل کی آمدنی سے کتنے فی صد کم ہے؟۱۰

سوال نمبر 9:-ہر 6 روپے کے عوض 72 روپے فی درجن کے درمیان نسبت معلوم کریں؟۱۰

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2023ء

چھٹا پرچہ: انگلش و ریاضی

حصہ اوّل......انگلش

Q No.1: Write an assay of 100 words on any one of the followings?

(i) A Road Accident (ii) My Best Friend (iii) My Hobby

Answer:

(i) A Road Accident

Life is a value of tears. In this age of high speed vehicles, accidents are very common. Only last week, I saw a very serious accident on the road in front of my house. It was a cold day. There was some fog and not much traffic on the road. I was standing in the balcony of my house. Suddenly I heard a loud noise. The driver of a car lost his balance at a turn. He crashed into an electric pole. I rushed for rescue. Many other people also came running.

The driver was badly hurt. We helped him to come out of the car. He had recieved a big cut on the forehead. He was profusely bleeding. Soon he was carried away in a car to the hospital. The driver was the only person in the car. The car was badly smashed. A pool of blood had collected on the road. After sometimes a team of traffic police came. They cleared away the crowd. Then they began their investigation. It was a horrible experience. I could not believe my eyes. It all happened in no time.

(ii) My Best Friend

I have many Friends, but Amna is my best friend. She is of my age. She is 12 years old. We are school fellow and class fellow. She is a monitor of my class. She is very intelligent. She is my next door neighbour. We play together in a park. We go to school together. She gets up early in the morning. She says her prayers regularly. We go out for a walk after our Fajar prayer daily. She is active and smart. She always speaks truth. She wears neat and clean clothes. She obeys her parents. She helps the poor and needy. She

helps her class fellows in their studies. She respects the elders and teachers. All the teachers like her very much. I am proud of my friend. May she live long. (Ameen)

(iii) My Hobby

Books reading is my hobby. I learn many thing through it. The books are best fellow. They make the man successful. My friends like my hobby. They lend books from me to read. I take much care of my books. I save them from ruining. I have different types of books. Most of are Islamic. I buy books from my pocket money. My friends also gift me books. Books reading is a good hobby. We should read good books. It is my favourite hobby.

Q No.2: Translate into Urdu any two of the followings?

(i) The Arabs possessed a remarkable memory and were an eloquent people. Their eloquence and memory found expression in their poetry. Every year a fair was held for poetical competitions at Ukaz.

(ii) Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah was a nation builder and a great patriot. He wanted to protect the values, culture and traditions of the Muslims of the subcontinent. He gave the Muslims a sense of identity by securing a separate homeland for them.

اُردو ترجمہ:

عبارت نمبر 1: عرب غیر معمولی حافظہ کے مالک اور فصاحت و بلاغت رکھنے والے لوگ تھے۔ ان کی فصاحت و بلاغت اور یادداشت کا مظاہرہ ان کی شاعری سے ہوجاتا ہے۔ ہر سال شاعری کا ایک مقابلہ عکاظ کے میلہ کے موقع پر منعقد کیا جاتا تھا۔

عبارت نمبر 2: قائداعظم ایک عظیم محب وطن اور قوم کی تعمیر کرنے والے تھے۔ وہ حفاظت کرنا چاہتے تھے برصغیر کے مسلمانوں کی ثقافت، روایات اور اقدار کی۔ آپ نے مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ

وطن حاصل کر کے ان کو شناخت کا احساس دلایا۔

Q No.3: Translate into English any three of the followings?

(۱) وہ خط لکھتا ہے۔ (۲) سدرہ نے چائے پی۔ (۳) میرے والد گاڑی چلائیں گے۔

(۴) کیا ہم پاکستان کی خدمت کریں گے؟ (۵) میں کل لاہور جاؤں گا۔

انگلش میں ترجمہ:

(i) He writes a letter.

(ii) Sidra took a tea.

(iii) My father will drive a ghari.

(iv) Shall we serve the Pakistan?

(v) I shall go to Lahore tomorrow.

Q No.4: Answer any three of the following questions?

(i) How will you define patriotism?

(ii) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

(iii) What was the first revelation?

(iv) What type of land Arabia is?

(v) Who was Hazrat Abdullah bin Zubair?

Answers:

(i) Patriotism is define as thus: Mean love for the Motherland or devotion to one's country.

(ii) Since it is a language of eloquence, Allah عزوجل sent it in Arabia.

(iii) "Read in the name of they Lord who created: created man from a clot of blood (congealed blood). Read they Lord is most Bountiful, Who taught the pen, taught man that which he knew not".

(iv) Arabia is a land of unparalleled charm and beauty. With its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of a tropical sun.

(v) Hazrat Abdullah Bin Zubair رضی اللہ تعالیٰ عنہ was son of

Hazrat Asma رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حصہ دوم......ریاضی

سوال نمبر5:-(الف) اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں؟

0.065 3.41

(ب) فی صد کو اعشاریہ میں تبدیل کریں جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو؟

12% 58%

حل: (الف) اعشاریہ کی فی صد میں تبدیلی:

(ii) 0.065
=0.065x100/100
=6.5x1/100
=6.5% Ans

(i) 3.41
=3.41x100/100
=341x1/100
=341x1/100
=341% Ans.

(ب) فی صد کی اعشاریہ میں تبدیلی:

12%
=12/100
=3/25
25/0.12/30-25/50-50
=0.120 Ans.

58%
=58/100
=29/50
50/0.58/290-250/400-400
=0.580 Ans.

سوال نمبر6:-اگر ایک کالونی کے 56% گھروں میں سے ہر گھر میں ایک کار موجود ہو، تو کالونی کے کتنے فی صد گھروں میں کار نہیں ہوگی؟

حل:

100%= فرض کیا کالونی میں کل گھر

56%= جن گھروں میں کار موجود ہے۔

100%-56%= جن گھروں میں کار موجود نہیں۔

=44% Ans.

سوال نمبر 7:- اگر کسی کتاب کا 84% فی صد حصہ 420 صفحات پر مشتمل ہو تو کتاب میں کل کتنے صفحات ہوں گے؟

حل:

100%=84%+16%= کل صفحات

بشرط سوال:

84%=420 صفحات

1%=420/84% صفحات

100%=420/84x100 صفحات

Ans صفحات 500=

سوال نمبر 8:- راحیل کی آمدنی رؤف کی آمدنی سے 25% فی صد زیادہ ہے رؤف کی آمدنی راحیل کی آمدنی سے کتنے فی صد کم ہے؟

حل:

روپے 100= فرض کیا رؤف کی آمدنی

روپے 125= راحیل کی آمدنی

25/125x100= رؤف کی آمدنی میں کمی فیصد میں

جواب 20%=

سوال نمبر 9:- ہر 6 روپے کے عوض 72 روپے فی درجن کے درمیان نسبت معلوم کریں؟

حل:

روپے 72=12 چیزوں کی قیمت

روپے 6=12÷72=1 چیز کی قیمت

نسبت

6 پر تقسیم کرنے سے 6/6:6/6

جواب 1:1

☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہلِ سنت)، پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

برائے طالبات 2024



نورانی گائیڈ

حل شدہ پرچہ جات



مفتی محمد احمد نورانی دامت برکاتہم العالیہ

شبیر برادرز ® زبیدہ سنٹر، ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے — پہلا پرچہ: قرآن مجید — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف آٹھ کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں؟

80=10x8

۱) قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ
مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي
الْاَبْصَارِ○

۲) فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا
زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ
اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ○

۳) قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكَذِّبِيْنَ○ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ○

۴) لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ○

۵) سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ
وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ○

۶) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ
يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ○

۷) رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ○

۸) وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ
وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا○

۹) اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ
فَقَاتِلُوْۤا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا○

(۱۰) وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ
وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے صرف دس کے معانی لکھیں؟ 20=10x2

طَائِفَة، قَرِيْنًا، الْاَنْفُس، مَهْد،
قِنْطَار، عِوَجًا، مَغْرُوْف، الْاَنَامِل،
قَرْح، الْقَنَاطِيْر، ضَلَل، شِقَاق، يَزْعُمُوْنَ،

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2024ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف آٹھ کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝

(۲) فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

(۳) قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

(۴) لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝

(۵) سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ۝

(۶) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

(۷) رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝

(۸) وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ

وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا۝

۹) اَلَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ
فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا۝

۱۰) وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۖ إِنْ تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ ۚ
وَتَرْجُونَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا۝

جواب: ترجمہ آیات مبارکہ

۱) بے شک تمہارے لیے نشانی تھی دو گروہوں میں جو آپس میں بھڑ پڑے، ایک جتھا (گروہ) اللہ کی راہ میں لڑتا اور دوسرا کافر کہ انہیں آنکھوں دیکھا اپنے سے دونا سمجھیں اور اللہ اپنی مدد سے زور دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ بے شک اس میں عقلمندوں کے لیے ضرور دیکھ کر سیکھنا ہے۔

۲) تو اسے اس کے رب نے اچھی طرح قبول کیا اور اسے اچھی طرح پروان چڑھایا اور اسے زکریا کی نگرانی میں دیا' جب زکریا اس کے پاس اس کی نماز پڑھنے کی جگہ جاتے اس کے پاس نیا رزق پاتے، کہا: اے مریم! یہ تیرے پاس کہاں سے آیا، بولیں وہ اللہ کے پاس سے ہے' بے شک اللہ جسے چاہے بے گنتی دے۔

۳) تم سے پہلے کچھ طریقے برتاؤ میں آ چکے ہیں تو زمین میں چل کر دیکھو کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا' یہ لوگوں کو بتاتا اور راہ دکھاتا اور پرہیزگاروں کو نصیحت ہے۔

۴) تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک راہ خدا میں اپنی پیاری چیز نہ خرچ کرو اور تم جو کچھ خرچ کرو اللہ کو معلوم ہے۔

۵) کوئی دم جاتا ہے کہ ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈالیں گے کہ انہوں نے اللہ کا شریک ٹھہرایا جس پر اس نے کوئی سمجھ نہ اتاری اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور بُرا ٹھکانہ ناانصافوں کا۔

۶) بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

۷) اے ہمارے رب! ہم نے ایک منادی کو سنا کہ ایمان کے لیے ندا فرماتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ، تو ہم ایمان لائے، اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے، ہماری برائیاں مٹا دے اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر۔

(۸) اور ڈریں وہ لوگ اگر اپنے بعد ناتواں اولاد چھوڑتے تو ان کا کیسا انہیں خطرہ ہوتا' تو چاہیے کہ اللہ سے ڈریں اور سیدھی بات کریں۔

(۹) ایمان والے اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور کفار شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں، تو شیطان کے دوستوں سے لڑو۔ بے شک شیطان کا داؤ کمزور ہے۔

(۱۰) اور کافروں کی تلاش میں سستی نہ کرو، اگر تمہیں دکھ پہنچتا ہے' تو انہیں بھی دکھ پہنچتا ہے جیسا تمہیں پہنچتا ہے۔ تم اللہ سے وہ امید رکھتے ہو، جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے صرف دس کے معانی لکھیں؟

طَآئِفَةٌ، قَرِیْنًا، اَلْاَنْفُسُ، مَهْدٌ،
قِنْطَارٌ، عِوَجًا، مَعْرُوْفٌ، اَلْاَنَامِلُ،
قَرْحٌ، اَلْقَنَاطِیْرُ، ضَلٰلٌ، شِقَاقٌ، یَزْعُمُوْنَ،

جواب: الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
طَآئِفَةٌ	گروہ رجماعت	اَلْاَنَامِلُ	پورے
قَرِیْنًا	ساتھی	قَرْحٌ	زخم
اَلْاَنْفُسُ	جانیں	اَلْقَنَاطِیْرُ	ڈھیر مال
مَهْدٌ	گہوارہ	ضَلٰلٌ	گمراہی
قِنْطَارٌ	ڈھیر مال	شِقَاقٌ	جھگڑا رسرکشی
عِوَجًا	ٹیڑھاپن	یَزْعُمُوْنَ	وہ گمان کرتے ہیں
مَعْرُوْفٌ	نیکی		

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2024ء/ ۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے　　دوسرا پرچہ: حدیث نبوی　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے پانچ احادیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟ 10x5=50

(۱) عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزَاةٍ فَقَالَ: "اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ لَرِجَالًا مَا سِرْتُمْ مَسِيْرًا، وَّلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا اِلَّا كَانُوْا مَعَكُمْ حَبَسَهُمُ الْمَرَضُ."

(۲) عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ نُفَيْعِ بْنِ الْحَارِثِ الثَّقَفِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفِهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِی النَّارِ. قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ؟ قَالَ اِنَّهٗ كَانَ حَرِيْصًا عَلٰى قَتْلِ صَاحِبِهٖ.

(۳) عَنْ اَبِیْ يَحْيٰى صُهَيْبِ بْنِ سِنَانٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِاَمْرِ الْمُؤْمِنِ اِنَّ اَمْرَهٗ كُلَّهٗ لَهٗ خَيْرٌ وَّ لَيْسَ ذٰلِكَ لِاَحَدٍ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ اِنْ اَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهٗ وَاِنْ اَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهٗ.

(۴) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: "كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِیْ نَبِيًّا مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ ضَرَبَهٗ قَوْمُهٗ فَاَدْمَوْهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَّجْهِهٖ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِیْ فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ.

(۵) عَنْ اَبِیْ ثَابِتٍ وَ قِيْلَ اَبِیْ سَعِيْدٍ وَ قِيْلَ اَبِی الْوَلِيْدِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ بَدْرِیٌّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ تَعَالٰی الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ، وَاِنْ مَّاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ."

(۶) عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ جُنْدُبِ بْنِ جُنَادَةَ وَ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَ خَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ".

(۷) عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ صُدَیِّ بْنِ عَجْلَانَ الْبَاهِلِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِیْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ: اِتَّقُوا اللّٰهَ وَ صَلُّوْا خَمْسَكُمْ،

وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ وَاَدُّوْا زَكَاةَ اَمْوَالِكُمْ وَاَطِيْعُوْا اُمَرَاءَكُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ .

سوال نمبر 2: درج ذیل حدیث شریف پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کی صرفی تحقیق کریں؟

30 = 10x3

عن ابی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من تاب قبل ان تطلع الشمس من مغربها تاب الله علیه .

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کوئی سے دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ 20 = 2x10

(۱) اِمْرَاَةٌ	(۲) جَيْشٌ	(۳) اَسْوَاقٌ	(۴) شِبْعًا
(۵) اَلْمَرَضُ	(۶) دَنَانِيْرُ	(۷) وَجَعٌ	(۸) اَلشَّطْرُ
(۹) اَغْنِيَاءُ	(۱۰) عَالَةٌ	(۱۱) اَقْوَامٌ	(۱۲) اَجْسَامٌ

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2024ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے پانچ احادیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللهِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزَاةٍ فَقَالَ: "اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ لَرِجَالًا مَا سِرْتُمْ مَسِيْرًا، وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا اِلَّا كَانُوْا مَعَكُمْ حَبَسَهُمُ الْمَرَضُ ."

(۲) عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ نُفَيْعِ بْنِ الْحَارِثِ الثَّقَفِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفِهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِي النَّارِ . قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ؟ قَالَ اِنَّهُ كَانَ حَرِيْصًا عَلٰى قَتْلِ صَاحِبِهِ .

(۳) عَنْ اَبِیْ يَحْيٰى صُهَيْبِ بْنِ سِنَانٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِاَمْرِ الْمُؤْمِنِ اِنَّ اَمْرَهُ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ وَ لَيْسَ ذٰلِكَ لِاَحَدٍ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ اِنْ اَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَاِنْ اَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ .

(۴) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: "كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِيْ نَبِيًّا مِنَ الْاَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ فَاَدْمَوْهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِيْ فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ .

(۵) عَنْ اَبِیْ ثَابِتٍ وَ قِيْلَ اَبِیْ سَعِيْدٍ وَ قِيْلَ اَبِی الْوَلِيْدِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَهُوَ بَدْرِيٌّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ تَعَالٰى الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَآءِ، وَاِنْ مَاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ ."

(٦) عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ جُنْدُبِ بْنِ جُنَادَةَ وَ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَ خَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ".

(٧) عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ صُدَيِّ بْنِ عَجْلَانَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ: اِتَّقُوا اللّٰهَ وَ صَلُّوْا خَمْسَكُمْ، وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ وَاَدُّوْا زَكَاةَ اَمْوَالِكُمْ وَاَطِيْعُوْا اَمْرَ آنَكُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ .

جواب: ترجمۃ الاحادیث:

ترجمۃ الحدیث (۱) حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں ایک جنگ میں ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک کچھ ایسے لوگ بھی مدینہ طیبہ میں ہیں کہ جب تم لوگوں نے سفر کیا اور جس بھی وادی سے تم گزرے وہ تمہارے ساتھ ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو بیماری کی وجہ سے شامل نہ ہو سکے۔ رک کر رہے۔

ترجمۃ الحدیث (۲) حضرت ابو بکرہ نفیع بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوتے ہیں، پس قتل کرنے والا اور قتل ہونے والا دونوں آگ میں ہیں۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! قاتل تو ٹھیک مگر مقتول کیوں؟ فرمایا: وہ بھی تو اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

ترجمۃ الحدیث (۳) حضرت ابو یحییٰ صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کس قدر اچھا ہے۔ اس کے جملہ امور خیر و برکت کا باعث ہیں اور یہ بات صرف ایمان والوں کو حاصل ہے۔ اگر اسے خوشی ملتی ہے تو شکر کرتا ہے اور یہ اس کے لیے بہتر ہے۔ اگر اسے کوئی نقصان پہنچتا ہے، تو صبر کرتا ہے یہ بھی اس کے حق میں بہتر ہے۔

ترجمۃ الحدیث (۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: گویا میں اب بھی دیکھ رہا ہوں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک نبی کا ذکر کر رہے تھے، جن کی قوم نے انہیں زخمی کر دیا تھا، وہ اپنے چہرے سے خون صاف کرتے جاتے تھے اور یوں کہتے تھے: اے میرے پروردگار! تو میری قوم کو بخش دے، کیونکہ یہ جانتے نہیں ہیں۔

ترجمۃ الحدیث (۵) حضرت ابو ثابت رضی اللہ عنہ سے ایک روایت کے مطابق، ایک روایت کے

مطابق حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ اور ایک روایت کے مطابق حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ جو کہ بدری صحابی ہیں روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سچے دل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت طلب کرے اسے اللہ تعالیٰ مرتبہ شہادت پر فائز فرمائے گا، اگر چہ اپنے بستر پر فوت ہو۔

ترجمۃ الحدیث (۶) حضرت ابو ذر جندب بن جنادہ اور ابو عبدالرحمٰن معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جہاں بھی ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، اور برائی کے بعد نیکی کرو، وہ اسے مٹا دے گی اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔

ترجمۃ الحدیث (۷) حضرت ابو امامہ صدی بن عجلان باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے سنا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر: "اللہ سے ڈرو، پانچوں نمازیں ادا کرو، ماہ رمضان کے روزے رکھو، اپنے اموال سے زکوٰۃ دو اور اپنے حکمرانوں کی اطاعت کرو، تو اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل حدیث شریف پر اعراف لگائیں، ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کی صرفی تحقیق کریں؟

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ .

جواب:

اعراب: اعراب سوالیہ حصہ میں لگا دیئے گئے ہیں۔

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص توبہ کرے اس سے پہلے کہ سورج مغرب سے طلوع ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف رحمت کی توجہ کرے گا اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔

خط کشیدہ کی صرفی تحقیق:

تَابَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ

ان تطلع: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کوئی سے دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

(۱) اِمْرَاَۃٌ (۲) جَیْشٌ (۳) اَسْوَاقٌ (۴) شِعْبًا

(۵) اَلْمَرَضُ (۶) دَنَانِیْرُ (۷) وَجَعٌ (۸) اَلشَّطْرُ

(۹) اَغْنِیَاءُ (۱۰) عَالَۃً (۱۱) اَقْوَامٌ (۱۲) اَجْسَامٌ

جواب:

۱- عورت ۲- گروہ/لشکر
۳- بازاروں ۴- گھاٹی/بڑا قبیلہ
۵- مرض/بیماری ۶- دینار
۷- تکلیف ۸- حصہ
۹- اسیری ۱۰- فقیر
۱۱- لوگ (قوم کی جمع) ۱۲- جسم کی جمع/جسموں

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے تیسرا پرچہ: صرف کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازم ہے باقی میں سے کوئی دو سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1: (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض سپرد قلم کریں؟ 3x5=15

(ب) حروف اصلیہ اور زائدہ میں فرق کرنے اور کلمات کا وزن معلوم کرنے کا طریقہ لکھیں؟ 15

سوال نمبر 2: (الف) شش اقسام کے نام لکھ کر ان میں سے دو کی تعریفات مثالوں سمیت تحریر کریں؟ 15=10+5

(ب) مشتق اور جامد کی تعریفات کریں نیز اسمائے مشتقہ کے نام سپرد قلم کریں؟ 10+5=15

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے تین اصطلاحات کی تعریفات مثالوں سمیت قلمبند کریں؟ 15=5x3

صحیح، ناقص، مضاعف ثلاثی، اسم فاعل، اسم آلہ

(ب) باب "ضَرَبَ یَضْرِبُ" سے فعل مضارع معلوم کی گردان تحریر کریں؟ 15

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل الفاظ میں سے دو کے بارے بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟ 20=10+10

(۱) ضَرَبْنَ (۲) ضُرِبْتُ (۳) مَضْرُوْبٌ (۴) اِضْرِبْنَ

(ب) درج ذیل صیغوں میں سے دو کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس طرح بنتے ہیں؟ 20=10+10

(۱) ضُرِبَتْ (۲) تَضْرِبِيْنَ (۳) ضَوَارِبُ (۴) لَنْ یَّضْرِبْنَ

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2024ء

تیسرا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1: (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض سپردقلم کریں؟
(ب) حروف اصلیہ اور زائدہ میں فرق کرنے اور کلمات کا وزن معلوم کرنے کا طریقہ لکھیں؟

جوابات:

(الف) علم صرف کی تعریف: اس علم کو کہتے ہیں کہ جس سے ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانے کا قاعدہ معلوم ہو، کلمہ کی گردان اور تبدیلی وتعلیل معلوم ہو۔
علم صرف کا موضوع: کلمہ، گردان اور تبدیلی وتعلیل کی حیثیت سے۔
علم صرف کی غرض: گردان اور تبدیلی وغیرہ میں خطاء سے بچنا۔

(ب) حروف اصلیہ اور زائد میں فرق کا طریقہ:

حروف اصلی اور زائد میں فرق کرنے اور کلمات کا وزن معلوم کرنے کے لیے صرفیوں نے فاء، عین اور لام کو معیار قرار دیا ہے۔ یعنی وزن کرنے میں جو حروف فاء، عین اور لام کلمہ کے مقابلہ میں آئیں وہ اصلی اور جو ان کے مقابلہ میں نہ آئیں وہ زائد ہیں جیسے ضَرَبَ فَعَلَ کے وزن پر ہے۔ لہٰذا ضَرَبَ کے تمام حروف اصلی ہوئے اور اَضْرَبَ اَفْعَلَ کے وزن پر ہے اور اس میں ہمزہ فاء، عین اور لام میں سے کسی کے مقابلہ میں نہیں۔ لہٰذا ہمزہ زائدہ ہوا۔

سوال نمبر 2: (الف) شش اقسام کے نام لکھ کر ان میں سے دو کی تعریفات مثالوں سمیت تحریر کریں؟
(ب) مشتق اور جامد کی تعریفات کریں نیز اسمائے مشتقہ کے نام سپردقلم کریں؟

جواب:

(الف) شش اقسام کے نام:

(۱)	ثلاثی مجرد	(۲)	ثلاثی مزید فیہ
(۳)	رباعی مجرد	(۴)	رباعی مزید فیہ
(۵)	خماسی مجرد	(۶)	خماسی مزید فیہ

ثلاثی مجرد کی تعریف: وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلی ہوں زائد کوئی نہ ہو جیسے رَجُلٌ ، نَصَرَ
ثلاثی مزید فیہ کی تعریف: وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زائد ہو جیسے مختار، اِجْتَنَبَ

(ب) مشتق کی تعریف:

وہ اسم جو کسی دوسرے کلمہ سے بنایا جائے جیسے ضَارِبٌ

جامد کی تعریف: وہ اسم جو کسی سے نہ بنایا جائے جیسے رَجُلٌ اور نہ ہی اس سے کوئی بنایا جائے۔

اسمائے مشتقہ کے نام:

اسم فاعل اسم مفعول صفت مشبہ

اسم ظرف اسم آلہ اسم تفضیل

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے تین اصطلاحات کی تعریفات مثالوں سمیت قلمبند کریں؟

صحیح، ناقص، مضاعف ثلاثی، اسم فاعل، اسم آلہ

(ب) باب "ضَرَبَ يَضْرِبُ" سے فعل مضارع معلوم کی گردان تحریر کریں؟

جواب:

(الف) صحیح کی تعریف: وہ اسم یا فعل کہ جس کے فاء، عین اور لام کلمہ کے مقابلہ نہ حرف علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ ہی دو حرف ایک جنس کے ہوں جیسے ضَرَبَ، ضَرْبٌ

ناقص کی تعریف: وہ اسم یا فعل کہ جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسے مَحْوٌ، مَرْمِی

مضاعف ثلاثی کی تعریف: جس کا عین، لام کلمہ ایک جنس کے ہوں جیسے مَدَّ، مَدٌّ۔

اسم فاعل کی تعریف: وہ اسم جو کام کرنے والے کی ذات پر دلالت کرے جیسے ضَارِبٌ۔

اسم آلہ کی تعریف: وہ اسم جو اس شیء پر دلالت کرے جس کے ذریعے کام کیا جاتا ہے جیسے مِغْفَر

اسم مفعول کی تعریف: وہ اسم جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر کام واقع ہوا ہو جیسے مَضْرُوْبٌ

(ب) باب ضَرَبَ سے مضارع کی گردان:

يَضْرِبُ يَضْرِبَانِ يَضْرِبُوْنَ تَضْرِبُ تَضْرِبَانِ يَضْرِبْنَ

تَضْرِبُ تَضْرِبَانِ تَضْرِبُوْنَ تَضْرِبِيْنَ تَضْرِبَانِ تَضْرِبْنَ

اَضْرِبُ نَضْرِبُ

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل الفاظ میں سے دو کے بارے بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟

(۱) ضَرَبْنَ (۲) ضُرِبْتُ (۳) مَضْرُوْبٌ (۴) اِضْرِبْنَ

(ب) درج ذیل صیغوں میں سے دو کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس طرح بنتے ہیں؟

(۱) ضُرِبْتُ (۲) تَضْرِبِيْنَ (۳) ضَوَارِبُ (۴) لَنْ يَضْرِبْنَ

ب: (الف) صیغوں کا بیان:

ضَرَبْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معروف

ضُرِبْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مجہول

مَضْرُوْبٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول

اِضْرِبْنَ: صیغہ جمع مؤنث فعل امر حاضر معروف۔

ب) صیغوں کی بناء:

ضُرِبَتْ: ضُرِبَتْ کو ضَرَبَتْ سے بنایا وہ اس طرح کہ فاء کلمہ کو ضمہ دیا اور عین کلمہ کو کسرہ دیا۔

تَضْرِبِيْنَ: کو تَضْرِبُ سے بناتے ہیں، اس طرح کہ یا ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت واحد ث مخاطبہ اور ضمیر فاعل یا فقط علامت واحدہ مخاطبہ مؤنثہ ہے۔ ماقبل کے کسرہ اور نون مفتوحہ اس ضمہ بی کے عوض جو تَضْرِبُ میں تھا آخر میں لائیں گے۔

ضَوَارِبُ: کو ضَارِبَةٌ سے بنایا پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا دوسرا حرف جو کہ مدہ زائدہ تھا اسے مفتوحہ سے بدلا تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ لائے، الف کے بعد والے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا ۃ کو حذف کیا اور تنوین تمکن کو منع صرف کی وجہ سے حذف کیا تو ضَوَارِبُ ہو گیا۔

لَنْ يَّضْرِبَ: يَضْرِبُ کے شروع میں لَنْ لائے تو آخر کو حرف نَاصِبْ کی وجہ سے فتحہ دیا تو لَنْ ...بَ ہو گیا۔

ضَرَبْنَ: کو ضَرَبَتْ سے بنایا، نون ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت جمع مؤنث اور ضمیر فاعل سے ...لائے تو ضَرَبَتْنَ ہو گیا۔ پس تانیث کی دو علامتیں جمع ہوئیں جو ناجائز ہے۔ لہٰذا تا کو حذف کیا تو ...نَ ہو گیا۔ پس باء کو ساکن کیا تا کہ پے در پے چار حرکتیں جمع نہ ہوں۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے   چوتھا پرچہ: نحو   کل نمبر ...

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ کی تعریفات لکھیں؟ 25 = 5x5

(۱) اسم (۲) جملہ انشائیہ (۳) مرکب مفید

(۴) جملہ فعلیہ (۵) جمع سالم (۶) معرب

(ب) مرکب غیر مفید کی تعریف کر کے اس کی اقسام تحریر کریں؟ 9

سوال نمبر 2: (الف) اسم کی تعریف لکھیں نیز اس کی پانچ علامات مثالوں سمیت لکھیں؟ 15=10+5

(ب) معرفہ کی تعریف کر کے اس کی اقسام تحریر کریں؟ 10=5+5

(ج) مؤنث کی تعریف کر کے تانیث کی علامات تحریر کریں؟ 8

سوال نمبر 3: (الف) مندرجہ ذیل میں سے صرف تین کا اعراب مثال سمیت لکھیں؟ 15=5+3

(۱) جمع مکسر منصرف (۲) جمع مونث سالم (۳) غیر منصرف

(۴) تثنیہ (۵) اسم مقصور

(ب) جمع قلت کی تعریف کر کے اس کے اوزان تحریر کریں؟ 10=8+2

(ج) حروف جارہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ 8

سوال نمبر 4: (الف) فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف کون کون سے ہیں؟ مثالیں دے کر واضح کریں؟ 15

(ب) حروف ندا کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز ان کا عمل بیان کریں؟ 10=5+5

(ج) فعل متعدی کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ صرف نام لکھیں؟ 8

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2024ء

چوتھا پرچہ: نحو

ل نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ کی تعریفات لکھیں؟

(۱) اسم (۲) جملہ انشائیہ (۳) مرکب مفید

(۴) جملہ فعلیہ (۵) جمع سالم (۶) معرب

ب) مرکب غیر مفید کی تعریف کر کے اس کی اقسام تحریر کریں؟

اب: (الف) اسم کی تعریف:

وہ کلمہ جو مستقل معنی پر دلالت کرے اور تین زمانوں سے کسی کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو جیسے رَجُلٌ۔

لہ انشائیہ کی تعریف:

ذ وہ جملہ جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے جیسے اِضْرِبْ۔

ب مفید کی تعریف:

وہ مرکب کہ جب بات کرنے والا کہہ کر خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم ہو جیسے

قَائِمٌ

ہ فعلیہ کی تعریف:

وہ جملہ جس کا پہلا جز فعل ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ۔

سالم کی تعریف:

وہ جمع جس میں واحد کی بنا سلامت رہے جیسے مُسْلِمُوْنَ، مُسْلِمَاتٌ۔

ب کی تعریف:

وہ کلمہ کہ جس کے آخر کی حرکت عامل کے بدلنے سے بدل جائے جیسے جَاءَ زَیْدٌ میں زَیْدٌ

ب) مرکب غیر مفید کی تعریف:

وہ مرکب کہ جب بات کہنے والا خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم نہ ہو۔

مرکب غیر مفید کی اقسام: اس کی تین قسمیں ہیں:

(۱) مرکب اضافی (۲) مرکب بنائی (۳) مرکب منع صرف

نمبر 2: (الف) اسم کی تعریف لکھیں نیز اس کی پانچ علامات مثالوں سمیت لکھیں؟

(ب) معرفہ کی تعریف کر کے اس کی اقسام تحریر کریں؟
(ج) مؤنث کی تعریف کر کے تانیث کی علامات تحریر کریں؟

جواب: (الف) اسم کی تعریف:

وہ کلمہ جو مستقل معنی پر دلالت کرے اور کسی زمانہ کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو جیسے رَجُلٌ .

پانچ علامتیں:

(۱) شروع میں الف لام ہو جیسے اَلْحَمْدُ
(۲) حرف جار کا داخل ہونا جیسے بِزَیْدٍ
(۳) آخر میں تنوین کا لاحق ہونا جیسے رَجُلٌ
(۴) مثنیٰ جیسے رَجُلَانِ
(۵) جمع جیسے رِجَالٌ

(ب) معرفہ کی تعریف: وہ اسم جو معین چیز کے لیے موضوع ہو جیسے زید .
معرفہ کی اقسام: معرفہ کی سات اقسام ہیں:
(۱) مضمرات (۲) اعلام
(۳) اسمائے اشارات (۴) اسمائے موصولات
(۵) معرفہ بالف لام (۶) معرفہ بنداء
(۷) نکرہ کا (منادیٰ کے علاوہ) کسی ایک کی طرف مضاف ہونا جیسے غُلَامُہٗ .
(ج) مؤنث کی تعریف: وہ اسم جس میں تانیث کی علامت پائی جائے جیسے حُبْلٰی .

تانیث کی علامت:

تانیث کی چار علامتیں ہیں:
(۱) تاء ملفوظ جیسے طَلْحَۃُ (۲) تائے مقدرہ جیسے اَرْضٌ کو اصل میں اَرْضَۃٌ تھا۔
(۳) الف مقصورہ جیسے حُبْلٰی . (۴) الف ممدودہ جیسے حَمْرَآءُ

سوال نمبر3: (الف) مندرجہ ذیل میں سے صرف تین کا اعراب مثال سمیت لکھیں؟
(۱) جمع مکسر منصرف (۲) جمع مؤنث سالم (۳) غیر منصرف
(۴) تثنیہ (۵) اسم مقصود
(ب) جمع قلت کی تعریف کر کے اس کے اوزان تحریر کریں؟
(ج) حروف جارہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: (الف) اعراب:

جمع مکسر کا اعراب: رفع ضمہ کے ساتھ، نصب فتحہ کے ساتھ، جر کسرہ کے ساتھ جیسے جَاءَنِی رِجَالٌ، رَأَیْتُ رِجَالًا، مَرَرْتُ بِرِجَالٍ۔

جمع مؤنث سالم کا اعراب: رفع ضمہ کے ساتھ، نصب اور جر کسرہ کے ساتھ جیسے جَاءَنِی مُسْلِمَاتٌ، رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ، مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ۔

غیر منصرف کا اعراب: رفع ضمہ کے ساتھ، نصب اور جر فتحہ کے ساتھ جیسے جَاءَ عُمَرُ، رَأَیْتُ عُمَرَ، مَرَرْتُ بِعُمَرَ۔

تثنیہ کا اعراب: رفع الف کے ساتھ، نصب اور جر یاء ماقبل مفتوح کے ساتھ جیسے جَاءَنِی رَجُلَانِ، رَأَیْتُ رَجُلَیْنِ، مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ

اسم مقصور کا اعراب: رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتحہ تقدیری کے ساتھ اور جر کسرہ تقدیری کے ساتھ جیسے جَاءَنِی مُوْسٰی، رَأَیْتُ مُوْسٰی، مَرَرْتُ بِمُوْسٰی۔

(ب) جمع قلت کی تعریف:

وہ جمع جو دس سے کم پر بولی جائے۔

جمع قلت کے اوزان: اس کے چار اوزان ہیں:

(۱) اَفْعُلٌ جیسے اَطْلُبٌ، (۲) اَفْعَالٌ جیسے اَقْوَالٌ، (۳) فِعْلَةٌ جیسے غِلْمَةٌ، اَفْعِلَةٌ جیسے اَعْوِنَةٌ

(۴) اور جمع صحیح کے دونوں وزن الف لام کے بغیر جیسے مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمَاتٌ۔

(ج) حروف جارہ:

سترہ ہیں اور وہ یہ ہیں:

بَاء و تَاء و کاف و لام و واو مُنْذُ مُذْ خَلَا رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِیْ عَنْ عَلٰی حَتّٰی اِلٰی

سوال نمبر 4: (الف) فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف کون کون سے ہیں؟ مثالیں دے کر بیان کریں؟

(ب) حروف ندا کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز ان کا عمل بیان کریں؟

(ج) فعل متعدی کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ صرف نام لکھیں؟

جواب: (الف) فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف:

فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف پانچ ہیں؟

(i) لَمْ جیسے لَمْ یَضْرِبْ (ii) لَمَّا جیسے یَضْرِبْ

(iii) لام امر جیسے لِیَضْرِبْ (iv) لائے نہی جیسے لَا تَضْرِبْ

(v) ان شرطیہ جیسے اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ

(ب) حروفِ نداء:

حروف ندا پانچ ہیں: یَا، اَیَا، ھَیَا، اَیْ، ہمزہ مفتوحہ

عمل:

یہ حروف منادیٰ مضاف، مشابہ مضاف اور نکرہ غیر معین کو نصب دیتے ہیں جیسے یَا عَبْدَ اللهِ، یَا طَالِعًا جَبَلًا، یَا رَجُلًا خُذْ بِیَدِیْ۔

اگر منادیٰ مفرد معرفہ ہو تو علامت رفع پر مبنی ہوگا جیسے یَا زَیْدُ

(ج) فعل متعدی کی اقسام کے نام:

فعل متعدی کی چار اقسام ہیں:

(i) وہ فعل متعدی جو ایک مفعول کو چاہے جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا

(ii) وہ فعل متعدی جو دو مفعولوں کو چاہے لیکن ایک کو حذف کرنا جائز ہو جیسے اَعْطَیْتُ زَیْدًا دِرْھَمًا

(iii) وہ فعل متعدی جو دو مفعول چاہے، لیکن کسی کو حذف کرنا جائز نہ ہو جیسے افعال قلوب میں مثلاً عَلِمْتُ زَیْدًا عَالِمًا

(iv) وہ فعل متعدی جو تین مفعول کو چاہے جیسے اَعْلَمَ اللهُ زَیْدًا عَمْرًوا فَاضِلًا۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے　　پانچواں پرچہ: عربی ادب　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے صرف دو اجزاء کا اُردو میں ترجمہ تحریر کریں؟

20=10+10

(۱) إِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ○

(۲) وُلِدَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِعْبِ بَنِيْ هَاشِمٍ بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ فِيْ صَبِيْحَةِ يَوْمِ الْإِثْنَيْنِ الثَّانِيَ عَشَرَ مِنْ رَبِيْعِ الْأَوَّلِ لِأَوَّلِ عَامٍ مِّنْ حَادِثِ الْفِيْلِ وَ يُوَافِقُ ذٰلِكَ الْعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ اِبْرِيْلَ سَنَةَ ۵۷۱م.

(۳) أَوَّلُ النَّاسِ إِسْلَامًا وَّإِيْمَانًا بِهٖ هِيَ أُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ خَدِيْجَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَمِنَ الرِّجَالِ أَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمِنَ الصِّبْيَانِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمِنَ الْمَوَالِيْ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ دَعَا النَّاسَ كَافَّةً إِلٰى دِيْنِ اللّٰهِ.

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سے چار اشعار کا اُردو میں ترجمہ لکھیں؟ 20=5x4

(۱)
يَا مَنْ يَّرٰى مَا فِي الضَّمِيْرِ وَيَسْمَعُ
أَنْتَ الْمُعِدُّ لِكُلِّ مَا يُتَوَقَّعُ

(۲)
يَا مَنْ يُّرْجٰى لِلشَّدَائِدِ كُلِّهَا
يَا مَنْ إِلَيْهِ الْمُشْتَكٰى وَالْمَفْزَعُ

(۳)
يَا مَنْ خَزَائِنُ رِزْقِهٖ فِيْ قَوْلِ كُنْ
أُمْنُنْ فَإِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ أَجْمَعُ

(۴)
وَأَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَيْنِيْ
وَأَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ

(۵)
خُلِقْتَ مُبَرَّءً ا مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل میں سے صرف تین سوالات کے جواب تحریر کریں؟ 15=5x3

(۱) مَنْ يَخْشَى اللهَ مِنْ عِبَادِهِ؟
(۲) بِمَاذَا سَمَّاهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدُّهُ وَ اُمُّهُ؟
(۳) لِمَاذَا كَانَ الْعَرَبُ يَسْتَرْضِعُوْنَ اَوْلَادَهُمْ فِي الْبَوَادِيْ؟
(۴) مَاذَا اَرَادَتْ فَاطِمَةُ مِنْ شَقِيْقِهَا طَارِقٍ؟

(ب) درج ذیل میں سے صرف تین الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟ 15=5x3

اَلْاِسْتِقَامَةُ، اَلْاِسْتِوَاءُ، اَلْخَشْيَةُ، اَلْمَوْلِدُ، اَلْغَنَمُ، اَلْفَوَاحِشُ

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟ 15=5x3

(۱) اہل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔
(۲) جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کرو۔
(۳) اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔
(۴) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔
(۵) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا۔

(ب) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین خالی جگہیں پر کریں۔ 15=5x3

(۱) قُلْ رَّبِّ .... عِلْمًا .
(۲) كَانَ قَدْ أُرْضِعَ فِي ....
(۳) اَلْمَدْرَسَةُ النَّمُوْذَجِيَّةُ تَقَعُ عَلَى شَارِعِ .... بِلَاهُوْرَ .
(۴) اَعْطُوا الْاَجِيْرَ .... قَبْلَ اَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2024ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

(۱) اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ ٥

(۲) وُلِدَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِعْبِ بَنِيْ هَاشِمٍ بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ فِيْ صَبِيْحَةِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ الثَّانِيْ عَشَرَ مِنْ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ لِاَوَّلِ عَامٍ مِنْ حَادِثِ الْفِيْلِ وَ يُوَافِقُ ذٰلِكَ الْعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ اِبْرِيْلَ سَنَةَ ۵۷۱م .

(۳) اَوَّلُ النَّاسِ اِسْلَامًا وَّاِيْمَانًا بِهٖ هِيَ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ خَدِيْجَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَمِنَ الرِّجَالِ اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَمِنَ الصِّبْيَانِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَمِنَ الْمَوَالِيْ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ دَعَا النَّاسَ كَافَّةً إِلَى دِيْنِ اللّٰهِ .

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سے چار اشعار کا اُردو میں ترجمہ لکھیں؟

(۱) يَا مَنْ يَرَى مَا فِي الضَّمِيْرِ وَ يَسْمَعُ
أَنْتَ الْمُعِدُّ لِكُلِّ مَا يُتَوَقَّعُ

(۲) يَا مَنْ يُرْجَى لِلشَّدَائِدِ كُلِّهَا
يَا مَنْ إِلَيْهِ الْمُشْتَكَى وَالْمَفْزَعُ

(۳) يَا مَنْ خَزَائِنُ رِزْقِهٖ فِي قَوْلِ كُنْ
أُمْنُنْ فَإِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ أَجْمَعُ

(۴) وَأَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَيْنِيْ
وَأَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ

(۵) خُلِقْتَ مُبَرَّءًا مِنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

جواب: (الف) اجزاء کا ترجمہ:

(۱) بے شک وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ پھر اس پر ثابت قدم رہے، ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

(۲) ہمارے سردار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنو ہاشم کے قبیلہ میں مکہ میں بارہ ربیع الاول پیر کے دن واقع فیل کے پہلے سال بمطابق 20 اپریل 571ء کو پیدا ہوئے۔

(۳) لوگوں میں سے سب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اسلام اور ایمان لانے والی وہ حضرت ام المومنین خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا، مردوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، بچوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور غلاموں میں حضرت زید رضی اللہ عنہ ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا۔

(ب) اشعار کا ترجمہ:

(۱) اے وہ ذات جو دل کی باتیں سنتی اور دیکھتی ہے، تو ہر چیز کو تیار کرنے والا ہے جس کی توقع کی جاتی ہے۔

(۲) اے وہ ذات جس سے تمام تکالیف میں امید کی جاتی ہے، وہ ہستی جس سے شکایت کی جاتی ہے.

اور پناہ مانگی جاتی ہے۔

(۳) اے وہ ذات جس کے رزق کے خزانے لفظ ''کن'' میں پوشیدہ ہیں۔ احسان فرما، پس تمام بھلائیاں تیرے پاس جمع ہیں۔

(۴) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی خوبصورت میری آنکھ نے نہیں دیکھا اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی خوبصورت کسی عورت نے جنا ہے۔

(۵) آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر عیب سے پاک پیدا ہوئے گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے پیدا کیا گیا جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضی تھی۔ (سبحان اللہ)

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل میں سے صرف تین سوالات کے جواب تحریر کریں؟

(۱) مَنْ يَّخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهٖ؟

(۲) بِمَاذَا سَمَّاهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدُّهٗ وَ اُمُّهٗ؟

(۳) لِمَاذَا كَانَ الْعَرَبُ يَسْتَرْضِعُوْنَ اَوْلَادَهُمْ فِي الْبَوَادِيْ؟

(۴) مَاذَا اَرَادَتْ فَاطِمَةُ مِنْ شَقِيْقِهَا طَارِقٍ؟

(ب) درج ذیل میں سے صرف تین الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟

اَلْاِسْتِقَامَة، اَلْاِسْتِوَاء، اَلْخَشْيَة، اَلْمَوْلِد، اَلْغَنَم، اَلْفَوَاحِش

جواب: (الف) سوالات کے جوابات:

۱- اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ

۲- سَمَّاهُ جَدُّهٗ مُحَمَّدًا وَ سَمَّتْهُ اُمُّهٗ اَحْمَدَ

۳- كَانَ عَرَبُ الْحَوَاضِرِ يَسْتَرْضِعُوْنَ اَوْلَادَهُمْ فِي الْبَوَادِيْ لِيُتْقِنُوا اللِّسَانَ الْعَرَبِيَّ الْاَفْصَحَ.

۴- اَرَادَتْ فَاطِمَةُ اَنْ يَّشْرَحَ لَهَا بَيْتًا مِّنَ الشِّعْرِ

(ب) الفاظ کا مفید جملوں میں استعمال:

اَلْاِسْتِقَامَةُ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْاِسْتِقَامَةَ

اَلْاِسْتِوَاءِ: اَلْاِسْلَامُ دِيْنُ الْاِسْتِوَاءِ

اَلْخَشْيَةُ: اَلْاِيْمَانُ بَيْنَ الْخَشْيَةِ وَالرَّجَاءِ

اَلْمَوْلِدُ: اَخْبِرْ يَا اُسْتَاذِيْ عَنْ مَوْلِدِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَلْغَنَمُ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْعَى الْغَنَمَ

اَلْفَوَاحِشُ: اِجْتَنِبُوا الْفَوَاحِشَ

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟

(۱) اہل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔

(۲) جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کرو۔

(۳) اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۴) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔

(۵) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا۔

(ب) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین خالی جگہیں پُر کریں؟

(۱) قُلْ رَّبِّ .... عِلْمًا .

(۲) كَانَ قَدْ اُرْضِعَ فِي ....

(۳) اَلْمَدْرَسَةُ النَّمُوْذَجِيَّةُ تَقَعُ عَلٰى شَارِعِ .... بِلَاهُوْرَ .

(۴) اَعْطُوا الْاَجِيْرَ .... قَبْلَ اَنْ يَّجِفَّ عَرَقُهٗ

جواب: (الف) جملوں کا عربی میں ترجمہ:

۱- اِنَّمَا يَخْشَى اللهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا

۲- اَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْنَ

۳- اِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

۴- كَانَ اَكْرَمَ النَّاسِ اَخْلَاقًا

۵- كَانَ مُتَوَسِّطَ الْقَامَةِ

(ب) خالی جگہیں:

۱- قُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا

۲- كَانَ قَدْ اُرْضِعَ فِيْ بَنِيْ سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ

۳- اَلْمَدْرَسَةُ النَّمُوْذَجِيَّةُ تَقَعُ عَلٰى شَارِعِ بَاكِسْتَانَ بِلَاهُوْرَ

۴- اَعْطُوا الْاَجِيْرَ اَجْرَهٗ قَبْلَ اَنْ يَّجِفَّ عَرَقُهٗ

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اول کے تمام سوالات لازمی ہیں

جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوالات حل کریں؟

پہلا حصہ ...... انگلش

Q no 1: Translate into Urdu any two of the following. 15

(i) The Holy prophet's ﷺ uncle was so impressed with his nephew's firm determination that he replied: "Son of may brother, go thy way, none will dare touch thee. I Shall never forsake thee."

(ii) Patriotism gives people the strength and courage to safeguard the interest of the country and nation. For a patriot the sovereignty, integrity and honour of the country are sumpreme values on which no compromise can be made. Patriots render sacrifice for the preservation and protection of these values.

(iii) Hazrat Asma رضی اللہ عنہا will always be remembered for her courage, generosity and wisdom. She had resolute faith in Allah Almighty. Her life would always bed a beacon of light for all us.

Q no 2: Write a letter to your friend inviting him to attend your elder brother's marriage party. 15

Q no 3: Answer any three of the following questions. 10

(i) What did hazrat Ayesha رضی اللہ عنہا say about the life of the holy prophet ﷺ?

(ii) Why did the holy prophet ﷺ stay in the cave of Hira?

(iii) Who was hazrat Abdullah bin Zubair رضی اللہ عنہ ?

(iv) How did hazrat Asma رضی اللہ عنہا sonsole her grandfather?

Q no 4: Translate into English any three of the following?

(۱) اس نے خط نہیں لکھا۔ (۲) میں آج بہت خوش ہوں۔

(۳) ہم سکول گئے۔ (۴) وہ دوڑتا ہے۔

(۵) کیا اس نے چائے پی ہے؟

دوسرا حصہ...... ریاضی

سوال نمبر 5: (الف) پہلی مقدار سے آسان شکل میں نسبت معلوم کریں۔ 5+5=10

(۱) 20kg, 5kg (۲) 1500km, 1200km

(ب) فی صد کو اعشاریہ میں تبدیل کریں جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو۔ 5+5=10

(۱) 120% (۲) 92%

سوال نمبر 6: ایک ٹرک 4 گھنٹوں میں 72 کلومیٹر فاصلہ طے کرتا ہے۔ 6 گھنٹوں میں کتنا فاصلہ طے کرے گا؟ 10

سوال نمبر 7: اگر 70 کلوگرام سامان کا کرایہ 150 کلومیٹر سفر لے لیے 5 روپے ہو تو 105 کلوگرام سامان کا کرایہ 300 کلومیٹر سفر کے لیے کیا ہوگا؟ 10

سوال نمبر 8: 10 تولہ سونا اور 40 تولہ چاندی پر زکوۃ کی رقم معلوم کیجیے جبکہ سونے کی قیمت 40,000 روپے فی تولہ اور چاندی کی قیمت 5000 روپے فی تولہ ہو۔ 10

سوال نمبر 9: ایک گھر اور زمین سے سالانہ آمدنی بالترتیب 15,00,000 روپے اور 20,00,000 روپے ہے۔ ان دونوں میں سے ہر ایک پر 16% شرح سے پراپرٹی ٹیکس معلوم کیجیے۔ 10

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2024ء

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

نوٹ: حصہ اول کے تمام سوالات لازمی ہیں

جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوالات حل کریں۔

پہلا حصہ...... انگلش

Q no 1: Translate into Urdu any two of the following. 15

(i) The Holy prophet's ﷺ uncle was so impressed with his

nephew's firm determination that he replied: "Son of may brother, go thy way, none will dare touch thee. I shall never forsake thee."

(ii) Patriotism gives people the strength and courage to safeguard the interest of the country and nation. For a patriot the sovereignty, integrity and honour of the country are supreme values on which no compromise can be made. Patriots render sacrifice for the preservation and protection of these values.

(iii) Hazrat Asma رضی اللہ عنہا will always be remembered for her courage, generosity and wisdom. She had resolute faith in Allah Almighty. Her life would always bed a beacon of light for all us.

جواب: پیراگراف کا اُردو ترجمہ:

i- پاک پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا جان نے اپنے بھتیجے کے پختہ عزم سے متاثر ہو کر جواب دیا "اپنی راہ پر رہو، میرے بھائی کے بیٹے! کسی میں ہمت نہیں کہ تمہیں چھو سکے۔ میں تمہیں کبھی تنہا نہ چھوڑوں گا۔

ii- ملک و قوم کے مفاد کی خاطر حب الوطنی لوگوں کو طاقت اور جرات و ہمت دیتی ہے۔ ایک محب وطن کے لیے ملکی سالمیت و حاکمیت اور ملک کا وقار سب سے بڑی اقدار ہیں جن پر سمجھوتا نہیں کیا جا سکتا۔ محبان وطن ان اقدار کو قائم رکھنے اور ان کے تحفظ کی خاطر قربانی دیتے ہیں۔

iii- حضرت اسماء رضی اللہ عنہا، اللہ قادر مطلق پر پختہ ایمان رکھتی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہمیشہ ہمارے لیے مشعل راہ بنی رہے گی۔

Q no 2: Write a letter to your friend inviting him to attend your elder brother's marriage party?

Answer:

Examination Hall,
City A.B.C.
10 April, 2024.

My Dear Friend,

A-O-A, I hope you will be fine. I want to give you a good news that my brother's marriage has been fixed on 25th April, 2024. My brother has specially asked me to invite you on this party.

So, I invite to you from core of may heart. I request to you to come a week before the marriage to help us in preparations.

Pay my best regards to your parents.

Your loving friends,

X.Y.Z.

Q no 3: Answer any three of the following questions.

(i) What did hazrat Ayesha رضی اللہ عنہا say about the life of the holy prophet ﷺ?

(ii) Why did the holy prophet ﷺ stay in the cave of Hira?

(iii) Who was hazrat Abdullah bin Zubair رضی اللہ عنہ ?

(iv) How did hazrat Asma رضی اللہ عنہا sonsole her grandfather?

Answer these Questions:

i. Hazrat Ayesha said about the life of the Holy Prophet(SAW), "His morals and character are embodiment of the Holy Quran."

ii. The Holy Prophet(SAW) stayed in the cave of Hira, for menditation and remembrance of Allah Almight.

iii. Hazrat Abdullah bin Zubair(R.A) was the son of Hazrat Asma(R.A).

iv. She consoled her grandfather by a trick it was, she gathered some pebbles and covered it with a piece of cloth. Then she said, come grand father, look! he(R.A) has left all this for us.

Q no 4: Translate into English any three of the following?

(۱) اس نے خط نہیں لکھا۔ (۲) میں آج بہت خوش ہوں۔

(۳) ہم سکول گئے۔ (۴) وہ دوڑتا ہے۔

(۵) کیا اس نے چائے پی ہے؟

Answers: English Translation:

(i) He did not write a letter.

(ii) I am so glad today.

(iii) We went to school.

(iv) He runs.

(v) Has he taken tea? or Did he take tea?

دوسرا حصہ...... ریاضی

سوال نمبر 5:۔

(الف) پہلی مقدار سے آسان شکل میں نسبت معلوم کریں؟

(۱) 20kg, 5kg (۲) 1500km, 1200km

(ب) فی صد کو اعشاریہ میں تبدیل کریں جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو؟

(۱) 120% (۲) 92%

جواب: (الف) آسان شکل میں نسبت:

(i) 20kg : 5kg (ii) 1500km : 1200km

(ب) اعشاریہ میں تبدیلی:

(i) 120% (ii) 92%

سوال نمبر 6:۔ ایک ٹرک 4 گھنٹوں میں 72 کلومیٹر فاصلہ طے کرتا ہے۔ 6 گھنٹوں میں کتنا فاصلہ طے کرے گا؟

حل:

فرض کیا مطلوبہ فاصلہ : x

فاصلہ (کلومیٹر)	:	وقت (گھنٹہ)
72	:	4

6 : x

$$\frac{6}{4} = \frac{x}{72}$$

$$x = \frac{6 \times 72}{4}$$

$$x = \frac{432}{4} = 108$$ کلومیٹر

پس مطلوبہ فاصلہ = 108 کلومیٹر

سوال نمبر 7:۔ اگر 70 کلوگرام سامان کا کرایہ 150 کلومیٹر سفر کے لیے 5 روپے ہو تو 105 کلوگرام سامان کا کرایہ 300 کلومیٹر سفر کے لیے کیا ہوگا؟

حل:

سامان (kg)		سفر (km)		کرایہ
70	:	150	:	5
105	:	300	:	x

$$\frac{105}{70} \times \frac{300}{150} = \frac{x}{5}$$

$$x = \frac{105 \times 300 \times 5}{70 \times 150}$$

x = 15 روپے

پس مطلوبہ کرایہ = 15 روپے

سوال نمبر 8:۔ 10 تولہ سونا اور 40 تولہ چاندی پر زکوۃ کی رقم معلوم کیجیے جبکہ سونے کی قیمت 40,000 روپے فی تولہ اور چاندی کی قیمت 5000 روپے فی تولہ ہو۔

حل:

ایک تولہ سونا کی قیمت = 40,000 روپے

10 تولہ سونے کی قیمت = 40000 x 10 = 40000 روپے

ایک تولہ سونے کی قیمت = 5000 روپے

40 تولہ چاندی کی قیمت = 5000 x 40 = 20000 روپے

سونا اور چاندی کی کل مالیت = 400000 x 200000

= 600000 روپے

سونا اور چاندی کی کل مالیت = $\frac{600000 \times 2.5}{100}$

= $\frac{1500000}{100}$

زکوۃ کی رقم = 15000 روپے

سوال نمبر 9:۔ ایک گھر اور زمین سے سالانہ آمدنی بالترتیب 15,00,000 روپے اور 20,00,000 روپے ہے۔ ان دونوں میں سے ہر ایک پر 16% شرح سے پراپرٹی ٹیکس معلوم کیجیے؟

حل:

پراپرٹی ٹیکس کی شرح = 16% = $\frac{16}{100}$

گھر کی مالیت پر ٹیکس = 15,00,000 X $\frac{16}{100}$

= 2,40,000 روپے

زمین کی مالیت/آمدنی = 20,00,000 روپے

ٹیکس کی رقم = 20,00,000 X $\frac{16}{100}$

ٹیکس کی رقم = 3,20,000 جواب

☆☆☆

تنظیم المدارس (اہلِ سنّت) پاکستان

الشہادۃ الثانویۃ العامۃ میٹرک (سال دوم) برائے طالبات ۱۴۴۶ھ/2025ء

وقت: تین گھنٹے　　پہلا پرچہ: قرآن مجید　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1:۔ مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف آٹھ کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝

(۲) اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْمُنْفِقِيْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۝

(۳) قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(۴) قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

(۵) اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

(۶) فِيْهِ اٰيٰتٌ ۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(۷) وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(۸) وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۗ وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۗ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

(۹) وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ○

(۱۰) لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ
وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ط نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا○

سوال نمبر 2:- درج ذیل میں سے صرف دس کے معانی لکھیں؟

(۱) اَلْاَرْحَامُ (۲) اَلذَّهَبُ (۳) اَلْحَرْثُ (۴) ذُرِّيَّةٌ

(۵) اَبْنَآءُ (۶) اَلنِّسَآءُ (۷) لَنْ تَنَالُوا (۸) مُبٰرَكًا

(۹) وُجُوْهٌ (۱۰) اَلطَّيِّبُ (۱۱) مَاْوٰى (۱۲) نُعَاسًا

(۱۳) اَلْكٰظِمِيْنَ



درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات ۱۴۴۶ھ/2025ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید

نوٹ: دونوں سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1:- مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف آٹھ کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ○ اِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ط وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ
النَّارِ○

(۲) اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ○ اَلصّٰبِرِيْنَ
وَالصّٰدِقِيْنَ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْمُنْفِقِيْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ○

(۳) قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ○ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ج فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ○

(۴) قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ط قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا
يَشَآءُ ط اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ○

(۵) اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي

الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ٥

(۶) فِيْهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۗ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ
الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ٥

(۷) وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْنَ٥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ
تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۗ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ٥

(۸) وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ قف
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ٥

(۹) وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ٥

(۱۰) لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ
وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۗ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا٥

جواب: آیات بینات کا ترجمہ:

۱۔ اے ہمارے رب! بیشک تو سب لوگوں کو جمع کرنے والا ہے اس دن کے لیے جس میں کوئی شبہ نہیں، بیشک اللہ وعدہ نہیں بدلتا۔ بے شک جو کافر ہوئے ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ سے انہیں کچھ نہ بچا سکیں گے، اور وہی دوزخ کا ایندھن ہیں۔

۲۔ وہ جو کہتے ہیں: اے رب ہمارے! ہم ایمان لائے، تو ہمارے گناہ معاف کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا! صبر کرنے والے اور سچے اور ادب والے اور راہ خدا میں خرچنے والے اور پچھلے پہر معافی مانگنے والے۔

۳۔ اے محبوب! تم فرمادو کہ لوگو! اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو، تو میری فرمانبرداری کرو۔ اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تم فرمادو کہ اللہ اور رسول کا حکم مانو، پھر اگر وہ منہ پھیر لیں، تو اللہ کو پسند نہیں آتے کافر۔

۴۔ بولی اے میرے رب! میرے بچہ کہاں سے ہوگا مجھے تو کسی آدمی نے ہاتھ نہ لگایا؟ فرمایا: اللہ

یوں ہی پیدا کرتا ہے جو چاہے۔ جب کسی کام کا حکم فرمائے تو اس سے یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ فوراً ہو جاتا ہے۔

۵۔ بیشک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچتے ہیں، ان کا آخرت میں کچھ نہیں اور روزِ قیامت اللہ تعالیٰ نہ ان سے بات کرے گا اور نہ اس کی طرف نظر کرے گا اور نہ ہی انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۶۔ اور اس میں کھلی نشانیاں ہیں، ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے اور جو داخل ہوا اس میں امن والا ہو گیا، اور اللہ کے لیے لوگوں پر جو اس تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہے اس گھر کا حج کرنا فرض ہے، اور جو انکار کرے تو اللہ تمام جہاں سے بے نیاز ہے۔

۷۔ اور وہ جو بھلائی کریں ان کا حق نہ مارا جائے گا اور اللہ کو معلوم ہے ڈر والے۔ وہ جو کافر ہوئے ان کے مال اور اولاد ان کو اللہ سے کچھ نہ بچائیں گے اور وہ جہنمی ہیں اور ان کو ہمیشہ اس میں رہنا ہے۔

۸۔ اور وہ کہ جب کوئی بے حیائی یا اپنی جانوں پر ظلم کریں اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی طلب کریں اور گناہ کون بخشے سوا اللہ کے۔ اور اپنے کیے پر جان بوجھ کر اڑ نہ جائیں۔

۹۔ وہ کچھ بھی نہ کہتے تھے سوائے اس دُعا کے کہ اے ہمارے رب! بخش دے ہمارے گناہ اور جو زیادتیاں ہم نے اپنے کام میں کیں اور ہمارے قدم جما دے اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔

۱۰۔ مردوں کے لیے حصہ ہے اس میں سے جو چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابت والے۔ اور عورتوں کے لیے حصہ ہے اس میں سے جو چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابت والے ترکہ تھوڑا ہو یا بہت حصہ ہے اندازہ باندھا ہوا۔

سوال نمبر 2:- درج ذیل میں سے صرف دس کے معانی لکھیں؟

(۱) اَلْاَرْحَام (۲) اَلذَّهَبُ (۳) اَلْحَرْثُ (۴) ذُرِّيَّةٌ
(۵) اَنْبَاءٌ (۶) اَلنِّسَاءُ (۷) لَنْ تَنَالُوا (۸) مُبَارَكًا
(۹) وُجُوْهٌ (۱۰) اَلطَّيِّبُ (۱۱) مَاْوٰى (۱۲) نُعَاسًا
(۱۳) اَلْكَاظِمِيْنَ

جواب:

الفاظ	معانی
اَلْاَرْحَام	رحموں (رحم کی جمع)
اَلذَّهَبُ	سونا
اَلْحَرْثُ	کھیتی
ذُرِّيَّةٌ	بچے/اولاد
اَنْبَاءٌ	خبریں
اَلنِّسَاءُ	عورتیں
لَنْ تَنَالُوا	تم ہرگز نہ پہنچو گے
مُبَارَكًا	برکت والا
وُجُوْهٌ	بعض چہرے
اَلطَّيِّبُ	پاک/طاہر
مَاْوٰى	ٹھکانہ
نُعَاسًا	اونگھ/غنودگی
اَلْكَاظِمِيْنَ	(غصہ) پی جانے والے

☆ ☆ ☆

تنظیم المدارس (اہلِ سنّت) پاکستان

الشہادۃ الثانویۃ العامۃ میٹرک سال دوم (طالبات) ۱۴۴۶ھ/2025ء

وقت: تین گھنٹے دوسرا پرچہ: حدیث نبوی کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے پانچ احادیث مبارکہ کا ترجمہ کریں؟

(۱) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَ لٰكِنْ جِهَادٌ وَ نِيَّةٌ وَاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا۔

(۲) عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا الْتَقَى

الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِي النَّارِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ؟ قَالَ إِنَّهُ كَانَ حَرِيْصًا عَلٰى قَتْلِ صَاحِبِهٖ ۔

(۳) عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ قَالَ إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِيْ بِحَبِيْبَتَيْهِ فَصَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيْدُ عَيْنَيْهِ ۔

(۴) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصِنِيْ قَالَ لَا تَغْضَبْ فَرَدَّدَ مِرَارًا قَالَ لَا تَغْضَبْ

(۵) عَنْ اَبِيْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْ مَا يَرِيْبُكَ إِلٰى مَا لَا يَرِيْبُكَ فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَانِيْنَةٌ وَالْكِذْبَ رِيْبَةٌ ۔

(۶) عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَإِنَّ اللهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَإِنَّ اَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ ۔

(۷) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَارِبُوْا، وَسَدِّدُوْا، وَاعْلَمُوْا اَنَّهُ لَنْ يَنْجُوَ اَحَدٌ مِنْكُمْ بِعَمَلِهٖ قَالُوْا: وَلَا اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللهِ؟ قَالَ وَلَا اَنَا إِلَّا اَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ ۔

سوال نمبر 2:۔حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کو صیغوں کو حل کریں؟

عن عبد الله بن عمرو بن العاص رضی الله عنهما عن النبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ علی ثقل النبی رجل یقال له کرکرة فمات فقال رسول الله هو فی النار فذهبوا ینظرون الیه فوجدوا عباءة قد غلها ۔

سوال نمبر 3: کوئی سے دس الفاظ کے معانی لکھیں؟

(۱)	اَلسَّحَابُ	(۲)	اَلصُّدُوْرُ	(۳)	اَلْحُلْقُوْمُ	(۴)	اَلسُّيُوْفُ
(۵)	اَلْمِيْشَارُ	(۶)	اَلذَّنْبُ	(۷)	اِسْتِقَامَةٌ	(۸)	وَصَبٌ
(۹)	اَلشَّوْكَةُ	(۱۰)	اَلرَّقَبَةُ	(۱۱)	اَلصَّدَقَةُ	(۱۲)	اَلْهُدٰى

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات ۱۴۴۶ھ/2025ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

نوٹ: تمام سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1:۔درج ذیل میں سے پانچ احادیث مبارکہ کا ترجمہ کریں؟

(۱) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا ۔

(۲) عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِي النَّارِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ؟ قَالَ إِنَّهُ كَانَ حَرِيْصًا عَلٰى قَتْلِ صَاحِبِهٖ ۔

(۳) عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ قَالَ إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِيْ بِحَبِيْبَتَيْهِ فَصَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيْدُ عَيْنَيْهِ ۔

(۴) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصِنِيْ قَالَ لَا تَغْضَبْ فَرَدَّدَ مِرَارًا قَالَ لَا تَغْضَبْ

(۵) عَنْ اَبِيْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْ مَا يَرِيْبُكَ إِلٰى مَا لَا يَرِيْبُكَ فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَانِيْنَةٌ وَالْكِذْبَ رِيْبَةٌ ۔

(۶) عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَإِنَّ اللهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَإِنَّ اَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ ۔

(۷) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَارِبُوْا، وَسَدِّدُوْا، وَاعْلَمُوْا اَنَّهُ لَنْ يَنْجُوَ اَحَدٌ مِنْكُمْ بِعَمَلِهٖ قَالُوْا: وَلَا اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللهِ؟ قَالَ وَلَا اَنَا إِلَّا اَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ ۔

جواب: احادیث مبارکہ کا ترجمہ:

۱:۔ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی ہجرت نہیں فتح (مکہ) کے بعد۔ لیکن جہاد اور نیت (باقی) ہے جب تمہیں (جہاد کے

لیے) نکلنے کو کہا جائے تو نکل پڑو۔

۲۔ حضرت ابوبکرہ نفیع بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوتے ہیں، پس قتل کرنے والا اور قتل ہونے والا دونوں آگ میں ہیں۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! قاتل تو ٹھیک مگر مقتول کیوں؟ فرمایا: وہ بھی تو اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

۳۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے: بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندے کو دو محبوب چیزوں سے متعلق آزمائش میں مبتلا کرتا ہوں اور وہ صبر کر لیتا ہے، تو میں ان کے عوض اسے جنت دوں گا۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم کی مراد دونوں آنکھیں ہیں۔

۴۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی کہ مجھے وصیت فرمائیے؟ آپ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کرو، اس نے بار بار (سوال) دوہرایا، آپ نے (ہر بار) فرمایا: غصہ نہ کیا کرو۔

۵۔ حضرت ابومحمد حسن بن علی سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان یاد کر رکھا ہے کہ جو چیز تمہیں شک میں ڈالے، اسے چھوڑ دو اور اسے اختیار کرو جو شک میں نہ ڈالے۔ بیشک سچائی میں اطمینان ہے اور جھوٹ میں شک ہے۔

۶۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک دنیا میٹھی اور سرسبز و شاداب ہے اور بلاشبہ اللہ نے تمہیں اپنا خلیفہ بنایا ہے وہ دیکھتا ہے کہ تم کیسے کام کرتے ہو؟ پس تم دنیا سے ڈرو اور عورتوں سے بچو۔ پس بنی اسرائیل میں پہلا فتنہ عورتوں کی وجہ سے برپا ہوا تھا۔

۷۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میانہ روی اپناؤ اور افراط و تفریط چھوڑ دو۔ جان لو کہ کوئی بھی شخص اپنے عمل کی وجہ سے نجات نہ پائے گا، لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ فرمایا: میں بھی نہیں، لیکن اللہ نے مجھے اپنی رحمت اور فضل سے ڈھانپ لیا ہے۔

سوال نمبر 2:۔ حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ صیغوں کو حل کریں؟

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلٰى ثَقَلِ النَّبِيِّ رَجُلٌ يُقَالُ لَهٗ كِرْكِرَةُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ هُوَ فِي النَّارِ فَذَهَبُوْا يَنْظُرُوْنَ إِلَيْهِ فَوَجَدُوْا عَبَاءَةً قَدْ غَلَّهَا۔

جواب: اعراب: اعراب سوالیہ حصہ میں لگا دیے گئے ہیں۔

حدیث کا ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامان کا ایک نگران تھا، جس کا نام "کر کرہ" تھا، وہ فوت ہو گیا تو آپ نے فرمایا: یہ جہنم میں ہوگا۔ جب لوگوں نے اس کے بارے میں تحقیق کی تو انہوں نے ایک عباء پائی جو اس نے بطور خیانت لی ہوئی تھی۔

صیغوں کا حل:

قَالَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف اجوف واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ۔

فَذَهَبُوْا: جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب فَتَحَ يَفْتَحُ۔

سوال نمبر 3:۔ کوئی سے دس الفاظ کے معانی لکھیں؟

(۱) اَلسَّحَابُ (۲) اَلصُّدُوْرُ (۳) اَلْحُلْقُوْمُ (۴) اَلسُّيُوْفُ

(۵) اَلْمِشَارُ (۶) اَلذَّنْبُ (۷) اِسْتِقَامَةٌ (۸) وَصَبٌ

(۹) اَلشَّوْكَةُ (۱۰) اَلرَّقَبَةُ (۱۱) اَلصَّدَقَةُ (۱۲) اَلْهُدٰى

جواب: الفاظ کے معنی:

(۱) بادل (۲) سینے

(۳) گلا (۴) تلواریں

(۵) نشان (۶) گناہ

(۷) ٹھہرنا (۸) بیماری

(۹) کانٹا (۱۰) گردن

(۱۱) خیرات/مہر/افسوس نیزہ (۱۲) ہدایت

☆ ☆ ☆

تنظیم المدارس (اہلِ سنّت) پاکستان

الشہادۃ الثانویۃ العامۃ میٹرک (سال دوم) برائے طالبات ۱۴۴۶ھ/2025ء

وقت: تین گھنٹے　　　تیسرا پرچہ: صرف　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے، باقی میں سے کوئی دو سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1: (الف) اسم، فعل اور حرف کی تعریفات سپرد قلم کریں؟

(ب) فعل ماضی اور فعل مضارع کی تعریفات مع امثلہ سپرد قلم کریں؟

سوال نمبر 2: (الف) اسم کی تین قسمیں بیان کریں اور کوئی دو کی تعریفات لکھیں؟

(ب) ثلاثی مجرد اور مزید فیہ کی تعریفات مع امثلہ سپرد قلم کریں؟

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے تین اصطلاحات کی تعریفات مثالوں سمیت قلمبند کریں؟

(۱) لفظ　(۲) صحیح　(۳) مثال

(۴) اسم مفعول　(۵) فعل امر

(ب) باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے فعل ماضی معلوم کی گردان تحریر کریں؟ 15

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل الفاظ میں سے کوئی سے دو کے بارے بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟

(۱) یَضْرِبُ　(۲) ضَارِبٌ　(۳) ضَرَبْتُمْ　(۴) اِضْرِبْ

(ب) درج ذیل صیغوں میں سے دو کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس طرح بنتے ہیں؟

(۱) ضَرَبَ　(۲) ضَرَبْنَ　(۳) تَضْرِبُ　(۴) ضَارِبُوْنَ

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات ۱۴۴۶ھ/2025ء

تیسرا پرچہ: صرف

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے، باقی میں سے کوئی دو سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1: (الف) اسم، فعل اور حرف کی تعریفات سپرد قلم کریں؟

(ب) فعل ماضی اور فعل مضارع کی تعریفات مع امثلہ سپرد قلم کریں؟

جوابات: (الف) اسم کی تعریف: اسم وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں مستقل ہو اور تین زمانوں میں سے کسی سے نہ ملا ہو جیسے زَیْدٌ۔

فعل کی تعریف: وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں مستقل ہو اور کسی زمانہ سے ملا ہو جیسے ضَرَبَ۔

حرف کی تعریف: وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں مستقل نہ ہو جیسے مِنْ۔

(ب) فعل ماضی کی تعریف: وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانہ پر دلالت کرے جیسے ضَرَبَ۔

فعل مضارع کی تعریف: وہ فعل ہے جو موجودہ یا آئندہ زمانے پر دلالت کرے جیسے یَضْرِبُ۔

سوال نمبر 2: (الف) اسم کی تین قسمیں بیان کریں اور کوئی دو کی تعریفات لکھیں؟

(ب) ثلاثی مجرد اور مزید فیہ کی تعریفات مع امثلہ سپرد قلم کریں؟

جوابات: (الف) اسم کی اقسام:

اسم کی تین اقسام ہیں: مصدر، جامد، مشتق

مصدر کی تعریف: وہ اسم جس سے دوسرے کلمے بنتے ہیں جیسے ضَرْبٌ۔

مشتق کی تعریف: وہ اسم جو کسی دوسرے کلمے سے بنے جیسے ضَارِبٌ۔

(ب) ثلاثی مجرد کی تعریف: وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلیہ ہوں جیسے اَجَلٌ، نَصَرَ۔

ثلاثی مزید فیہ کی تعریف: وہ اسم یا فعل جس میں حروف اصلیہ کے ساتھ کوئی زائد بھی ہو جیسے جِمَازٌ، اِجْتَنَبَ۔

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے تین اصطلاحات کی تعریفات مثالوں سمیت قلمبند کریں؟

(۱) لفظ　(۲) صحیح　(۳) مثال

(۴) اسم مفعول　(۵) فعل امر

(ب) باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے فعل ماضی معلوم کی گردان تحریر کریں؟

جوابات: (الف) اصطلاحات کی تعریفات:

لفظ: جس کا انسان تلفظ کرے مثلاً زَیْدٌ۔

صحیح: وہ اسم یا فعل ہے جس کے فاء، عین اور لام کے مقابلہ میں نہ حرف علت ہو، نہ ہمزہ ہو اور نہ ہی ایک جنس کے دو حرف ہوں جیسے ضَرْبٌ ضَرَبَ۔

مثال: وہ اسم یا فعل ہے جس کے فاء کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسے وَعْدٌ وَعَدَ۔

اسم مفعول: وہ اسم جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوا ہو جیسے مَضْرُوْبٌ۔

فعل امر: وہ فعل ہے جس میں کام کرنے کا حکم دیا جائے جیسے اِضْرِبْ۔

(ب) ضَرَبَ سے ماضی معلوم کی گردان:

ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوْا ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا ضَرَبْنَ
ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُمْ ضَرَبْتِ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُنَّ
ضَرَبْتُ ضَرَبْنَا

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل الفاظ میں سے کوئی سے دو کے بارے بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟

(۱) یَضْرِبُ (۲) ضَارِبٌ (۳) ضَرَبْتُمْ (۴) اِضْرِبْ

(ب) درج ذیل صیغوں میں سے دو کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس طرح بنتے ہیں؟

(۱) ضَرَبَ (۲) ضَرَبْنَ (۳) تَضْرِبُ (۴) ضَارِبُوْنَ

جوابات: (الف) صیغوں کا بیان:

یَضْرِبُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔
ضَارِبٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔
ضَرَبْتُمْ جمع مذکر حاضر فعل ماضی معلوم از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔
اِضْرِبْ واحد مذکر امر حاضر معلوم از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

(ب) صیغوں بنائیں:

ضَرَبَ: ضَرْبٌ سے بنا پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا، دوسرے حرف کو فتح دیا اور تنوین جو علامت اسم کو حذف کر کے اسے فتح دیا، تو ضرب ہو گیا۔

ضَرَبْنَ: اسے ضَرَبَتْ سے اس طرح بنایا کہ اس کے آخر میں نون علامت جمع مؤنث لائے تو ضَرَبَتْنَ ہو گیا۔ پس دو علامتیں جمع ہوئیں۔ تو تاء کو حذف کیا، تو ضَرَبَنَ ہو گیا۔ پس با کو ساکن کیا تا کہ پے در پے چار حرکتیں لازم نہ آئیں تو ضَرَبْنَ ہوا۔

تَضْرِبُ: کو ضَرَبَ سے بنایا کہ اس کے شروع میں تاء علامت مضارع لائے اور فاء کلمہ کو ساکن کیا اور آخر کے ماقبل کو بھی کسرہ دیا اور آخر میں ضمہ اعرابی لائے، تو تَضْرِبُ ہو گیا۔

ضَارِبُوْنَ: کو ضَارِبٌ سے بنایا، وہ اس طرح کہ اس کے آخر میں واؤ اور نون علامت جمع مذکر سالم لائے، تو ضَارِبُوْنَ ہو گیا۔

☆ ☆ ☆

تنظیم المدارس (اہلِ سنّت) پاکستان

الشہادۃ الثانویۃ العامۃ میٹرک (سال دوم) برائے طالبات ۱۴۴۶ھ/2025ء

وقت: تین گھنٹے چوتھا پرچہ: نحو کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1: (الف) علم نحو کی تعریف، موضوع اور غرض و غایت لکھیں؟

(ب) جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کی تعریفات مثالوں سمیت تحریر کریں؟

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل میں سے صرف پانچ کی تعریفات لکھیں؟

(۱) جاری مجری صحیح (۲) اسم منقوص (۳) اسم مکسور (۴) حرف
(۵) مثنیہ (۶) جمع مکسر (۷) مبنی

(ب) فعل کی کوئی سی چار علامات مع امثلہ تحریر کریں؟

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل کا اعراب مثالوں سمیت تحریر کریں؟

(۱) جمع مؤنث سالم۔ (۲) اُولُوا
(۳) مفرد منصرف صحیح (۴) اِثْنَا

(ب) جمع قلت کی تعریف نیز اس کے تین اوزان مثالیں دے کر سپرد قلم کریں؟

سوال نمبر 4: (الف) حروف مشبہ بالفعل اور حروف جارہ لکھیں نیز مثالیں دے کر ان کے عمل کی وضاحت کریں؟

(ب) درج ذیل میں سے چار کی تعریفات تحریر کریں؟

(۱) مفعول مطلق (۲) مفعول بہ (۳) حال
(۴) تمیز (۵) فاعل (۶) مبتداء

☆ ☆ ☆



درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات ۱۴۴۶ھ/2025ء

چوتھا پرچہ: نحو

سوال نمبر1: (الف) علم نحو کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت لکھیں؟

(ب) جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کی تعریفات مثالوں سمیت تحریر کریں؟

جوابات: (الف) علم نحو کی تعریف، موضوع اور غرض:

۱۔علم نحو کی تعریف: ان قواعد کا جاننا ہے، جن کی وجہ سے اسم، فعل اور حرف کی باہم ترکیب اور اعراب وبناء کے اعتبار سے ان کے آخر کی کیفیت معلوم کی جائے۔

۲۔غرض وغایت: عربی عبارت پڑھنے اور لکھنے میں ذہن کو اعرابی غلطی سے بچانا۔

۳۔موضوع: کلمہ اور کلام ہے۔

(ب) جملہ اسمیہ وفعلیہ کی تعریفات مع امثلہ:

جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے جس کی پہلی جز اسم ہو جیسے خَالِدٌ قَائِمٌ ۔

جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے جس کی پہلی جز فعل ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ۔

سوال نمبر2: (الف) درج ذیل میں سے صرف پانچ کی تعریفات لکھیں؟

(۱) جاری مجری صحیح (۲) اسم منقوص (۳) اسم مکسور (۴) منصرف

(۵) مثنیہ (۶) جمع مکسر (۷) مبنی

(ب) فعل کی کوئی سی چار علامات مع امثلہ تحریر کریں؟

جوابات: (الف) اصطلاحات نحویہ کی تعریفات:

جاری مجری صحیح: وہ اسم ہے جس کے آخر میں واؤ یا یاء ہو اور اس کا ماقبل ساکن ہو جیسے دَلْـــوٌ، ظَبْیٌ۔

اسم منقوص: وہ اسم ہے جس کے آخر میں یاء ماقبل مکسور ہو جیسے قَاضِیْ ۔

اسم مقصور: وہ اسم ہے جس کے آخر میں الف مقصور ہو جیسے مُوْسٰی ۔

منصرف: وہ اسم ہے جس میں منع صرف کے دو سبب یا ایک سبب جو دو کے قائم مقام ہو، نہ پایا جائے جیسے مَرَرْتُ بِزَیْدٍ ۔

مثنیہ: وہ مفرد جس کے آخر میں الف یا یاء ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ ہو جیسے رَجُلَانِ ۔رَجُلَیْنِ

جمع مکسر: وہ جمع ہے جس میں واحد کی بناء سالم نہ رہے مثلًا رِجَالٌ۔

مبنی: وہ اسم ہے جو مبنی الاصل کے ساتھ مناسبت رکھے یا عامل کے بغیر پایا جائے جیسے هٰؤُلَاءِ۔

(ب) فعل کی چار علامتیں:

۱۔ شروع میں حرف قَدْ ہو جیسے قَدْ ضَرَبَ ۔

۲۔ شروع میں حرف سین ہو جیسے سَیَضْرِبُ ۔

۳۔ شروع میں حروف سَوْفَ ہو جیسے سَوْفَ یَضْرِبُ ۔

۴۔ آخر میں ضمیر مرفوع متصل ہو جیسے ضَرَبْتُ ۔

سوال نمبر3: (الف) درج ذیل کا اعراب مثالوں سمیت تحریر کریں؟

(۱) جمع مؤنث سالم (۲) اُلُوْا

(۳) مفرد منصرف صحیح (۴) اِثْنَانِ

(ب) جمع قلت کی تعریف نیز اس کے تین اوزان مثالیں دے کر سپرد قلم کریں؟

جوابات: (الف) اعراب مع امثلہ:

۱۔جمع مؤنث سالم:

اعراب	مثال
حالت رفع میں ضمہ	جَاءَ نِیْ مُسْلِمَاتٌ
حالت نصب وجر میں کسرہ	رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ، مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ

۲۔اُلُوْا:

اعراب	مثال
حالت رفع میں واؤ ماقبل مضموم	جَاءَ نِیْ اُلُوْ مَالٍ
حالت نصب وجر میں یاء ماقبل مکسور	رَأَیْتُ اُولِیْ مَالٍ، مَرَرْتُ بِاُولِیْ

۳۔مفرد منصرف صحیح:

اعراب	مثال

حالت رفع میں ضمہ	جَاءَ نِیْ زَیْدٌ
حالت نصب میں فتحہ	رَأَیْتُ زَیْدًا
حالت جر میں کسرہ	مَرَرْتُ بِزَیْدٍ

۴۔اِثْنَانِ:

اعراب	مثال
حالت رفع میں الف ماقبل مفتوح	جَاءَ نِیْ اِثْنَانِ
حالت نصب وجر میں یاء ماقبل مفتوح	رَأَیْتُ اِثْنَیْنِ، مَرَرْتُ بِاِثْنَیْنِ

(ب) جمع قلت کی تعریف اوراس کے اوزان: جمع قلت وہ ہے، جوتین سے زائداور دس سے کم چیزوں پردلالت کرے۔اس کے چھ اوزان ہیں:

اوزان:

(۱) اَفْعَالٌ جیسے:اَقْوَالٌ، (۲) اَفْعُلٌ جیسے:اَکْلُبٌ

(۳) اَفْعِلَةٌ جیسے:اَعْوِنَةٌ، (۴) فِعْلَةٌ جیسے:غِلْمَةٌ

(۵) بغیر الف ولام کے جمع مذکر سالم جیسے:مُسْلِمُوْنَ

(۶) جمع مونث سالم بغیر الف ولام کے جیسے:مُسْلِمَاتٌ

سوال نمبر 4: (الف) حروف مشبہ بالفعل اور حروف جارہ لکھیں نیز مثالیں دے کر ان کی عمل کی وضاحت کریں؟

(ب) درج ذیل میں سے چار کی تعریفات تحریر کریں؟

(۱) مفعول مطلق (۲) مفعول بہ (۳) حال

(۴) تمیز (۵) فاعل (۶) مبتداء

جوابات: (الف) حروف مشبہ بالفعل اور حروف جارہ مع ان کا عمل:

۱۔حروف جارہ: یہ سترہ ہیں، جواسم پرداخل ہوکراسے جردیتے ہیں۔وہ درج ذیل ہیں:

بَاء، تَاء، مِنْ، اِلٰی، حَتّٰی، فِیْ، لام، رُبَّ، واؤقسم، تاءقسم، عَنْ، عَلٰی، کاف تشبیہ، مُذْ،

مُنْذُ، حَاشَا، خَلَا، عَدَا جیسے اَلْمَالُ لِزَیْدٍ۔

۲۔حروف مشبہ بالفعل: یہ تعداد میں چھ ہیں، جواپنے اسم کونصب اور خبرکورفع دیتے ہیں۔وہ درج ذیل ہیں:

(۱) اِنَّ، (۲) اَنَّ، (۳) کَاَنَّ، (۴) لٰکِنَّ، (۵) لَیْتَ، (۶) لَعَلَّ۔مثال جیسے اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ۔

(ب) اصطلاحات نحویہ کی تعریفات:

۱۔مفعول مطلق: وہ مفعول ہے، جوفعل مذکور کا ہم معنی ہو جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا۔

۲۔مفعول بہ: وہ مفعول ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا۔

۳۔حال: وہ اسم ہے جو فاعل، فعل یادونوں کی حالت پردلالت کرے جیسے جَاءَ نِیْ زَیْدٌ رَاکِبًا، ضَرَبْتُ زَیْدًا مَشْدُوْدًا، لَقِیْتُ زَیْدًا رَاکِبَیْنِ۔

۴۔تمیز: وہ اسم نکرہ ہے جوابہام کودور کرے جیسے طَابَ زَیْدٌ نَفْسًا۔

۵۔فاعل: وہ اسم ہے جس سے قبل فعل یا شبہ ہو، وہ اس کی طرف اس طرح مسند ہو کہ اس کے ساتھ قائم ہو اس پرواقع نہ ہو جیسے قَائِمٌ زَیْدٌ۔

۶۔مبتداء: وہ اسم ہے جوعوامل لفظی سے خالی ہو اور مسند الیہ ہو جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ۔

☆ ☆ ☆

تنظیم المدارس (اہلِ سنّت) پاکستان

الشہادۃ الثانویۃ العامۃ میٹرک (سال دوم) برائے طالبات ۱۴۴۶ھ/2025ء

وقت: تین گھنٹے   پانچواں پرچہ: عربی ادب   کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات کا حل کریں؟

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے صرف دو اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(۱) کان قد ارضع فی بنی سعد بن بکر فقد کان عرب الحواضر یسترضعون اولادھم ویربونھم فی البوادی و ھوائھا الطلق وجوھا الصافی لیفنوا اللسان العربی الافصح ولتقوی اجسامھم و تشتد اعصابھم۔

(۲) ولا بدلی ان اوصیك بما یوصی الاباء الکرام اولادھم البررۃ لتقوی اللہ و

العمل الجاد المستمر فعليك ان تواصلی عملك مجتهدة دائما ۔

(۳) لم تسكت قريش و لم تهدأ ثائرتهم و انما تعاقبوه الی دار هجرته فكانت بينه و بينهم غزوات اشهرها غزوة بدر واحد والخندق و فتح مكة انتصر فيها الحق علی الباطل و عفا رسول الله صلی الله عليه وسلم عن اعدی اعدائه ۔

(ب) درج ذیل اشعار میں سے صرف چار اشعار کا ترجمہ لکھیں؟

(۱) مالی سوی قرعی لبابك حيلة
فلئن رددت فای باب اقرع

(۲) و من الذی ادعو و اهتف باسمه
ان كان فضلك عن فقير يمنع

(۳) نبی كان يجلوا الشك عنا
بما يوحی اليه وما يقول

(۴) لو لم يكن فيه ايات مبينة
كانت بديهته تغنی عن الخبر

(۵) فقد اتيت رسول الله معتذرا
والعذر عند رسول الله مقبول

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل میں سے صرف تین سوالات کے جوابات عربی میں لکھیں؟

(۱) من هو اكمل المؤمنين ايمانا؟

(۲) من كان رشيد الامر؟

(۳) ما هو الاسم الرسمی لباكستان؟

(۴) من الذی قادحركة باكستان؟

(ب) درج ذیل میں سے صرف تین الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟

(۱) ترقيه، (۲) فرصة، (۳) ادوات، (۴) الضلال، (۵) معاوضة،

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے صرف تین کا عربی میں ترجمہ کریں؟

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے کنارہ کش ہوگئے۔

۲) غار حرا سے علم کی روشنی پھوٹی۔

۳) بڑی سڑک بھی محفوظ ہے۔

۴) کیا آپ نے سیٹ بک کرائی ہے؟

۵) بندر کی دم سوراخ میں پھنس گئی۔

ب) درج ذیل میں سے تین جملوں پر اعراب لگائیں؟

۱) الرجل الحكيم يلتمس

۲) انما الاعمال بالخواتيم ۔

۳) بيت حامد قروی صغير و لكنه نظيف و جميل ۔

۴) اوصی الوالد ابنه بتقوی الله و العمل الجاد المستمر ۔

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات ۱۴۴۶ھ/2025ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے صرف دو اجزاء کا ترجمہ کریں؟

۱) كان قد ارضع فی بنی سعد بن بكر فقد كان عرب الحواضر يسترضعون اولادهم ويربونهم فی البوادی و هوائها الطلق وجوها الصافی ليتقنوا اللسان العربی الافصح ولتقوی اجسامهم و تشتد اعصابهم۔

۲) ولا بدلی ان اوصيك بما يوصی الاباء الكرام اولادهم البررة تقوی الله و العمل الجاد المستمر فعليك ان تواصلی عملك مجتهدة دائما ۔

۳) لم تسكت قريش و لم تهدأ ثائرتهم و انما تعاقبوه الی دار هجرته فكانت بينه و بينهم غزوات اشهرها غزوة بدر واحد والخندق و فتح مكة انتصر فيها الحق علی الباطل و عفا رسول الله صلی الله عليه وسلم عن اعدی اعدائه ۔

ب) درج ذیل اشعار میں سے صرف چار اشعار کا ترجمہ لکھیں۔

(۱) مالی سوی قرعی لبابك حيلة
فلئن رددت فای باب اقرع

(۲) ومن الذی ادعو و اهتف باسمه
ان کان فضلك عن فقیر یمنع

(۳) نبی کان یجلوا الشك عنا
بما یوحی الیه وما یقول

(۴) لو لم یکن فیه ایات مبینة
کانت بدیهته تغنی عن الخبر

(۵) فقد اتیت رسول الله معتذرا
والعذر عند رسول الله مقبول

جوابات: (الف) اجزاء کا ترجمہ:

۱۔ آپ کی رضاعت قبیلہ بنی سعد بن بکر میں ہوئی۔ شہری عرب اپنی اولاد کی رضاعت اور تربیت دیہات میں اس کی تروتازہ ہوا اور صاف فضا میں کروایا کرتے تھے تاکہ ان کی فصیح عربی زبان پختہ ہو سکے۔ تاکہ ان کے اجسام قوی اور اعصاب مضبوط ہوں۔

۲۔ اور ضروری ہے کہ میں تجھے وصیت کروں، جو عزت و تکریم والے والدین اپنی نیک اولاد کو کرتے ہیں کہ اللہ سے ڈرتے رہنا اور مسلسل محنت سے کام جاری رکھنا اور تم پر لازم ہے کہ آپ ہمیشہ کام جاری رکھنا محنت سے۔

۳۔ قریش خاموش نہ رہے اور نہ ہی ان کے جذبات ماند پڑے انہوں نے ہجرت کے مقام تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیچھا کیا، پس آپ اور ان کے درمیان بہت سی لڑائیاں ہوئیں جن میں مشہور غزوات غزوۂ بدر، اُحد، خندق اور فتح مکہ ہیں۔ ان میں حق، باطل پر غالب آ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دشمنوں کے دشمنوں کو بھی معاف کر دیا۔

(ب) اشعار کا ترجمہ:

۱۔ میرے پاس تیرا دروازہ کھٹکھٹانے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے، اگر تو بھی مجھے خالی ہاتھ لوٹا دے تو میں کس کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا۔

۲۔ اور کون ہے کہ میں اس سے دُعا کروں اور اس کا نام پکاروں اگر تیرا فضل فقیر سے روک دیا جائے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے نبی ہیں جو اپنی وحی اور فرمان سے ہم سے شک کو دور فرما دیتے ہیں۔

اگر آپ میں روشن نشانیاں نہ ہوتیں، تو پھر بھی آپ کا رخ انور نبوت کی گواہی دینے کے لیے کافی تھا۔

بے شک میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں معذرت طلب کرنے کے لیے حاضر ہوا، اس لیے کہ آپ کے ہاں معذرت قبول کی جاتی ہے۔

ں نمبر2: (الف) درج ذیل میں سے صرف تین سوالات کے جوابات عربی میں لکھیں؟

من هو اکمل المؤمنین ایمانا؟

) من کان رشید الامر؟

) ما هو الاسم الرسمی لباکستان؟

) من الذی قادحرکة باکستان؟

ب) درج ذیل میں سے صرف تین الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟

۱) ترقیه، (۲) فرصة، (۳) ادوات، (۴) الضلال، (۵) معارضة،

ات: (الف) سوالوں کے عربی جوابات:

اکمل المومنین ایماناً احسنهم خلقًا

ا کان النبی صلی الله علیه وسلم رشید الامر

) جمهوریة باکستان الاسلامیة

) قاد القائد الاعظم محمد علی جناح حرکة باکستان

ب) جملوں میں استعمال:

ظ	جملے
ہ	اطلعت عن ترقیة اخی
ۃ	وانتهز هذه الفرصة لاعبر لکم عن عواطف حبیی
ت	اطلب منکم خمس مائة روبیة لشراء الادوات المدرسة
لال	اجتنبوا عن الضلال
ضۃ	عارض قریش دعوة النبی صلی الله علیه وسلم معارضة شدیدة .

سوال نمبر3: (الف) درج ذیل میں سے صرف تین کا عربی میں ترجمہ کریں؟

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے کنارہ کش ہو گئے۔

(۲) غار حرا سے علم کی روشنی پھوٹی۔

(۳) بحری سفر بھی محفوظ ہے۔

(۴) کیا آپ نے سیٹ بک کرائی ہے؟

(۵) بندر کی دم سوراخ میں پھنس گئی۔

(ب) درج ذیل میں سے تین جملوں پر اعراب لگائیں؟

(۱) اَلرَّجُلُ الْحَكِيْمُ يَلْتَمِسُ الدَّارَ قَبْلَ شِرَاءِ الدَّارِ .

(۲) إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ .

(۳) بَيْتُ حَامِدٍ قَرَوِيٌّ صَغِيْرٌ وَّ لٰكِنَّهٗ نَظِيْفٌ وَّ جَمِيْلٌ .

(۴) أَوْصَى الْوَالِدُ ابْنَهٗ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالْعَمَلَ الْجَادَّ الْمُسْتَمِرَّ .

جوابات: (الف) عربی میں ترجمہ:



۱۔ انقطع رسول اللہ عن الخلق

۲۔ انفجر نور العلم من غار حرا .

۳۔ السفر البحری محفوظ ایضا

۴۔ هل قد حجزت مقعدك

۵۔ تدلیٰ ذنب القرد فی الشق

(ب) جملوں پر اعراب:

نوٹ: اعراب سوالیہ حصہ میں لگا دیے گئے ہیں۔

☆ ☆ ☆

تنظیم المدارس (اہلِ سنّت) پاکستان

الشہادۃ الثانویۃ العامۃ میٹرک (سال دوم) برائے طالبات ۱۴۴۶ھ/2025ء

وقت: تین گھنٹے چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اول کے تمام سوالات لازمی ہیں

جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوالات حل کریں؟

پہلا حصہ...... انگلش

Q no 1: Translate into Urdu any two of the following?

(i) When Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم was thirty-eight years of age, he spent most of his time in solitude and meditation. In the cave of Hira, he used to ritire with food and water and spend days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

(ii) Patriotism means love for motherland or devotion to one's country. A partriot loves his country and is willing to sacrifice when he need arises.

(iii) The preparation for the journey was made ate the house of Hazrat Abu Bakr Siddique رضی اللہ عنہ. Hazrat Asma رضی اللہ عنہا rendered useful services in this regard. She prepared food for this journey.

Q no 2: Write an application to the principal for leave?

or

Write an essay of 100 words on any one of the following.

(i) My Best Friend (ii) The Holy Quran

(iii) My Jamia

Q no 3: Answer any two of the following?

(i) What type of land Arabia is?

(ii) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

(iii) How will you Define patriotism?

(iv) What makes us stay alert in the wake of foreign invasion?

(v) Who was Hazrat Abdullah bin Zubair?

Q no 4: Translate into English any three of the following?

(۱) ہم مدرسے جارہے ہیں۔　(۲) آج بہت گرمی ہے۔

(۳) علی لاہور میں رہتا ہے۔　(۴) میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں۔

(۵) کیا استاد نے سبق پڑھالیا ہے؟

دوسرا حصہ..... ریاضی

سوال نمبر5:(الف) درج ذیل فی صد کو کسروں میں لکھیں؟

(۱) 25%　(۲) 48%

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں؟

(۱) 0.5　(۲) 0.22

سوال نمبر6:۔پہلی مقدار کی دوسری مقدار سے آسان نسبت معلوم کریں؟

(۱) 20cm , 80cm　(۲) Rs. 150 , Rs. 275

سوال نمبر7:۔ایک ہاکی ٹیم نے کھیلے گئے میچوں میں سے 62% فی صد جیتے جبکہ 26% فی صد برابر رہے۔ہاکی ٹیم نے کل کتنے فی صد میچ ہارے؟

سوال نمبر8:۔آمنہ نے ریاضی کے امتحان میں 50 میں سے 46 نمبر حاصل کیے جبکہ کیمسٹری میں 75 میں سے 64 اور فزکس میں 80 میں سے 72 نمبر حاصل کیے۔اس نے کس مضمون میں بہترین کارکردگی دکھائی۔

سوال نمبر9:۔اگر چاندی کی مالیت 30,00,000 ہو تو اس پر زکوۃ معلوم کریں؟

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات ۱۴۴۶ھ/2025ء

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوالات حل کریں؟

پہلا حصہ..... انگلش

Q no 1: Translate into Urdu any two of the following?

(i) When Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم was thirty-eight years of age, he spent most of his time in solitude and meditation. In the cave of Hira, he used to ritire with food and water and spend days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

(ii) Patriotism means love for motherland or devotion to one's country. A partriot loves his country and is willing to sacrifice when he need arises.

(iii)The preparation for the journey was made ate the house of Hazrat Abu Bakr Siddique رضی اللہ عنہ. Hazrat Asma رضی اللہ عنہا rendered useful services in this regard. She prepared food for this journey.

جواب: اردو ترجمہ:

(i) جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اڑتیس سال کے ہوئے، تو وہ اپنا زیادہ تر وقت تنہائی اور غور وفکر میں گزارتے تھے،کوہ حراء کے غار میں خوراک اور پانی لے کر خلوت میں چلے جایا کرتے تھے اور اللہ عزوجل کی یاد میں دن اور ہفتے گزارا کرتے تھے۔

(ii) حب الوطنی کا مطلب ہے: کسی شخص کی اپنے وطن سے محبت یا وفاداری۔ایک محب الوطن اپنے ملک سے محبت کرتا ہے اور ضروریات کے وقت قربانی کے لیے تیار رہتا ہے۔

(iii) اس سفر کی تیاری حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر میں کی گئی۔حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے اس موقع پر بہت مفید/کارآمد خدمات سرانجام دیں۔آپ رضی اللہ عنہا نے سفر کے لیے

کھانے پینے کا سامان تیار کیا۔

Q no 2: Write an application to the principal for leave.

or

Write an essay of 100 words on any one of the following.

(i) My Best Friend (ii) The Holy Quran

(iii) My Jamia

Answer: Application

To,

The Principal,

Sir, I beg to say that I have an urgent piece of work at home. So, I can't come to school. kindly grant me leave for one day.

I shall be grateful to you.

Yours Obediently,

x.y.z

Class A.B.C.

Roll no: ....

Date: ....



Or

Essay

My best Friend:

I hve many friends, but Amna is may best friend. She is my age. She is 12 years old. We are school fellow and class

fellow. She is a monitor of my class. She is very intelligent. Sh is my next neighbour. We Play together in a park. We go t school together. She gets up early in the morning. She says h prayer regularly. We go out for a walk after our Fajar pray daily. She active and smart. She always speaks truth. She wear neat and clean clothes. She obeys her Parents. She helps th poor and needy. She helps her class fellows in their studie She respects the elders ane teachers. All the teachers like her very much. I am proud of my friend. May she live lon (Ameen)

(ii) The Holy Quran:

The have read many books but the book I like most the Holy Quran. It means the most widely read book. Its auth is not human being. Allah عزوجل is its author. He عزوجل sent th book to the Holly Prophet Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم through an angel in parts. The companions of the Holy Proph Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم collected the parts on whi verses were written. Allah عزوجل sent the book in Arabic.

The first revelation is "Read in the name of the Lord w created, created man from a clot of blood (congealed bloo Read thy Lord is most Bountiful, Who taught the pen, taug man that which he Knew not."

It is the last Book of Allah عزوجل. Its teaching leads u every field of life. It completed in twenty three years. It has th chapter and one hundred and fourteen Suras. In this holy b

very matter of every person describe in detail. It guides us in very field of life. I like the book very much. So, I recite it two mes in a day.

iii) My Jamia

I study in Jamia —. It is in Lahore city. Its building is rand it is movr then 50 years old. It has 70 rooms. All the ooms are airy and wide. A Mosque is in it. Its Liberary is very ig. 600 students study here. Some students stay in hostel. rs-e-Nazami is taught here. The Quran is learnt here. School ducation is also here. Computer is also taught here. Ten achers work in our jamia who take much interest in teaching. ur principal is a very good person. He is a man of principle. I e my jamia.

no 3: Answer any two of the following.

What type of land Arabia is?

Why was the Holy Quran sent in Arabic?

) How will you define patriotism?

What makes us stay alert in the wake of foreign asion?

Who was Hazrat Abdullah bin Zubair?

iswers thes Question:

s 1: Arabia is a land of unparalleled charm and beauty, 1 its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of a bical sun.

s 2: Since it is a language of eloquence, Allah عزوجل sent it

in Arabia.

Ans 3: Patriotism is define as thus: Mean love for th motherland or devotion to one's country.

Ans 4: The spirit of patriotism makes us stay alert in the wak of forigen invasion.

Ans 5: Hazrat Abdullah Bin Zubair رضی اللہ عنہ was son of Hazr Asma (R.A).

Q no 4: Translate into English any three of the following?

) ہم مدرسے جا رہے ہیں۔ (۲) آج بہت گرمی ہے۔

۳) علی لاہور میں رہتا ہے۔ (۴) میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں۔

۵) کیا استاد نے سبق پڑھا لیا ہے؟

Answer: English Translation:

(i) We are going to school.

(ii) Its is very hot today/Today is very hot.

(iii) Ali lives in Lahore.

(iv) I love Hazrat Muhammad (PBUH).

(v) Has the teacher taught the lesson?

دوسرا حصہ — ریاضی

ل نمبر5: (الف) درج ذیل فی صد کو کسروں میں لکھیں؟

(۱) 25% (۲) 48%

ب) درج ذیل اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں؟

(۱) 0.5 (۲) 0.22

ات: (الف) فی صد کی کسروں میں تبدیلی:

(۱) 25%

حل:

= 25/1 x 1/100

= 25/100

= 1/4 Ans

(٢) 48%

حل:

= 48/1 x 1/100

= 48/100

= 12/25 Ans

(ب) اعشاریہ کی فی صدی میں تبدیلی:

(١) 0.5

حل:

= 0.5 x 100%

= 50 % Ans

(٢) 0.22

حل:

= 0.22 x 100%

= 22% Ans

سوال نمبر 6:۔ پہلی مقدار کی دوسری مقدار سے آسان نسبت معلوم کریں؟

(١) 20cm , 80cm (٢) Rs. 150 , Rs. 275

جواب:

(١) 20cm , 80cm

حل:

= 20/20 : 80/20

= 1 : 4 Ans

(٢) Rs. 150 , Rs. 275

حل:

= 150/5 : 275/5

= 30/5 : 55/5

= 6 : 11 Ans

سوال نمبر 7:۔ ایک ہاکی ٹیم نے کھیلے گئے میچوں میں سے 62% فی صد جیتے جبکہ 26% فی صد برابر رہے۔ ہاکی ٹیم نے کل کتنے فی صد میچ ہارے؟

حل:

فرض کیا کل کھیلے گئے میچ = 100 %

جیتے گئے میچوں اور برابر رہنی والے میچوں کی تعداد = 62 % + 26 %

= 88 %

ہارے گئے میچوں کی تعداد = (100 % - 88 %)

= 12 % Ans

سوال نمبر 8:۔ آمنہ نے ریاضی کے امتحان میں 50 میں سے 46 نمبر حاصل کیے جبکہ کیمسٹری میں 75 میں سے 64 اور فزکس میں 80 میں سے 72 نمبر حاصل کیے۔ اس نے کس مضمون میں بہترین کارکردگی دکھائی؟

حل:

ریاضی میں حاصل کردہ نمبروں کی فیصد میں کارکردگی:

= 46/50 x 100%

= 96 %

کیمسٹری میں حاصل کردہ نمبروں کی فیصد میں کارکردگی:

= 64/75 x 100%

= 85.33 %

فزکس میں حاصل کردہ نمبروں کی فیصد میں کارکردگی:

= 72/80 x 100 %

= 90 %

پس آمنہ نے ریاضی میں بہترین کارکردگی دکھائی ہے۔

سوال نمبر 9:۔ اگر چاندی کی مالیت 30,00,000 ہو تو اس پر زکوٰۃ معلوم کریں؟

جواب: حل:

چاندی کی مالیت = 30,00,000

زکوٰۃ کی شرح = 2.5 %

زکوٰۃ کی رقم = 30,00,000 x 2.5/100

= 7500000/100

= 75000 روپے

اس پر زکوٰۃ 75000 روپے ہوگی۔

